

ماہنامہ
طلسماتی دنیا
جون ۲۰۱۵ء
دیوبند

سات دنوں میں ہر طرح کی بندش کا خاتمہ

تسخیر خلاق کا ایک نادر عمل

دینے کی کھوج کس طرح کریں

RS.25/-

FREE ONLINE BOOKS

عاطف ہاشمی

ماہنامہ
طلسماتی دُنیا
جون ۲۰۱۵ء
دیوبند

سات دنوں میں ہر طرح کی بندش کا خاتمہ

تسخیر خلاق کا ایک نادر عمل

دینے کی کھوج کس طرح کریں

RS.25\=

عاطفیاتی

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf

https://m.facebook.com/groups/1078619758944822?refid=18&__tn__=C

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پاکستان سے
زیر تعاون سالانہ
1500 سو روپے انڈین

غیر ممالک سے
سالانہ زیر تعاون
1800 سو روپے انڈین
لائف ممبری ہندوستان میں
7 ہزار روپے

ماہنامہ طلسماتی دنیا دیوبند

جلد نمبر ۲۲

شمارہ نمبر ۶

جون ۲۰۱۵ء

سالانہ زیر تعاون ۳۰۰ روپے سادہ
ڈاک سے

۵۰۰ روپے رجسٹرڈ ڈاک سے

فی شمارہ ۲۵ روپے

دل میں تو ضعف عقیدت کو بھی راہ نہ دے
کوئی کچھ دے نہیں سکتا اگر اللہ نہ دے

یہ رسالہ دین حق کا ترجمان ہے یہ کسی ایک مسلک کی وکالت نہیں کرتا۔

آفس ہاشمی روحانی مرکز

Ph: 09359882674, 01336-224455
E-mail: hmarkaz19@gmail.com

پوسٹنگ ایجنٹ
ابو سفیان عثمانی

موبائل 09756726786

ایڈیٹر
حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند

موبائل 09358002992

اطلاع عام

اس رسالہ میں جو کچھ بھی شائع ہوتا ہے وہ ہاشمی روحانی مرکزی
دریافت ہے اس کے کسی کاپی یا جزوی مضمون کو شائع کرنے سے
پہلے ہاشمی روحانی مرکز سے اجازت لینا ضروری ہے، اس
رسالے میں جو تحریریں ایڈیٹر سے منسوب ہیں وہ ماہنامہ
طلسماتی دنیا کی ملک ہیں اس کے کل یا جز کو چھاپنے سے پہلے
ایڈیٹر سے اجازت حاصل کرنا ضروری ہے خلاف ورنہ
کرنیوالے کے خلاف قانونی کارروائی کی جاسکتی ہے۔ (منہج)

TILISMATI DUNYA (Monthly)
HASHMI ROOHANI MARKAZ
MOHALLA, ABUL MALI, DEOBAND 247554

کمپوزنگ:
(عمر الہی، راشد قیصر)

ہاشمی کمپیوٹر

محکمہ ابوالمعالی، دیوبند

فون 09359882674

پبلک ڈرافٹ صرف
"TILISMATI DUNYA"
کے نام سے بنوائیں

ہم اور ہمارا ادارہ
بحرین، قاتون اور ملک کے غداروں
سے اعلان بے عزاری کرتے ہیں

انتباہ

طلسماتی دنیا سے متعلق تنازعہ امور میں مقدمہ کی
سماعت کا حق صرف دیوبندی کی عدالت کو
ہوگا۔

(منہج)

پتہ: ہاشمی روحانی مرکز

محکمہ ابوالمعالی دیوبند 247554

پرنٹنگ پبلشرز: ناہید عثمانی نے شعیب آفسیٹ پریس، ندولی سے چھپوا کر ہاشمی روحانی مرکز محکمہ ابوالمعالی، دیوبند سے شائع کیا۔

Printer Publisher: Zenab Naheed Usmani Shoaib Offset Press Delhi
Hashmi Roohani Markaz, Abul Mali, Deoband (U. P.)pdf

غور و فکر کی دعوت

بقلم خاص

سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشین گوئی کے مطابق قرب قیامت کی وجہ سے جہنم کے اثرات اور کرنی کرنا کی ریت و دانیائیں آج کل گھر گھر میں ہیں۔ دنیا کا ہر چوتھا گھر جہنم کی آماجگاہ بنا ہوا ہے اور دنیا کا ہر چوتھا انسان مادہ کی لپیٹ میں ہے یا پھر وہ آسیب و جہنم کے اثرات کا شکار ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں ایمان کی کمزوری اور بدعتیہ کی اور توہم پرستی بھی حد سے زیادہ پھیل چکی ہے اور لوگ خواب و خواہ

بھی اس وہم کا شکار ہو جاتے ہیں کہ ان پر کسی نے کچھ کر دیا ہے۔ مسلم معاشرہ ان دنوں بڑی افراتفری میں مبتلا ہے، مجتہدین ختم ہو گئی ہیں، خاندانوں میں ایک دوسرے کے لئے ایثار اور قربانی دینے کے جو جذبات ہوا کرتے تھے اب وہ بالکل ناپید ہو کر رہ گئے ہیں۔ چھوٹی چھوٹی باتوں پر بڑے بڑے اختلافات گھر گھر کی کہانیاں بن چکے ہیں، ایک دوسرے کو نقصان پہنچانے اور دنیا دکھانے کے مذموم جذبے برادر یوں کا وسیلہ بن کر رہ گئے ہیں قریبی رشتوں میں ایسی دراڑیں پڑ گئی ہیں کہ انہیں اپنا مشکل ہو گیا ہے، کونسا گھر ہے جہاں ساس بہو کے جھگڑے نہ ہوں کونسا مکان ہے کہ جہاں ننہوں کی دو یورانیوں کی جھڑپوں کی چٹکتاہٹ نہ ہو ہر طرف جھگڑے ہیں، سازشیں ہیں اور ایک دوسرے کے خلاف شدید نفرتیں ہیں۔ ان حالات میں ایک دوسرے سے بدگمانی اور ایک دوسرے کے خلاف کرنی کرنا کے اقدامات عام ہی بات ہو کر رہ گئی ہے۔ بازاری قسم کے عاملین نے خدا ترسی سے محروم لوگوں کے سنگین رویوں کا بھرپور فائدہ اٹھا لیا ہے اس لئے ہر جھگڑا اور ہرجا ملت دو سے شرب کما کر دو گئی ہو گئی ہے۔ اس صورت حال سے نمٹنے کے لئے کچھ لوگ روحانی عملیات اور توحید کی گندوں کی مخالفت میں کمر بستہ ہو گئے ہیں۔ ان کی سوچ بگڑ چکی ہے کہ مسلم سماج کو عاملوں سے اور توحید گندوں سے بچنے کے لئے روحانی عملیات اور مختلف اعزاز سے روحانی عملیات کے خلاف عمل غلط قرار دے کر نظر آتے ہیں۔ حالانکہ یہ سوچ فکر اور اس طرح کے اقدامات ٹھیک نہیں ہیں، کوئی کتنی بھی کوشش کرے لوگوں کو توحید گندوں سے اور روحانی علاج سے بدگمانی کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکتا۔ ان کا مکتبہ بہ حالات میں ہونا یہ چاہئے کہ ایسے عاملین کی ایک جماعت تیار کرنی چاہئے جو اپنے اکابرین کے علمی اثاثے کو پیش نظر رکھ کر ضرورت مندوں کا روحانی علاج کرے، یہ جماعت انہیں اثرات اور امراض خبیثہ سے بھی نجات دلائے اور ان کے ایمان و عقیدے کی بھی حفاظت کرے۔

ہماری روحانی مرکزِ گزشتہ میں سالوں سے اسی جدوجہد میں لگا ہوا ہے۔ اگر علماء اور صلحاء اس جدوجہد کی پشت پناہی کر لیں تو پھر بہت جلد ہم اپنی قوم کو سنی عاملین کی پھیلائی ہوئی تلاشت، مگرابی، بدعتیہ کی اور جہالت کو دفع کرنے میں بھی کامیاب ہو جائیں گے اور ان روحانی عملیات کی دولت سے بے جا کوئی گھر گھر پہنچانے میں سرخرو رہیں گے جو انشاء اللہ دعوت و تبلیغ کا سب سے زیادہ موثر ذریعہ ثابت ہوں گے۔

□□□□□□□□□□

FREE AMLIYAAT BOOKS.... pdf

https://m.facebook.com/groups/1078619758944822/?refid=18&_ln=C

کیا اور کہاں

اداریہ ۵	پچھلوں کی خوشبو ۶	یابصر ۱۱	اہم نقوش ۱۳	آپ کے مسائل کا حل ۱۵
روحانی ذاک ۱۹	آیت قرآنیہ سے شرعیہ علاج ۲۸	واقعات القرآن ۳۹	مصباح الاعداد ۳۱	مفتاح الارواح ۳۳
تصوف و سلوک ۳۱	ایک نظر ادھر بھی ۳۵	ایک عجیب و غریب داستان ۳۹	اسلام الف سے کی تک ۵۷	اعلامیہ ۳۹
اذان کا سفر ۲۳	اس ماہ کی شخصیت ۲۵	اذان بکندہ ۲۹	انسان اور شیطان کی کشمکش ۷۵	یہ تھے ہمارے حکمران ۸۰

تشیخ و جہالت ۸۱	خبر نامہ ۸۲
-----------------	-------------

مختلف اصولوں

ارشادات نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

ہو باب کا کوئی بھی تھراپی اولاد کے لئے اس سے بہتر نہیں کہ وہ اپنی اولاد کی تعلیم و تربیت اچھے طریقے سے کرے۔
ہو کسٹاؤ ڈیڑی اور شیریں رہائی سے آدمی جنت حاصل کر سکتا ہے۔
ہو دوسلوں کی سزا کر دینا بھی ممدود ہے۔
ہو نبی اللہ کے زیادہ قریب ہے جنت کے قریب ہے لوگوں کے قریب ہے اور روزی کی آگ اس سے دور ہے۔
ہو جو شخص بزرگوں کی عزت نہ کرے اور بچوں سے پیار نہ کرے وہ میری امت میں سے نہیں۔
ہو دشت نیچے والے اور دشت دینے والا دونوں جہنمی ہیں۔
ہو انسانوں میں سے چھ انسان وہ ہے جس کا خلاق چھما ہے۔
ہو ایمان کے بعد افضل ترین شے خلق خدا کا سائل سپا کرنا ہے۔
ہو مومن کے نیک اعمال کو غیبت اس طرح جلا ڈالتی ہے جس طرح آگ شکر گزرتی ہے۔
ہو مومن کے لئے دنیا نقد قند مانا ہے اور کافر کے لئے مانند جنت ہے۔
ہو جن مومن کسی سفر کا ارادہ کریں تو چاہئے کہ کسی ایک کو اپنا سردار بنالیں۔

مہکتی کلیاں

ہو تجربہ دیکھی ہے جو زندگی اس وقت دیتی ہے جب ہمارے ہاں بھڑے جاتے ہیں۔

کی خوشبو

گل چیں

نازیہ مریم ہاشمی

گاہن صابر ہو۔ (حضرت امام جعفر صادق)
تیرے سب سے بڑے دشمن تیرے برے ہم نشین ہیں۔
(سید عبدالقادر جیلانی)
ہو خوش خلقی اور خاموشی بگلی ہیں چنچہ پر، اور بھاری ہیں میران پر۔ (حضرت بابا زید بسطامی)
ہو انجاس کی خرابی ابتدا کی برائی سے ہوتی ہے۔ لہذا ابتدا کو اچھا بنا۔ (حضرت فیضی)

بڑے لوگوں کی بڑی باتیں

ہو خرم خرم جانی کی مفت سے خرم ہو گیا اور سارے خرم سے خرم ہو گیا۔ (حضرت علی اللہ علیہ وسلم)
ہو ملا جگہ پر خرچ کرنا سخت کی ہاشمی ہے۔
(حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ)
ہو عقل مند آدمی اس وقت تک نہیں بولتا جب تک خاموشی نہیں ہو جاتی۔ (شیخ سعدی)
ہو عالم جہل کو جہالت کہتا ہے اور جاہل مگم۔ (امام شافعی)
ہو تین چیزیں انسان کو جاہل کر دیتی ہیں۔ حوس، حسد، حور۔ (امام زہری)
ہو خلق چار چیزیں ہیں۔ خلافت، دولت، ثروت اور شفقت۔ (حمید بغدادی)

ستھرے موتی

ہو فقیر کو ممدود دے کر مسان نہ جتنا بگسا کے قبول کرنے پر خورا حسان مند ہو۔ (امام زہری)
ہو سید ہے جس کا دل عالم ہو جس کی زبان شاکر ہو اور جس کی کئی کلمے سے کوئی شکایت نہ ہو۔
ہو مٹھے پر قاپو پانی دافش نہ ہونے سے۔
ہو اپنا حقیقی راز بھی کسی کو نہ بتاؤ، خواہ وہ تمہارا دوست ہی

کتاب حکمت

ہو اپنے ذہن میں مت دکھاؤ جن کے پاس مرہم نہ ہو۔
ہو دوستی سے پہلے صورت نکالیں، سیرت کو دیکھو۔
ہو اپنے اظہار کو اس قدر خوبصورت اور لکھنے کو اس قدر رحیم مارکو کہ کسی کلمے سے کوئی شکایت نہ ہو۔
ہو مٹھے پر قاپو پانی دافش نہ ہونے سے۔
ہو اپنا حقیقی راز بھی کسی کو نہ بتاؤ، خواہ وہ تمہارا دوست ہی

کیوں نہ ہو۔

☆ آرزو کی ایک لمحہ نگاہی کے ہزاروں سال سے بہتر ہے۔

☆ انسان کا چہرہ کتب کی ہے، مگر شرط یہ ہے کہ آپ کو پڑھنا

آتا ہو۔

☆ دشمن لا دوست مٹاس میں لپٹی ہوئی زہری گولی کی طرح

ہوتا ہے۔

☆ آسمان کو مت دیکھیں ورنہ آپ کی شخصیت گرد و غبار کی مانند

ہو جانے کی جیسے بارش بہت سے صحنہ کے منظر صاف و شفاف کر دیتی ہے۔

فکر و نظر

☆ کچھ چیزیں انجوائے کرنے کے لئے ہوتی ہیں، مگر کچھ چیزیں

محسوس کی جاتی ہیں، جیسے "عجبیہ" گہری شاعری، پھولوں کی خوشبو،

آسمانوں کی کہانی، ہونٹوں کی مسکراہٹ۔"

☆ ہر انسان قدرتی خوبصورتی اور کشش رکھتا ہے۔

☆ ظاہری خوبصورتی سے بڑھ کر جسے جذبات ہی خوبصورتی ہیں۔

☆ ضروری نہیں شاعری کرنے والا ہر کوئی محبت و بے وقوفی کا مارا

ہو، کچھ شاعری اپنی محبت کو پانے کے لئے بھی کی جاسکتی ہے۔

☆ کسی کو کچھ دینے تو چاہئے کی جان لی دو، پھولوں کی خوشبو دو،

اپنی روح کا سکون دو، اپنے دل کی دھڑکن دو، یہ سب دینی دے سکتا ہے

جو جسے جذبات رکھتا ہو اور چاہتا ہے یہ سب کیسے دے۔

☆ کسی دامن میں پڑ سکتے ہیں اور بدلے میں کھل دال دے۔

☆ کبھی محبت دو ہے جو تمہاری روح میں سما جائے اور اس کی

خوشبو آئے۔

☆ دنیا میں وہ انسان سب کچھ رکھتا ہے، کبھی محبت حاصل ہو۔

☆ محبت جڑوں سے نہیں بلکہ دلوں اور دلوں سے ہوتی ہے۔

☆ محبت میں جنوں نہ ہو تو دور یا کاری بن جاتی ہے۔ محبت میں

سچائی لازمی شرط ہے اور اختیار ضروری ہے۔

تجائی

☆ تجائی اس وقت انسان کا مقدر بن جاتی ہے، جب سب لوگ اس

کا ساتھ چھوڑ دیتے ہیں، یہ انسان کو یقین کرانی ہے کہ انسان ہمیشہ

دوسروں کے ساتھ نہیں رو سکتا۔ جب تجائی کے لئے آتے ہیں تو انسان

بہت مجبور اور بے بس ہو جاتا ہے کہ چاہے ہو بھی کچھ نہیں کر سکتا۔ یہ

بھی حقیقت ہے کہ انسان ان کیلئے دنیا میں آتا ہے اور کیا اسی جاتا ہے تو

اس کے لئے تجائی پسند ہونا بہتر ہے۔ اس دنیا میں کوئی کی کا ساتھ نہیں

دیتا۔ سب اپنے مقصد کے لئے جیتے ہیں تو پھر کیوں کسی تجائی سے ڈر

لگتا ہے۔ کیوں ہم اسے اپنا ساتھی بنا لیں؟ آخر کیوں؟ تجائی ہماری

بہترین ساتھی ہے۔ جب ہم تجائی سے جڑ جاتے ہیں تو خدا کو پار کرتے ہیں تو دل کو

سکون ملتا ہے۔ کوئی بھی شخص ہر وقت ہر لمحہ کسی ساتھ نہیں دیتا، یہاں تک

کہ قبر میں لار آخرت میں بھی انسان تجائی ہو گا اس لئے تجائی بہتر ہے۔

اقوال و زبیں

☆ نفس کو اس کی خواہش سے دور رکھنا حقیقت کے دروازے کی

چابی ہے۔

☆ غم کرنے کا مطلب ہے کہ ہم دوسروں کی غلطیوں کا بدلہ

اپنے آپ سے لیتے ہیں۔ یہ کتنی جرات انگیز اور مستحسن بات ہے۔

☆ کچھ لوگ نگاہ کی طرح ہوتے ہیں جو ہمارے ساتھ ہوں تو

انہی سے ہم راست دکھاتے ہیں۔

☆ بحث میں کسی کو لا جواب کرنے کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ وہ

بات کی جائے جس کا تعلق بحث سے نہ ہو۔

☆ کسی کی طرف بھی نہ غصاؤ کیوں کہ باقی تیریں اٹھائیں آپ کی

طرف اٹھ رہی ہیں۔

☆ چلتے ہوئے ہمیشہ خیال رکھو کہ تمہارے پاؤں سے ہنسی ہوئے

دھول سے کسی کی منزل نہ کم ہو جائے۔

موتی والا

☆ اللہ تعالیٰ اپنے کسی بندے سے کچھ لے کر اور کسی کو کچھ دے کر

آزما رہا ہے۔

☆ فیبت، حرم، احمد اور بیکری دنیا سے باہر نکل کر کسی کی مدد

کر کے نکلیں، آپ یہ جان کر حیران نہ ہوجائیں گے کہ آپ کی زندگی

تجھے خدا دے دیکھے، ورنہ گناہ مت کر۔

☆ اے نفس! تو اپنے رب کی عبادت کر تا رہ، ورنہ اس کا دیا ہوا

رزق مت کھا۔

☆ اے نفس! لوگوں کے ساتھ خوش خلقی اور ہمدردی سے پیش آ

ورنہ اپنی زبان کو بند رکھ کر کسی کے ساتھ تعلق نہ رکھ۔

منتخب اشعار

☆ لوگوں کو کیا ملا مرا چہرہ کریمہ کر

جو زخم تھا وہ روح کی گہرائیوں میں تھا

☆

☆ ہنگاموں کی اس دنیا میں تجائی تاباں ہے لیکن

جب بھی کوئی وقت پڑا ہے ہم نے خود کو پلا لیا تھا

☆

☆ ایک مصرعہ تو کہہ دیا میں نے

تم جو آؤ تو شعر ہو جائے

☆

☆ یہ سوچ کر کہ غم کے خریدار آگئے

ہم خواب بیچنے پر بازار آگئے

☆

☆ ہم بھی ہیں ہمیں اپنا ہنر معلوم ہے

جس طرف بھی چل پڑیں گے راست ہو جائے گا

☆

☆ آنے والے تیرے دستے میں بچا دوں آنکھیں

جانے والے ترے پاؤں سے لپٹ کر روئوں

☆

☆ تمہاری بے دینی نے لاج رکھ لی پارہ خانہ کی

تم آنکھوں سے پٹا دیتے تو پٹانے کہاں جاتے

نوشتہ دیوار

☆ اس دنیا میں انسان ملا جلتوں سے آئے نہیں بڑھتا بلکہ جھوٹا اور گھٹ

سے منزل تک پہنچتا ہے۔

☆☆☆

لفظوں کے موتی

☆ وقت ہمارے پاس ایسے آتا ہے جیسے کوئی دوست ہمیں

بول کر اور تجھے لے کر آتا ہے۔ اگر اس سے گام نہ اٹھایا جائے

تو چپ چاپ وہ اپنے تھکنوں کے ساتھ واپس چلا جاتا ہے۔ اس دنیا میں

اپنا ہر دن یہ سمجھ کر گزار کہ یہ تیرا آخری دن ہے۔

☆ علم انسان کے لئے اتنی ضروری ہے جتنا کنول کے پھول

کے لئے پانی۔

☆ پانی کی ایک پیمہ میں کب ملا دیا جائے تو وہ آئینہ بن جاتا۔

☆ جو شخص نگاہ کی انتہا کو نہ سمجھے اس کے سامنے زبان کو شرمندہ

مت کر۔

☆ احتیاط اس پرنے کی مانند ہے جو کتب میں ہی روشنی کے

احساس سے چمکاتے لنگتے ہے۔

پانچ باتوں کا عمل

☆ ایک بزرگ کا قول ہے کہ میں نے پچاس سال میں پانچ بڑا

کتابوں کا مطالعہ کیا اور ان میں صرف پانچ باتوں کو اپنے عمل کے لئے

منتخب کیا۔

☆ اے نفس! خدا کے دیئے ہوئے پر راضی رہ ورنہ دوسرا مالک

خداش کر لے، جس سے زیادہ ہے۔

☆ اے نفس! جن باتوں سے خدا نے منع کیا ہے، ان سے بچ

ورنہ اس کے ملک سے باہر چلا جا۔

☆ اے نفس! اگر کوئی گناہ کرنا چاہے تو کوئی ایسا گناہ نہ کر جس کا

خدا کا بدلہ نہ ہو۔

نور احمد عیسیٰ

اللہ کے اچھے نام ہیں
پس تم ان ناموں سے اسے پکارو

یابصیر

ہیں اسم کے ذکر سے کوئی بات پوشیدہ نہیں رہتی

لاکھ اختصار وارث

اسم یابصیر کے لغوی معنی تمام چیزوں کو دیکھنے والے کے ہیں۔ جب یہ اسم الہی کی صورت میں سامنے آتا ہے تو اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ وہ ذات ہر اچھے خلاق کی خاطر اور پوشیدہ فعل اور عمل کو دیکھ رہی ہے۔ اس اسم کے اعداد ۳۰۲ ہیں اور اس کے موکل کا نام شریعین ہے۔ جس کے تحت ۳۰۲ فرشتے مقرر ہیں، جس میں سے ہر ایک کے تحت ۳۰۲ مقربوں کا حکم ہے اور ہر مقرب میں ۳۰۲ فرشتے ہیں۔ اسم "یابصیر" کی وسعت کا انداز اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ میرے بچے اللہ شہداء العرف سامعین روڑاں والی سرکار اپنے مخلوقات میں لکھتے ہیں کہ مجھے جس سے اس ذات کی جس کے کہنے میں میری جان ہے، اس اسم پاک کے حامل پر زمین اور آسمان کے تمام راز منکشف ہو جاتے ہیں۔ دنیا کی کوئی روکاوٹ اس کی نظر میں ظن نہیں آتی نہ عقلی نہ ہزار میل دور تک دیکھ سکتا ہے اور چاہے تو ہزار میل دور جو کچھ غلط ہو رہا ہے اس کو روک لے۔ اس کا موکل حاضر ہو کر ذکر کو دو غنیمتیں عطا کرتا ہے، ایک ظاہری اور دوسری باطنی۔ ظاہری غنیمت یہ ہے کہ ذکر جو فعل کرتا ہے کہ کچھ بھال کر حقیقت پر نظر رکھ کر کرتا ہے اور غلط باطنی یہ ہے کہ دین و آسمان کی تمام پوشیدہ باتیں اس کو معلوم ہو جاتی ہیں، جس کی وہ سطح پر نہ دیکھ سکتا ہے، مسائل اس کے پاس آتے ہیں تو وہ اس کے سوال سے پہلے اس کو غلط کر دیتا ہے اور اگر میں کہوں کہ اللہ تعالیٰ کے بعد اس صفت کو سب سے زیادہ جس نے ظاہر کیا وہی آخر ائمہ ہیں، حقیقت یہ تو غلط نہ ہوگا۔ جو شخص کسی پوشیدہ امر کے بارے میں معلوم کرنا چاہے اور پوشیدہ امر چاہے نہ ہو یا آسمانی، اگر وہ اس اسم پاک کی عبادت کرے تو کوئی راز اس سے پوشیدہ نہیں رہ سکتا۔ اس کا دور کرنے اور پیش پاس لکھے لئے شرف کی نعمت حاصل ہوتی ہے۔ اہل

حقیق فرماتے ہیں کہ جو شخص اس اسم کا ذکر کرے اور اپنی نظر کو محب خلق اور امراض شرع سے روکے تو اللہ تعالیٰ اسے ظاہری اور باطنی دنیا کی عطا فرماتے ہیں۔ اس اسم مبارک کی عظمت یہ ہے کہ اس کی برکت سے انبیاء علیہ السلام کو دیار الہی کی نعمت حاصل ہوئی اور اولیاء کے کرام مقرب بارگاہ الہی ہوئے۔ اس اسم کے ذکر سے کوئی غیر معقول حرکت سر نہ نہیں ہو سکتی۔ بلکہ اس کی آنکھ میں ایک خاص قوت پیدا ہو جاتی ہے جس سے وہ دیکھتا ہے اور حقیقت جان لیتا ہے۔ مراقبہ کرے تو ان سے اسرار غیبی سے پردہ اٹھتا ہے جسے جان کر ذکر کی قوت الہیانی بوجھ جاتی ہے۔ اس اسم کے ذکر کے دل کی آنکھ کھول دیتا ہے اور وہ جب کسی شے کو دیکھتا ہے تو اس کی حقیقت اس پر عیاں ہو جاتی ہے۔ چنانچہ میں رو کر اس اسم کا ذکر کر کے والا ہر قسم کی برائی سے دور رہتا ہے۔ جن لوگوں کو آنکھ میں جا لے کا مرض لاحق ہو جائے انہیں چاہئے کہ اس اسم پاک کو ایک مفید کاغذ لے کر اس پر بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھ کر اس کے درمیان میں اسم پاک کو لکھیں اور اس کے چاروں طرف اس کے موکل کا نام لکھ کر مرقع گلاب میں حل کر کے آنکھ میں نکالیں تو اللہ کے فضل سے آنکھ میں لگنے والا جالافٹ ہو جائے گا۔ یاد رہے کہ کھنڈ مغفران اور مرقع گلاب سے لٹکا جائے گا۔ اگر کوئی شخص غاس مراد رکھتا ہے اور اس کے ہرے ہوئے اس کو کامن انظر نہ آتا ہو تو اسے چاہئے کہ وہ چاند کے سامنے نہ صرف شریف بعد اسم اللہ کے پڑھے، اس کے بعد اپنے اور اپنی والدہ کے نام کے اعداد اس اسم کے اعداد میں جمع کرے اور پھر اس کو دھونا کر کے پڑھے تو انشاء اللہ خداوند میں مراد حاصل ہو جائے تو اس کے بعد صوب توفیق شیری پچوں میں تقسیم کرے اور اصل شکرانے کے ادا کرے۔

ادارہ خدمت خلق دیوبند (حکومت سے منظور شدہ)

IDARA KHIDMAT-E-KHALQ (REGD.) DEOBAND

(رازدار کا کرکری، بال اٹھا)

گذشتہ ۳۰ برسوں سے بلا تفریق مذہب و ملت رفائی خدمت انجام دے رہا ہے

اغراض و مقاصد

جگہ جگہ اسکولوں اور ہسپتالوں کا قیام بھی گئی لگنے کی اسکیم خیریتوں کے مکانات کی مرمت، غریب بچوں کے اسکول میں کی فراہمی، تعلیم و تربیت میں طلباء کی مدد، جو لوگ کسی بھی طرح کی معصیت کا شکار ہیں ان کی مکمل تکمیل، غریب لڑکیوں کی شادی کا بندوبست و ضرورت مندوں کے لئے چھوٹے چھوٹے روزگار کے لئے مالی امداد، مقدمات، آسانی آفات اور فسادات سے متاثرین لوگوں کا ہر طرح کا تعاون، معذور اور عمر رسیدہ لوگوں کی حمایت و اعانت وغیرہ۔

دیوبند کی سر زمین پر ایک بڑے خانہ اور ایک بڑے ہسپتال کا منصوبہ بھی زیر غور ہے۔ قلمی صنعتی اسکول کے ذریعہ لڑکیوں کی تعلیم و تربیت کو مزید استحکام دینے کا پروگرام ہے۔ تعلیم بالغان کے ذریعہ عام لوگوں کو دینی و دنیاوی تعلیم سے بہرہ ور کرنے کے لئے ایک بڑے تعلیمی مرکز کی بنیاد ڈالنے کا ارادہ ہے۔ جس کی ابتدائی کوشش شروع ہو چکی ہیں۔ ادارہ خدمت خلق اپنی نوعیت کا ادارہ ہے جو ۳۰ سالوں کے خاموشی کے ساتھ بلا تفریق مذہب و ملت سے اللہ کے بندوں کی بے لوث خدمات میں مصروف ہے۔ آسانیت اور بھائی چارے کو فروغ دینے کے واسطے سے اور حصول ثواب کے لئے اس ادارہ کی مدد کر کے انسانیت کو لازمی کا شوق دیں اور دیوبند دارین حاصل کریں۔

ادارہ خدمت خلق کا ڈونٹ نمبر 019101001186 بینک ICICI (برانچ سہارنپور)

IFSC COD N. ICI000191

رقم کا ڈونٹ میں آج لاکھ لاکھ ڈالیں جاسکتی ہے لیکن ڈالنے کے بعد فون پر اطلاع ضروری ہے تاکہ رسید جاری کی جاسکے۔
پاس فون پرائس ایم ایس کر دیو 09897916786 آپ کی توجہ اور مہربانی کا انتظار ہے۔

اعلان کنندہ: (رجسٹرڈ کمپنی) ادارہ خدمت خلق دیوبند

پن کوڈ 247554 فون نمبر 09897916786

صاحب بصیرت بننے کے عمل

”ایم“ یا ”بصیر“ کا ورد صاحب بصیرت بننے کے لئے بہت محرب ہے۔ جو شخص چاہے کہ وہ اس سخت سے لالہ مال ہو جائے تو اس کو چاہئے کہ وہ اس ایم پاک کو درجہ اول و آخر در شریف کے ساتھ ۱۳۰ مرتبہ روزانہ پڑھے۔ ۱۳۰ مرتبہ اس عمل کو جاری رکھے۔ اس کے بعد زندگی بھر کے لئے روز درجہ تیس ایم پاک کو پڑھنے کا معمول بنالے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ مل شانہ بخاری اور باطنی بصیرت عطا فرمائے گا۔ پھر اس انسان کے اندر تہذیبی یہ واقع ہوگی کہ وہ نہ صرف صاحب بصیرت بلکہ ماسرور اور فیضی انسان کی برأت بھی کر سکے گا اور خلاف شرع اور رطلہ کاموں کو نفرت کی نگاہ سے دیکھنے کے علاوہ انہیں روکنے کی کوشش بھی کرے گا۔ اچھے کاموں کی ترغیب دے گا اور دوسروں کو اچھے کام کرنے سے متوجہ کرے گا۔

گاہی آفت سے محفوظ رہنا

جو شخص گاہی آفات سے محفوظ رہنا چاہے تو اسے چاہئے کہ روزانہ صبح نماز کے بعد ایم پاک یا ”بصیر“ کو تین مرتبہ اول و آخر در شریف کے ساتھ ۱۳۳ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے۔ اگر وہ ایسا کرے تو اس پر حق تعالیٰ کی رحمت حاصل ہوگی اور وہ گاہی آفات سے محفوظ رہے گا۔ عمل میں پابندی زندگی بھر کے لئے کرنا ہوگی۔ بعض لوگوں سوال پوچھتے ہیں کہ اگر ایم پاک پڑھنا معمول بنائے تو کیا اس پر سے اللہ تعالیٰ کا فضل اٹھ جاتا ہے تو ان کی خدمت میں جواب حاضر ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ سے ساری زندگی لٹکا رہتا ہے اور وہ عطا کرتا رہتا ہے۔ انسان مانگتے ہوئے نہیں جھکتا ہے اور وہ دیتے ہوئے نہیں جھکتا۔ لیکن اس کے صلے میں اس نے انسان سے کچھ طلب نہیں کیا تو کیا انسان جو یہ چاہتا ہے کہ ۱۳۳ جتنے وہ اللہ تعالیٰ کے سایہ عافیت میں رہے وہ اللہ تعالیٰ کے لئے دن میں ۵۰ مرتبہ نہیں نکال سکتا اور بھول جاتا اور بھی پڑی ہے اور ابلیس ہے۔ انسان اپنی زندگی کی ضروریات کو نہیں بھول سکتا، کھانا نہیں بھولتا، پیسہ نہیں بھولتا۔ غرض ہر چیز جو اس کی ضرورت ہے اسے یاد رہتی ہے تو کیا اللہ تعالیٰ اس کی ضرورت نہیں جس کی وجہ سے اس کی تمام ضرورتیں پوری ہو جاتی ہیں وہ ای کو بھول جائے۔ تو

بے شک اللہ چاہے تو اس پر اپنی رحمت نہ کرے لیکن انسان میں اور اللہ میں یہ کیا ایک بڑا فرق ہے کہ انسان دوسرے سے فضل کو دیکھتا ہے جب ملتا دیتا ہے جب کہ اللہ تعالیٰ کچھ نہیں دیکھتا اور انسان کا دل اپنی رتوں سے بھر دیتا ہے، پہلے وہ اس کو بھولتا ہو یا یاد کرے گا۔ اگر انسانی عقل نظر سے اور حضور نبی کریم ﷺ کی فرمودات کی روشنی میں دیکھا جائے تو انسان کا بھولنا بے ادبی ہے اور بے ادب ہمارا نہیں ہو سکتا۔ لہذا زندگی کے باقی امور کی طرح ان انسانوں کی کوئی اپنی ضروریات میں شامل کر لیا جائے تاکہ انسان اسے بھول نہ سکے۔

مقاشفات سے شرف ہونا

جو شخص مشاقفات سے شرف ہونا چاہے تو اسے چاہئے کہ ایم پاک یا ”بصیر“ کو ۷۰ مرتبہ بعد اول و آخر درجہ اول و آخر درجہ تیس ایم پاک پڑھے تو اس پر اللہ تعالیٰ کی عنایت اور مشاقفات ظاہر ہونے لگیں اور اللہ تعالیٰ کے پوشیدہ راز اس کی روح کی نظر کے سامنے مکمل جائیں اور دن و دنیا کی نعمتیں اور مرادیں حاصل ہوں گی۔

سفید موتیا کا علاج

جو شخص آنکھوں میں سفید موتیا اترنے سے بچنا چاہتا ہے اسے چاہئے کہ ایم مبارک یا ”بصیر“ کو روزانہ سونے سے پہلے ۱۱ مرتبہ اول و آخر در شریف کے ساتھ ۱۱ مرتبہ پڑھ کر اپنے دونوں آنکھوں پر دم کرے کہ اپنی آنکھوں پر لگے تو انشاء اللہ اس کی آنکھیں ساری زندگی سفید موتیا سے محفوظ رہیں گی۔ اگر سفید موتیا آنکھوں میں موجود ہو تو آپریشن کرانے سے ۱۳۰ مرتبہ ایم پاک یا ”بصیر“ کو ۱۳۰ مرتبہ روزانہ پڑھے۔ اول و آخر درجہ اول و آخر درجہ تیس ایم پاک پڑھنے کا معمول ہوگی۔

آنکھوں کی بیماری کا تھم رکھنا

ایم پاک یا ”بصیر“ کی بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اس کے پڑھنے والے آنکھوں کی چٹائی سے غرم نہیں ہوتے اور مرے دم تک ان کی بینائی ٹھیک رہتی ہے۔ اگر کوئی شخص ایم پاک یا ”بصیر“ کو ۱۰۰ مرتبہ روزانہ اول و آخر در شریف کے ساتھ پڑھے تو اللہ تعالیٰ کی رحمت سے تمام زندگی اس کی نظر ٹھیک رہے گی۔

اہم مجرب نقوش

خواص سورہ نعل: داہلے دھن ہوئے عمر کے سورہ
اس سو بار پڑھے اور نقش لکھ کر اپنے پاس رکھیں اس نقش کے کل اعداد
۵۴۹۶ ہیں اور چاروں خانہ میں ہیں۔ نقش یہ ہے۔

۴۸۶

۱۲۱۶	۱۲۳۰	۱۲۴۴	۱۲۵۸
۱۲۷۲	۱۲۸۶	۱۲۹۹	۱۳۱۳
۱۳۲۷	۱۳۴۱	۱۳۵۴	۱۳۶۸
۱۳۸۱	۱۳۹۵	۱۴۰۸	۱۴۲۲

خواص سورہ احقاف: جب کسی کو بے پروائی سے
سورہ احقاف ۷ بار لکھ کر گلے میں ڈالے اور اگر بے گھارت اس سورہ کا
نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے بھوت پریت سے بچا رہے اس کے کل
اعداد ۵۴۹۶ ہیں۔ نقش یہ ہے۔

۴۸۶

۱۸۳۳۶	۱۸۳۳۹	۱۸۳۴۲	۱۸۳۴۵
۱۸۳۴۸	۱۸۳۵۱	۱۸۳۵۴	۱۸۳۵۷
۱۸۳۶۰	۱۸۳۶۳	۱۸۳۶۶	۱۸۳۶۹
۱۸۳۷۲	۱۸۳۷۵	۱۸۳۷۸	۱۸۳۸۱

خواص سورہ حشر: اگر کوئی حاجت ہر روز رکعت نماز
پڑھے اور ہر رکعت میں ایک بار سورہ حشر پڑھے حاجت برائے گی، جس
کو بہت لسان ہو اس سورہ کو کبھی کی رکابی پر لکھ کر مینے کے پانی سے دھو کر
پنے لسان اور ہونگ اور نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے تو جو عمر ہو تو اس کے
کل اعداد ۱۳۴۳۶ ہیں۔

۴۸۶

۲۳۳۶۵	۲۳۳۶۸	۲۳۳۷۱	۲۳۳۷۴
۲۳۳۷۷	۲۳۳۸۰	۲۳۳۸۳	۲۳۳۸۶
۲۳۳۸۹	۲۳۳۹۲	۲۳۳۹۵	۲۳۳۹۸
۲۳۴۰۱	۲۳۴۰۴	۲۳۴۰۷	۲۳۴۱۰

خواص سورہ محتجہ: جب کسی کو لڑکی کی شادی
ہو تو سورہ محتجہ پانچ بار پڑھی جائے تو اس کا نکاح کسی نیک بخت مرد
سے ہوگا۔ اگر کسی کو نکاح ہو تو تین روز تک مینی کی رکابی پر لکھ کر اپنے

عقل اور ہونگ یا اس کا نقش لکھ کر گلے میں ڈالے اس کے کل اعداد
۱۰۱۳۵۰ ہیں۔

۴۸۶

۲۵۳۳۷	۲۵۳۳۹	۲۵۳۴۱	۲۵۳۴۳
۲۵۳۴۵	۲۵۳۴۷	۲۵۳۴۹	۲۵۳۵۱
۲۵۳۵۳	۲۵۳۵۵	۲۵۳۵۷	۲۵۳۵۹
۲۵۳۶۱	۲۵۳۶۳	۲۵۳۶۵	۲۵۳۶۷

خواص سورہ عنکبوت: داہلے دھن ہوئے عمر کے
سورہ عنکبوت کو سات بار پڑھے اور اگر نکھٹا آتا ہو تو منک و مفران سے
لکھ کر اپنے اور اس کا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ اس کے کل اعداد
۵۴۹۶ ہیں۔

۴۸۶

۲۸۸۳۴	۲۸۸۳۷	۲۸۸۴۰	۲۸۸۴۳
۲۸۸۴۶	۲۸۸۴۹	۲۸۸۵۲	۲۸۸۵۵
۲۸۸۵۸	۲۸۸۶۱	۲۸۸۶۴	۲۸۸۶۷
۲۸۸۷۰	۲۸۸۷۳	۲۸۸۷۶	۲۸۸۷۹

خواص سورہ زلزال: جب کسی کو کوئی مشکل پیش آئے
اس سورہ ۷ بار پڑھے مشکل آسان ہوگی اور اس کا نقش لکھ کر اپنے
پاس رکھے اس کے کل اعداد ۱۹۹۶ ہیں۔ نقش یہ ہے۔

۴۸۶

۳۹۸۳۴	۳۹۸۳۷	۳۹۸۴۰	۳۹۸۴۳
۳۹۸۴۶	۳۹۸۴۹	۳۹۸۵۲	۳۹۸۵۵
۳۹۸۵۸	۳۹۸۶۱	۳۹۸۶۴	۳۹۸۶۷
۳۹۸۷۰	۳۹۸۷۳	۳۹۸۷۶	۳۹۸۷۹

خواص سورہ تقویٰ: جو کوئی سورہ تقویٰ کو تین بار پڑھا
کرے اس کے مال میں برکت ہو اور ہر گناہات سے محفوظ رہے
اور اگر نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے تو جہاں آفات سے محفوظ رہے اس کے
کل اعداد ۹۹۶ ہیں۔

۴۸۶

۱۹۹۳۵	۱۹۹۳۸	۱۹۹۴۱	۱۹۹۴۴
۱۹۹۴۷	۱۹۹۵۰	۱۹۹۵۳	۱۹۹۵۶
۱۹۹۵۹	۱۹۹۶۲	۱۹۹۶۵	۱۹۹۶۸
۱۹۹۷۱	۱۹۹۷۴	۱۹۹۷۷	۱۹۹۸۰

اگر آپ تقدیر و تدبیر پر یقین رکھتے ہیں تو

اپنا روحانی زائچہ بنوائے

یہ زائچہ زندگی کے ہر موڑ پر آپ کے لئے انشاء اللہ رہنما و شیر ثابت ہوگا

اس کی مدد سے آپ بے شمار حادثات، ناگہانی آفتوں اور کاروباری نقصانات سے محفوظ رہیں گے اور انشاء اللہ آپ کا ہر قدم ترقی کی طرف اٹھے گا۔

۱. آپ کا مزاج کیا ہے؟
 ۲. آپ کا مضر و صر کیا ہے؟
 ۳. آپ کا مرکب صدمہ کیا ہے؟
 ۴. آپ کے لئے کون سا عدد لکھی ہے؟
 ۵. آپ کے لئے نقصان دہ اعداد کون سے ہیں؟
 ۶. آپ کو مصائب سے نجات دلانے والے اعداد کون سے ہیں؟
 ۷. آپ کے لئے کون سی تار بخشیں مبارک ہیں؟
 ۸. آپ کے لئے کون سا دن اہم ہے؟
 ۹. آپ کو کون سے رنگ اور پیراں پسند ہیں؟
 ۱۰. آپ پر کون سی بیماریاں حملہ آور ہو سکتی ہیں؟
 ۱۱. آپ کے لئے سوز و دل شجاعت؟
 ۱۲. آپ کا کام عظیم کیا ہے؟ (و غیرہ)

اعداد ایک ہی ہوگا۔ میرے ذہن کے مطابق والدہ کا نام ساتھ لکھ کر بھر مرکب اعداد نکالیں، تاکہ برعمر صادق کے اعداد ملیدہ ملیدہ ہوں۔
(۵) ایک جگہ آپ نے تاریخ پیدائش سے مدد نکالا جس کا کیم جزوی ۱۹۳۸ء اور عدد چھ اور دوسری جگہ پر آپ نے لکھا متعلق ستارہ متعلق برج، مبارک اور صمد مبارک دن، ان دونوں میں کیا فرق ہے۔ کیم جزوی ۸ عدد میں آتا ہے، عدد آٹھ۔
(۶) اعداد بولتے ہیں، باب عمر بھر کے حالات کی معلومات۔ مثال برصغیر۔

م ح م د ن ی ف
۸ ۳ ۴ ۵ ۸ ۱۰ ۸۱ خوش حرف۔

آٹھ پہلے آٹھ سے دوسرے کو سات سے اور آٹھ خدائے انور ایک سے دیں۔ جواب ۹۸، منفرد نقشہ میں، اپنے ہاتھوں ہی سے اپنی قسمت کا کائنات کو لگے، اس کا مطلب جو عمر منفرد ہوگا اس کی سبب حالت ہوگی۔ میرے خیال میں اگر یہاں پر والدہ کا نام ہوتا تو بھر عمر منفرد کے حالات مختلف ہوتے اور پہلے حرف کو ضرب کل تعداد سے دی جاتی ہے۔

(۷) اکثر کتابوں میں بتاریخ پیدائش کے متعلق کیا تکلف ہے۔ عرض کیا ایک لکھنا ہمارے، اس کی والدہ عامل کے پاس سنو مار کوئی ہے، میرا بیٹا جاتا ہے۔ عامل سوار کے اعداد اول کا بتاتا ہے کہ سبب ہے۔ دوران کے بعد اس کی بہن یا اور کوئی رشتہ دار آجاتا ہے، درجہ ہوتا ہے تو وہ اسے بتاتا ہے کہ بتاریخ ہے۔ اس طرح عامل سے لوگوں کا بھر دھرم ختم ہو جاتا ہے۔

» بارہ گلوہ ہاؤں کہ ایک آدمی کی تاریخ پیدائش کیم جزوی۔ ۱۹۳۸ء جس کا منفرد عدد ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲ = ۶۳ بنتا ہے، دوسری جگہ اعدادے معلومات کے میں کیم جزوی دوائے کی تاریخ پیدائش کے لحاظ سے آٹھ بنتا ہے۔ سیارہ زحل، برج جدی، عرصہ تاریخ پیدائش ۲۱ دسمبر ۱۹ فروری کے دسرے میں آتا ہے، اعداد آٹھ۔ دونوں میں سے کونسا ٹھیک ہے، آپ کی دونوں کتابیں علم اعداد اور اعداد بولتے ہیں میرے پاس ہیں۔

(۸) اعداد کی کاسائی کی کیم کے باب میں آپ نے لکھا کہ م

منفرد عدد ایک ہے۔ یہاں پر بھر دی سوال کے دینا کے تمام حمر صادق کے سبکی حالات اور باب رجانات میں بھی اسی طرح۔
(۹) لکھے ہیں۔ اعداد کی جیشین کو نکالیں، عدد ایک آپ نے یہ نہیں لکھا کہ نام کا عدد پیدائش کا عدد۔ اگر نام کا عدد ہے تو والدہ کا ہوتا ضروری ہوگا۔

خفیہ خبروں کا چارٹ آٹھ سے شروع کیا، اس سے پہلے والے نہیں۔ یعنی ایک سے سات حالانکہ صوفی برصغیر بھی ٹھیک آ رہے ہیں۔
(۱۰) اعداد سے ہم آجک اعداد میں بھی آپ نے آخری باب میں صرف اعداد اور آٹھ کے لکھے ہیں، یہاں آپ نے لکھا ہے کہ نام اور تاریخ برج آپس میں متضاد خیال رکھتے ہوں یا نام اور تاریخ پیدائش کے ستارے ایک دوسرے کے مخالف ہوں، اس کی تفصیل آپ نے نہیں لکھی۔

(۱۱) اعداد کی جیشین کو نکالیں۔ عدد ایک والے، اس کا طریقہ کہ عدد کیے نکالے ہے۔ ۵۰۰ پیدائش یا نام سے کیوں کہ اعداد عدد اول یا عدد ثلثیت کسی جگہ پر آپ نے مثال دے کر دیا نہیں کیا۔
خطا کافی لکھا ہو گیا ہے جس کی مسدودت کا درخواست لڑا ہوں، مریاتی فرما کر میرے ہر باعث کا جواب لکھا، جرمیٹھے اکثر کتابوں سے نہیں مل، باور میری رہنمائی فرمائی کہ آخر پردعا کے لئے عرض ہے۔

جواب

خوشی اور شرم کی بات ہے کہ آپ نے ہماری کتابوں کو اپنے مطالعہ میں رکھا، تو اس کی انجمن میں جلا ہونے کے بعد میں اس قابل سمجھا کہ آپ کی رہنمائی کریں اور رہنمائی حاصل کرنے کی فرض سے آپ نے ہمیں کتب بھی روانہ کیا جس اور وقت ہمارے جیشین نظر ہے۔

آپ نے علم اعداد سے متعلق کچھ سوالات اٹھائے ہیں جو آپ کے لئے ذہنی، انجمنوں کا باعث بنے ہوئے ہیں۔ ہم کوشش کریں گے کہ آپ کے ان تردادات کو دفع کر سکیں جو آپ کے لئے کشش اور ذہنی اضطراب کا سبب بنے ہوئے ہیں۔ آپ نے علم اعداد سے متعلق ہماری دو کتابوں کا مطالعہ کیا ہے اور ان دونوں کتابوں کے طریقہ کار کا پس میں گم ہو کر باور پیا بات آپ کی انجمن میں اضافہ کا سبب بنی۔

ہم نے اعداد بولتے ہیں کہ صوفی ۱۹ فروری تاریخ پیدائش کا

کوئی عدد شمار نہیں ہوگا۔ مثلاً اور اسکا، اور اسکا، ان دونوں ناموں میں ہمزہ آخر میں آ کر سبب اثر ہو گیا ہے۔

آپ نے تاریخ پیدائش کے منفرد عدد اور نام کے منفرد عدد کی الگ الگ مثبت کو نہیں سمجھا ہے، اور اس پر بھی آپ نے وضاحت طلب کی ہے۔ دراصل تاریخ پیدائش کا منفرد عدد اور نام کا منفرد عدد الگ الگ مثبت کو ظاہر کرتے ہیں۔ نام کا منفرد عدد شخصیت کو ظاہر کرتا ہے اور کسی بھی انسان کی عاقبت اور فطرتوں کی نشاندہی کرتا ہے، جب کہ تاریخ پیدائش کا منفرد عدد اس کی تقدیر اور اس کی قسمت کو واضح کرتا ہے اور اس میں بھی الگ الگ بہت ساری تفصیلات ہیں جن کو سمجھنے اور سمجھانے کے لئے کافی وقت درکار ہوگا۔ مثلاً ایک شخص کا نام تجلیور احمد ہے، دوسرا ہے اور اس کا شخص زائد ہے۔ جب ہم اس شخص کی شخصیت پر غور کریں گے تو ہمیں تجلیور احمد کے منفرد عدد کو بھی جیشین نظر پڑے گا اور اس کے شخص کے منفرد عدد کو بھی ہم نظر انداز نہیں کریں گے۔ تجلیور احمد کا منفرد عدد ۱۳ اور ان کے شخص زائد کا منفرد عدد ۸ ہے۔ یہاں ایک شخصیت، دو الگ الگ منفرد عدد ہیں اور یہ دونوں تجلیور احمد کی شخصیت پر اپنا اثر چھوڑیں گے اور اگر ہم دونوں عددوں کو جوڑ کر بھر منفرد عدد برآمد کریں گے تو بھر منفرد عدد آٹھ بنے گا۔ یہ عدد بھی اپنا کچھ نہ کچھ اثر ظاہر کرے گا۔ اس لئے کوئی ماہر اعداد جب کسی انسان کے بارے میں مکمل تحقیق کرنے کا خواہش مند ہوگا تو اس کو ان تمام باریکوں کو جیشین نظر رکھنا پڑے گا، جب کہ شخصیت کی مسئلہ کو کثرت ہو سکتی ہے۔ تاریخ پیدائش کے بارے میں بھی دو باتیں جیشین نظر رکھنی ہوتی ہے، ایک تو یہ کہ بتاتا ہے کہ صرف تاریخ پیدائش کیا ہے۔ مثلاً ایک شخص کی کیم جیشین ۲۱ دسمبر کا پیدا ہوا ہوا اس کی تاریخ پیدائش کا منفرد عدد ۲۰ ہے۔ یہ عدد اس کی شخصیت پر اپنا رنگ چھوڑے گا اور یہ عدد وقتی حالات پر بھی اثر انداز ہوگا، لیکن اگر اس کی عمومی تاریخ پیدائش ۲۱ فروری ۲۰۱۰ء ہے تو اس کی عمومی تاریخ پیدائش کا منفرد عدد ۲۰ ہوگا اور یہ ۲۰ کا عدد اس کا عدد قدر رکھتا ہے گا۔ یہ اس کی زندگی بھر کے حالات پر اثر انداز ہوگا۔

وقت پیدائش، ہوم پیدائش وغیرہ کی ضرورت اس وقت بدلتی ہے جب ہم کسی کا راجہ یا کنڈلی بنا رہے ہوں اور والدہ کے نام کو شال کرنے کی ضرورت اس وقت بدلتی ہے جب ہم کسی کے لئے کوئی نقش یا مائل تیار

عدد نکالنے کا طریقہ یہ لکھا ہے۔ مثلاً ایک شخص ۱۵ جولائی ۱۹۷۵ء کو پیدا ہوا ہے تو اس کی تاریخ پیدائش کا منفرد عدد اس طرح حاصل کیا جائے گا۔ ۱۹۷۵، ۱۲، ۱۵۔ ان کی انکیاں اس طرح بنائیں۔

۱۹ + ۷ + ۵ = ۲۱
۱۲ + ۵ = ۱۷
۱۵ + ۱ = ۱۶
۲۱ + ۱۷ + ۱۶ = ۵۴
۵۴ + ۱ = ۵۵
۵۵ + ۱ = ۵۶
۵۶ + ۱ = ۵۷
۵۷ + ۱ = ۵۸
۵۸ + ۱ = ۵۹
۵۹ + ۱ = ۶۰
۶۰ + ۱ = ۶۱
۶۱ + ۱ = ۶۲
۶۲ + ۱ = ۶۳
۶۳ + ۱ = ۶۴
۶۴ + ۱ = ۶۵
۶۵ + ۱ = ۶۶
۶۶ + ۱ = ۶۷
۶۷ + ۱ = ۶۸
۶۸ + ۱ = ۶۹
۶۹ + ۱ = ۷۰
۷۰ + ۱ = ۷۱
۷۱ + ۱ = ۷۲
۷۲ + ۱ = ۷۳
۷۳ + ۱ = ۷۴
۷۴ + ۱ = ۷۵
۷۵ + ۱ = ۷۶
۷۶ + ۱ = ۷۷
۷۷ + ۱ = ۷۸
۷۸ + ۱ = ۷۹
۷۹ + ۱ = ۸۰
۸۰ + ۱ = ۸۱
۸۱ + ۱ = ۸۲
۸۲ + ۱ = ۸۳
۸۳ + ۱ = ۸۴
۸۴ + ۱ = ۸۵
۸۵ + ۱ = ۸۶
۸۶ + ۱ = ۸۷
۸۷ + ۱ = ۸۸
۸۸ + ۱ = ۸۹
۸۹ + ۱ = ۹۰
۹۰ + ۱ = ۹۱
۹۱ + ۱ = ۹۲
۹۲ + ۱ = ۹۳
۹۳ + ۱ = ۹۴
۹۴ + ۱ = ۹۵
۹۵ + ۱ = ۹۶
۹۶ + ۱ = ۹۷
۹۷ + ۱ = ۹۸
۹۸ + ۱ = ۹۹
۹۹ + ۱ = ۱۰۰
۱۰۰ + ۱ = ۱۰۱
۱۰۱ + ۱ = ۱۰۲
۱۰۲ + ۱ = ۱۰۳
۱۰۳ + ۱ = ۱۰۴
۱۰۴ + ۱ = ۱۰۵
۱۰۵ + ۱ = ۱۰۶
۱۰۶ + ۱ = ۱۰۷
۱۰۷ + ۱ = ۱۰۸
۱۰۸ + ۱ = ۱۰۹
۱۰۹ + ۱ = ۱۱۰
۱۱۰ + ۱ = ۱۱۱
۱۱۱ + ۱ = ۱۱۲
۱۱۲ + ۱ = ۱۱۳
۱۱۳ + ۱ = ۱۱۴
۱۱۴ + ۱ = ۱۱۵
۱۱۵ + ۱ = ۱۱۶
۱۱۶ + ۱ = ۱۱۷
۱۱۷ + ۱ = ۱۱۸
۱۱۸ + ۱ = ۱۱۹
۱۱۹ + ۱ = ۱۲۰
۱۲۰ + ۱ = ۱۲۱
۱۲۱ + ۱ = ۱۲۲
۱۲۲ + ۱ = ۱۲۳
۱۲۳ + ۱ = ۱۲۴
۱۲۴ + ۱ = ۱۲۵
۱۲۵ + ۱ = ۱۲۶
۱۲۶ + ۱ = ۱۲۷
۱۲۷ + ۱ = ۱۲۸
۱۲۸ + ۱ = ۱۲۹
۱۲۹ + ۱ = ۱۳۰
۱۳۰ + ۱ = ۱۳۱
۱۳۱ + ۱ = ۱۳۲
۱۳۲ + ۱ = ۱۳۳
۱۳۳ + ۱ = ۱۳۴
۱۳۴ + ۱ = ۱۳۵
۱۳۵ + ۱ = ۱۳۶
۱۳۶ + ۱ = ۱۳۷
۱۳۷ + ۱ = ۱۳۸
۱۳۸ + ۱ = ۱۳۹
۱۳۹ + ۱ = ۱۴۰
۱۴۰ + ۱ = ۱۴۱
۱۴۱ + ۱ = ۱۴۲
۱۴۲ + ۱ = ۱۴۳
۱۴۳ + ۱ = ۱۴۴
۱۴۴ + ۱ = ۱۴۵
۱۴۵ + ۱ = ۱۴۶
۱۴۶ + ۱ = ۱۴۷
۱۴۷ + ۱ = ۱۴۸
۱۴۸ + ۱ = ۱۴۹
۱۴۹ + ۱ = ۱۵۰
۱۵۰ + ۱ = ۱۵۱
۱۵۱ + ۱ = ۱۵۲
۱۵۲ + ۱ = ۱۵۳
۱۵۳ + ۱ = ۱۵۴
۱۵۴ + ۱ = ۱۵۵
۱۵۵ + ۱ = ۱۵۶
۱۵۶ + ۱ = ۱۵۷
۱۵۷ + ۱ = ۱۵۸
۱۵۸ + ۱ = ۱۵۹
۱۵۹ + ۱ = ۱۶۰
۱۶۰ + ۱ = ۱۶۱
۱۶۱ + ۱ = ۱۶۲
۱۶۲ + ۱ = ۱۶۳
۱۶۳ + ۱ = ۱۶۴
۱۶۴ + ۱ = ۱۶۵
۱۶۵ + ۱ = ۱۶۶
۱۶۶ + ۱ = ۱۶۷
۱۶۷ + ۱ = ۱۶۸
۱۶۸ + ۱ = ۱۶۹
۱۶۹ + ۱ = ۱۷۰
۱۷۰ + ۱ = ۱۷۱
۱۷۱ + ۱ = ۱۷۲
۱۷۲ + ۱ = ۱۷۳
۱۷۳ + ۱ = ۱۷۴
۱۷۴ + ۱ = ۱۷۵
۱۷۵ + ۱ = ۱۷۶
۱۷۶ + ۱ = ۱۷۷
۱۷۷ + ۱ = ۱۷۸
۱۷۸ + ۱ = ۱۷۹
۱۷۹ + ۱ = ۱۸۰
۱۸۰ + ۱ = ۱۸۱
۱۸۱ + ۱ = ۱۸۲
۱۸۲ + ۱ = ۱۸۳
۱۸۳ + ۱ = ۱۸۴
۱۸۴ + ۱ = ۱۸۵
۱۸۵ + ۱ = ۱۸۶
۱۸۶ + ۱ = ۱۸۷
۱۸۷ + ۱ = ۱۸۸
۱۸۸ + ۱ = ۱۸۹
۱۸۹ + ۱ = ۱۹۰
۱۹۰ + ۱ = ۱۹۱
۱۹۱ + ۱ = ۱۹۲
۱۹۲ + ۱ = ۱۹۳
۱۹۳ + ۱ = ۱۹۴
۱۹۴ + ۱ = ۱۹۵
۱۹۵ + ۱ = ۱۹۶
۱۹۶ + ۱ = ۱۹۷
۱۹۷ + ۱ = ۱۹۸
۱۹۸ + ۱ = ۱۹۹
۱۹۹ + ۱ = ۲۰۰
۲۰۰ + ۱ = ۲۰۱
۲۰۱ + ۱ = ۲۰۲
۲۰۲ + ۱ = ۲۰۳
۲۰۳ + ۱ = ۲۰۴
۲۰۴ + ۱ = ۲۰۵
۲۰۵ + ۱ = ۲۰۶
۲۰۶ + ۱ = ۲۰۷
۲۰۷ + ۱ = ۲۰۸
۲۰۸ + ۱ = ۲۰۹
۲۰۹ + ۱ = ۲۱۰
۲۱۰ + ۱ = ۲۱۱
۲۱۱ + ۱ = ۲۱۲
۲۱۲ + ۱ = ۲۱۳
۲۱۳ + ۱ = ۲۱۴
۲۱۴ + ۱ = ۲۱۵
۲۱۵ + ۱ = ۲۱۶
۲۱۶ + ۱ = ۲۱۷
۲۱۷ + ۱ = ۲۱۸
۲۱۸ + ۱ = ۲۱۹
۲۱۹ + ۱ = ۲۲۰
۲۲۰ + ۱ = ۲۲۱
۲۲۱ + ۱ = ۲۲۲
۲۲۲ + ۱ = ۲۲۳
۲۲۳ + ۱ = ۲۲۴
۲۲۴ + ۱ = ۲۲۵
۲۲۵ + ۱ = ۲۲۶
۲۲۶ + ۱ = ۲۲۷
۲۲۷ + ۱ = ۲۲۸
۲۲۸ + ۱ = ۲۲۹
۲۲۹ + ۱ = ۲۳۰
۲۳۰ + ۱ = ۲۳۱
۲۳۱ + ۱ = ۲۳۲
۲۳۲ + ۱ = ۲۳۳
۲۳۳ + ۱ = ۲۳۴
۲۳۴ + ۱ = ۲۳۵
۲۳۵ + ۱ = ۲۳۶
۲۳۶ + ۱ = ۲۳۷
۲۳۷ + ۱ = ۲۳۸
۲۳۸ + ۱ = ۲۳۹
۲۳۹ + ۱ = ۲۴۰
۲۴۰ + ۱ = ۲۴۱
۲۴۱ + ۱ = ۲۴۲
۲۴۲ + ۱ = ۲۴۳
۲۴۳ + ۱ = ۲۴۴
۲۴۴ + ۱ = ۲۴۵
۲۴۵ + ۱ = ۲۴۶
۲۴۶ + ۱ = ۲۴۷
۲۴۷ + ۱ = ۲۴۸
۲۴۸ + ۱ = ۲۴۹
۲۴۹ + ۱ = ۲۵۰
۲۵۰ + ۱ = ۲۵۱
۲۵۱ + ۱ = ۲۵۲
۲۵۲ + ۱ = ۲۵۳
۲۵۳ + ۱ = ۲۵۴
۲۵۴ + ۱ = ۲۵۵
۲۵۵ + ۱ = ۲۵۶
۲۵۶ + ۱ = ۲۵۷
۲۵۷ + ۱ = ۲۵۸
۲۵۸ + ۱ = ۲۵۹
۲۵۹ + ۱ = ۲۶۰
۲۶۰ + ۱ = ۲۶۱
۲۶۱ + ۱ = ۲۶۲
۲۶۲ + ۱ = ۲۶۳
۲۶۳ + ۱ = ۲۶۴
۲۶۴ + ۱ = ۲۶۵
۲۶۵ + ۱ = ۲۶۶
۲۶۶ + ۱ = ۲۶۷
۲۶۷ + ۱ = ۲۶۸
۲۶۸ + ۱ = ۲۶۹
۲۶۹ + ۱ = ۲۷۰
۲۷۰ + ۱ = ۲۷۱
۲۷۱ + ۱ = ۲۷۲
۲۷۲ + ۱ = ۲۷۳
۲۷۳ + ۱ = ۲۷۴
۲۷۴ + ۱ = ۲۷۵
۲۷۵ + ۱ = ۲۷۶
۲۷۶ + ۱ = ۲۷۷
۲۷۷ + ۱ = ۲۷۸
۲۷۸ + ۱ = ۲۷۹
۲۷۹ + ۱ = ۲۸۰
۲۸۰ + ۱ = ۲۸۱
۲۸۱ + ۱ = ۲۸۲
۲۸۲ + ۱ = ۲۸۳
۲۸۳ + ۱ = ۲۸۴
۲۸۴ + ۱ = ۲۸۵
۲۸۵ + ۱ = ۲۸۶
۲۸۶ + ۱ = ۲۸۷
۲۸۷ + ۱ = ۲۸۸
۲۸۸ + ۱ = ۲۸۹
۲۸۹ + ۱ = ۲۹۰
۲۹۰ + ۱ = ۲۹۱
۲۹۱ + ۱ = ۲۹۲
۲۹۲ + ۱ = ۲۹۳
۲۹۳ + ۱ = ۲۹۴
۲۹۴ + ۱ = ۲۹۵
۲۹۵ + ۱ = ۲۹۶
۲۹۶ + ۱ = ۲۹۷
۲۹۷ + ۱ = ۲۹۸
۲۹۸ + ۱ = ۲۹۹
۲۹۹ + ۱ = ۳۰۰
۳۰۰ + ۱ = ۳۰۱
۳۰۱ + ۱ = ۳۰۲
۳۰۲ + ۱ = ۳۰۳
۳۰۳ + ۱ = ۳۰۴
۳۰۴ + ۱ = ۳۰۵
۳۰۵ + ۱ = ۳۰۶
۳۰۶ + ۱ = ۳۰۷
۳۰۷ + ۱ = ۳۰۸
۳۰۸ + ۱ = ۳۰۹
۳۰۹ + ۱ = ۳۱۰
۳۱۰ + ۱ = ۳۱۱
۳۱۱ + ۱ = ۳۱۲
۳۱۲ + ۱ = ۳۱۳
۳۱۳ + ۱ = ۳۱۴
۳۱۴ + ۱ = ۳۱۵
۳۱۵ + ۱ = ۳۱۶
۳۱۶ + ۱ = ۳۱۷
۳۱۷ + ۱ = ۳۱۸
۳۱۸ + ۱ = ۳۱۹
۳۱۹ + ۱ = ۳۲۰
۳۲۰ + ۱ = ۳۲۱
۳۲۱ + ۱ = ۳۲۲
۳۲۲ + ۱ = ۳۲۳
۳۲۳ + ۱ = ۳۲۴
۳۲۴ + ۱ = ۳۲۵
۳۲۵ + ۱ = ۳۲۶
۳۲۶ + ۱ = ۳۲۷
۳۲۷ + ۱ = ۳۲۸
۳۲۸ + ۱ = ۳۲۹
۳۲۹ + ۱ = ۳۳۰
۳۳۰ + ۱ = ۳۳۱
۳۳۱ + ۱ = ۳۳۲
۳۳۲ + ۱ = ۳۳۳
۳۳۳ + ۱ = ۳۳۴
۳۳۴ + ۱ = ۳۳۵
۳۳۵ + ۱ = ۳۳۶
۳۳۶ + ۱ = ۳۳۷
۳۳۷ + ۱ = ۳۳۸
۳۳۸ + ۱ = ۳۳۹
۳۳۹ + ۱ = ۳۴۰
۳۴۰ + ۱ = ۳۴۱
۳۴۱ + ۱ = ۳۴۲
۳۴۲ + ۱ = ۳۴۳
۳۴۳ + ۱ = ۳۴۴
۳۴۴ + ۱ = ۳۴۵
۳۴۵ + ۱ = ۳۴۶
۳۴۶ + ۱ = ۳۴۷
۳۴۷ + ۱ = ۳۴۸
۳۴۸ + ۱ = ۳۴۹
۳۴۹ + ۱ = ۳۵۰
۳۵۰ + ۱ = ۳۵۱
۳۵۱ + ۱ = ۳۵۲
۳۵۲ + ۱ = ۳۵۳
۳۵۳ + ۱ = ۳۵۴
۳۵۴ + ۱ = ۳۵۵
۳۵۵ + ۱ = ۳۵۶
۳۵۶ + ۱ = ۳۵۷
۳۵۷ + ۱ = ۳۵۸
۳۵۸ + ۱ = ۳۵۹
۳۵۹ + ۱ = ۳۶۰
۳۶۰ + ۱ = ۳۶۱
۳۶۱ + ۱ = ۳۶۲
۳۶۲ + ۱ = ۳۶۳
۳۶۳ + ۱ = ۳۶۴
۳۶۴ + ۱ = ۳۶۵
۳۶۵ + ۱ = ۳۶۶
۳۶۶ + ۱ = ۳۶۷
۳۶۷ + ۱ = ۳۶۸
۳۶۸ + ۱ = ۳۶۹
۳۶۹ + ۱ = ۳۷۰
۳۷۰ + ۱ = ۳۷۱
۳۷۱ + ۱ = ۳۷۲
۳۷۲ + ۱ = ۳۷۳
۳۷۳ + ۱ = ۳۷۴
۳۷۴ + ۱ = ۳۷۵
۳۷۵ + ۱ = ۳۷۶
۳۷۶ + ۱ = ۳۷۷
۳۷۷ + ۱ = ۳۷۸
۳۷۸ + ۱ = ۳۷۹
۳۷۹ + ۱ = ۳۸۰
۳۸۰ + ۱ = ۳۸۱
۳۸۱ + ۱ = ۳۸۲
۳۸۲ + ۱ = ۳۸۳
۳۸۳ + ۱ = ۳۸۴
۳۸۴ + ۱ = ۳۸۵
۳۸۵ + ۱ = ۳۸۶
۳۸۶ + ۱ = ۳۸۷
۳۸۷ + ۱ = ۳۸۸
۳۸۸ + ۱ = ۳۸۹
۳۸۹ + ۱ = ۳۹۰
۳۹۰ + ۱ = ۳۹۱
۳۹۱ + ۱ = ۳۹۲
۳۹۲ + ۱ = ۳۹۳
۳۹۳ + ۱ = ۳۹۴
۳۹۴ + ۱ = ۳۹۵
۳۹۵ + ۱ = ۳۹۶
۳۹۶ + ۱ = ۳۹۷
۳۹۷ + ۱ = ۳۹۸
۳۹۸ + ۱ = ۳۹۹
۳۹۹ + ۱ = ۴۰۰
۴۰۰ + ۱ = ۴۰۱
۴۰۱ + ۱ = ۴۰۲
۴۰۲ + ۱ = ۴۰۳
۴۰۳ + ۱ = ۴۰۴
۴۰۴ + ۱ = ۴۰۵
۴۰۵ + ۱ = ۴۰۶
۴۰۶ + ۱ = ۴۰۷
۴۰۷ + ۱ = ۴۰۸
۴۰۸ + ۱ = ۴۰۹
۴۰۹ + ۱ = ۴۱۰
۴۱۰ + ۱ = ۴۱۱
۴۱۱ + ۱ = ۴۱۲
۴۱۲ + ۱ = ۴۱۳
۴۱۳ + ۱ = ۴۱۴
۴۱۴ + ۱ = ۴۱۵
۴۱۵ + ۱ = ۴۱۶
۴۱۶ + ۱ = ۴۱۷
۴۱۷ + ۱ = ۴۱۸
۴۱۸ + ۱ = ۴۱۹
۴۱۹ + ۱ = ۴۲۰
۴۲۰ + ۱ = ۴۲۱
۴۲۱ + ۱ = ۴۲۲
۴۲۲ + ۱ = ۴۲۳
۴۲۳ + ۱ = ۴۲۴
۴۲۴ + ۱ = ۴۲۵
۴۲۵ + ۱ = ۴۲۶
۴۲۶ + ۱ = ۴۲۷
۴۲۷ + ۱ = ۴۲۸
۴۲۸ + ۱ = ۴۲۹
۴۲۹ + ۱ = ۴۳۰
۴۳۰ + ۱ = ۴۳۱
۴۳۱ + ۱ = ۴۳۲
۴۳۲ + ۱ = ۴۳۳
۴۳۳ + ۱ = ۴۳۴
۴۳۴ + ۱ = ۴۳۵
۴۳۵ + ۱ = ۴۳۶
۴۳۶ + ۱ = ۴۳۷
۴۳۷ + ۱ = ۴۳۸
۴۳۸ + ۱ = ۴۳۹
۴۳۹ + ۱ = ۴۴۰
۴۴۰ + ۱ = ۴۴۱
۴۴۱ + ۱ = ۴۴۲
۴۴۲ + ۱ = ۴۴۳
۴۴۳ + ۱ = ۴۴۴
۴۴۴ + ۱ = ۴۴۵
۴۴۵ + ۱ = ۴۴۶
۴۴۶ + ۱ = ۴۴۷
۴۴۷ + ۱ = ۴۴۸
۴۴۸ + ۱ = ۴۴۹
۴۴۹ + ۱ = ۴۵۰
۴۵۰ + ۱ = ۴۵۱
۴۵۱ + ۱ = ۴۵۲
۴۵۲ + ۱ = ۴۵۳
۴۵۳ + ۱ = ۴۵۴
۴۵۴ + ۱ = ۴۵۵
۴۵۵ + ۱ = ۴۵۶
۴۵۶ + ۱ = ۴۵۷
۴۵۷ + ۱ = ۴۵۸
۴۵۸ + ۱ = ۴۵۹
۴۵۹ + ۱ = ۴۶۰
۴۶۰ + ۱ = ۴۶۱
۴۶۱ + ۱ = ۴۶۲
۴۶۲ + ۱ = ۴۶۳
۴۶۳ + ۱ = ۴۶۴
۴۶۴ + ۱ = ۴۶۵
۴۶۵ + ۱ = ۴۶۶
۴۶۶ + ۱ = ۴۶۷
۴۶۷ + ۱ = ۴۶۸
۴۶۸ + ۱ = ۴۶۹
۴۶۹ + ۱ = ۴۷۰
۴۷۰ + ۱ = ۴۷۱
۴۷۱ + ۱ = ۴۷۲
۴۷۲ + ۱ = ۴۷۳
۴۷۳ + ۱ = ۴۷۴
۴۷۴ + ۱ = ۴۷۵
۴۷۵ + ۱ = ۴۷۶
۴۷۶ + ۱ = ۴۷۷
۴۷۷ + ۱ = ۴۷۸
۴۷۸ + ۱ = ۴۷۹
۴۷۹ + ۱ = ۴۸۰
۴۸۰ + ۱ = ۴۸۱
۴۸۱ + ۱ = ۴۸۲
۴۸۲ + ۱ = ۴۸۳
۴۸۳ + ۱ = ۴۸۴
۴۸۴ + ۱ = ۴۸۵
۴۸۵ + ۱ = ۴۸۶
۴۸۶ + ۱ = ۴۸۷
۴۸۷ + ۱ = ۴۸۸
۴۸۸ + ۱ = ۴۸۹
۴۸۹ + ۱ = ۴۹۰
۴۹۰ + ۱ = ۴۹۱
۴۹۱ + ۱ = ۴۹۲
۴۹۲ + ۱ = ۴۹۳
۴۹۳ + ۱ = ۴۹۴
۴۹۴ + ۱ = ۴۹۵
۴۹۵ + ۱ = ۴۹۶
۴۹۶ + ۱ = ۴۹۷
۴۹۷ + ۱ = ۴۹۸
۴۹۸ + ۱ = ۴۹۹
۴۹۹ + ۱ = ۵۰۰
۵۰۰ + ۱ = ۵۰۱
۵۰۱ + ۱ = ۵۰۲
۵۰۲ + ۱ = ۵۰۳
۵۰۳ + ۱ = ۵۰۴
۵۰۴ + ۱ = ۵۰۵
۵۰۵ + ۱ = ۵۰۶
۵۰۶ + ۱ = ۵۰۷
۵۰۷ + ۱ = ۵۰۸
۵۰۸ + ۱ = ۵۰۹
۵۰۹ + ۱ = ۵۱۰
۵۱۰ + ۱ = ۵۱۱
۵۱۱ + ۱ = ۵۱۲
۵۱۲ + ۱ = ۵۱۳
۵۱۳ + ۱ = ۵۱۴
۵۱۴ + ۱ = ۵۱۵
۵۱۵ + ۱ = ۵۱۶
۵۱۶ + ۱ = ۵۱۷
۵۱۷ + ۱ = ۵۱۸
۵۱۸ + ۱ = ۵۱۹
۵۱۹ + ۱ = ۵۲۰
۵۲۰ + ۱ = ۵۲۱
۵۲۱ + ۱ = ۵۲۲
۵۲۲ + ۱ = ۵۲۳
۵۲۳ + ۱ = ۵۲۴
۵۲۴ + ۱ = ۵۲۵

آئشی سے اور دوسرے جڑ کا پہلا حرف باؤ کی ہے۔

ان تصدیقات سے یہ انداز ہوتا ہے کہ ایک عیّام تو ہوتے ہی
 بھی اور ایک عیّام نہ ہوتے ہوئے بھی اور انسانوں کی کیفیت میں جو کچھ
 کھوپڑی ضرور رہے گا کیوں کہ یہ ممکن ہے کہ جو مصادیق نام کا دوسرا شخص
 بھی شریعت میں موجود ہوگی لیکن ایک نیکس ہے کہ دوسرا مصادیق میں میں کسی
 وقت پیدا ہوا ہو جس وقت آپ پیدا ہوئے تھے۔ آپ کی تاریخ پیدائش
 اگر کمزور ہوئی ہے اور دوسرے جو مصادیق کی تاریخ پیدائش کے اندر ہوئی ہے
 تو دونوں کے مزاج میں جو کچھ کھوپڑی ضرور پیدا ہو جائے گا اور جہاں حسن
 و اذیت سے نام کے ساتھ ساتھ تاریخ پیدائش اور عیّام بھی پیدائش اور وقت
 پیدائش اور دیگر واکل ایک جیسے ہو جائیں گے اور انسان واکل ایک جیسے
 مزاج اور ایک جیسی عادات کے نظر آئیں گے۔ مابین قیافہ شاس تو یہ
 تک ضروری کیا ہے کہ جن کے انسانوں کا ہونے اور بات کرنے کا انداز ایک
 جیسا ہوگا ان کی فطرت میں ایک جیسی ہوں گی۔ جن لوگوں کے چہروں کے
 کسب ہا ہم نے پہلے ہوتے ہیں ان کی عادات اور ان کی فطرت میں ایک
 دوسرے سے کافی حد تک ملتی جلتی ہوتی ہیں۔ جو حد ہے کہ اگر کسی کی
 چال و احوال، قد و قامت، آہستہ آہستہ کی عادات میں مشابہت ہوتی ہے تو
 ان کے اعداء اور ان کے اخلاق میں بھی مشابہت موجود ہوتی ہے۔

بالکل اسی طرح اعداد و حروف کا معاملہ ہے۔ اگر ان میں کسی طرح کی مناسبت موجود ہے تو پھر ان کے مزاجوں میں لارائن کے کرداروں پر بھی وہی مناسبت ہوگی۔ لارائن کو کئی تالیفات ملتی ہیں، اس سے

یہاں کی مسکرت کرداروں کی ہر آنکھ میں ایک ہی بات نظر آتی ہے۔ جب آپ یورپی دنیا سے شہدہ کچھ اجڑا ہوں اور کچھ کاؤنسل کاہنہ تو ہے۔ جب آپ اس دنیا میں اپنے بسنے والوں کی شخصیتوں پر ہر سیرج کریں گے تو آپ کو پر اعزاز ہو جائے گا کہ کرڈول انسانوں کے حراج کرڈول اعزاز کے نہیں ہیں بلکہ صرف ٹیکوں قسم کے حراج میں جو خالق کائنات نے کرڈول انسانوں کو مطلقا کئے ہیں۔

الہدایہ صرف ایک ہے ۹ میں اور یہ ۹ عدد چوبیس کی کائنات اور ان میں رہنے والے کھریوں انسانوں کے حراز کا احاطہ کئے ہوئے ہیں۔ بس اس حقیقت کو سمجھنا مشکل اور قوت ازراک پر منحصر ہے۔ ہم ایک الگ فصحت ہے لیکن اس سے صحیح استفادہ کرنے کے لئے عقل سلیم بھی درکار ہے اگر عقل سلیم میرے ہوتو ہم انسان کو مختلف قسم کے غفلان میں بھی مبتلا کر دیتا

اگر ہم کسی کے نام میں اس کی والدہ کے نام کے اعداد شامل کر لیں گے تو پھر اس کی شخصیت کو واضح کر سکتے ہیں۔ یعنی یہ بات کہ اگر ہم محمد مصطفیٰ کا مفرد عدد برآ کر دیکھیں تو پھر دنیا میں کسی بھی محمد مصطفیٰ کا مفرد عدد وہی ہوگا۔ اسی میں درود کی بات یکا ہے۔ آپ کے نام کا مفرد عدد وہی بنتا ہے۔ دس کے عدد کی جو بھی خصوصیات ہیں وہ ہر انسان میں ہوں گی۔ جن کا نام کا مفرد عدد وہی بنتا ہو۔ چنانچہ آپ کیسے بھی نظر وکیل دیکھیں وہ نمبر کے تمام فرق و تفریق بنایا کہ جیسے حراف کے ہوں کہ اگر ان کے نام میں کسی ایک یا جیسا ہوتا پھر حرف کی جو بھی خصوصیات ہیں وہ ان میں مشترک ہوں گی۔ آپ کے نام میں ہ، م، ص، د، وا، وادرق ہیں۔ ان حرف میں جو بھی خصوصیات ہیں وہ ہر ان شخص میں موجود ہوں گی جن کا نام محمد مصطفیٰ ہو۔ پھر تمام کی شراوت جیسے حرف ہے وہ اس حرف کا حراف بھی انسان پر شراوت دے گا۔ مثلاً ایک شخص کے نام کا مفرد عدد ہے لیکن اس کا نام حرف سے شروع ہوتا ہے جو خاک حراف ہے اور دوسرے دو عدد اس شخص کا نام حرف سے شروع ہوتا ہے جو آتش حراف ہے تو ان کے حراف میں خاصا فرق ہوگا۔ جن کا نام آتش حراف سے شروع ہوگا، اس کی فطرت میں اشتعال ہوگا وہ کسی وقت بھڑک جائے گا اور بہت دیر میں خود پر کنٹرول کر سکے گا جب کہ اس شخص میں ہر بار کی اور ایک طرح کا فضا میں موجود ہوگا جس کے نام کی شراوت خاک حراف سے ہوگی۔

زیادہ تر نام درجہ دوم میں مشتمل ہوتے ہیں۔ ماہرِ حروف ابیات پر بھی غور کریں کہ درجوں، جڑوں کی اور ان کے اعداد کی کیفیت کیا ہے۔ کبھی کبھی درجوں کی کیفیت ایک دوسرے سے بالکل جدا ہوتی ہے لیکن صورت میں مصنفیت اور کیفیتوں میں بٹ کر رہ جاتی ہے مثلاً آپ کا نام بھی درجہ دوم میں مشتمل ہے ایک جڑ بھی ہے اور درجہ و صداقی ہے۔ آپ کے نام کا پہلا درجہ و اپنی حرف سے شروع ہوا ہے اور اس کا مطرودہ ہے اور درجہ و صداقی ہے جو حرف باقی شروع ہوا ہے اور اس کا مطرودہ عدد ہے۔ اب جہاں تک عدد کا تعلق ہے تو اس میں کوئی تکرار نہیں ہے لیکن جہاں تک حروف کا تعلق ہے تو آپ کے نام کے درجوں جو حروفِ ادا ایک دوسرے سے مختلف ہیں۔ پہلے جڑ کا پہلا حرف

کے مضمون پر کتابیں تو کئی بار چھپ چکی ہیں لیکن اب ان کتابوں میں اضافہ ہوا ہے۔ یہ نیا ایڈیشن بھی ہے۔ ہمارا مشورہ ہے کہ آپ ان کتابوں کو ایک بار پھر غور سے دیکھیں اور یہ بات کہ اس کے مضمون اور مفاد کو پیش نظر رکھ کر دیکھیں۔ علم الہاد، اعداد واد ہو جتے، ان اعداد کی تفسیر ختم نہ ہو رہی ہے۔ ہماری بسماری کرتی ہیں بلکہ علم الہاد سے متعلق ہیں لیکن ان کے موضوعات الگ الگ ہیں۔ ان سب کو اگر آپ غلط فہمی کر دیں گے بات ہی نہیں بگاڑ جائے گی۔

اصدار ایک دوسرے سے آپس میں آجکے ہوئے، ایک دوسرے سے دوست ہوئے، ایک دوسرے کا دشمن ہو گیا، سب کو کھاتے بنے، تلخاڑ میں گھس گیا اور ہر جاہلی تمام کتابیں بند کر دیں بلکہ دنیا بھر کے کتب خانوں میں موجود ہیں اور ان میں سے کسی کتاب پر بھی کسی بھی مباحی مباحی اور اعداد سے کوئی اعتراض نہیں کیا ہے۔ لیکن ہر آپ کی طرف سے کچھ اعتراضات اٹھے ہیں لیکن اعتراضات میں قصداً کوئی جان نہیں ہے۔ آپ اپنے خط کے شروع میں خود فرماتے ہیں کہ آپ نے دوسرے لوگوں کی کئی تصانیف اس موضوع پر پڑھیں ہیں اور دو تصانیف آپ کی کٹنی نے تھیں نیز میں بھی دو تصنیفیں اپنی سب سے درست ہوں اور آپ کی کسی بات کو سمجھ نہیں پاتے ہیں۔ لیکن کچھ ایسا ہے کہ انسان ہوتا ہے چنانچہ جانتا نہیں اور اس بات کی کجی شروع کرتا ہے کہ میں کیا ہوں اور کچھ

ہمارا مشورہ ہے آپ ایک بار پھر اہل اعدائے متعلقہ ملک سے باز
کوٹھیں کر اور گوری کے ساتھ چریس، خوب نورنگری کریں، پھر بھی
آپ کے ذہن میں کوئی اعتراض ہمارے وہاں کو گوری کی تفصیل
ساتھ ہمیں کر بھیجیں، مگر آپ کا اعتراض صحیح ہوگا تو ہم اس کی پڑ
کریں گے اور اپنی غلطی کا اعتراف کرے گی، لیکن خدا بخواد
اعتراضات صرف جہالت آپ کے اور قارئین کے اوجہ کو کھار
کر نہ کام پیش کرے، ہم آپ کے خط کا بخدا انتظار ہے۔

نادانہوں کے غم

سوال: از ایمانے آہنی نہیں۔
اس سے قبل بھی کئی خطوط آپ کی خدمت میں ارسال کئے
ظلمانی دنیا (جس کا میروں سے مستقل خریدار ہوں) کے

آیات قرآنیہ سے شرطیہ علاج

تحریر: سید فیض محمد (لاہور)

تمام کائنات میں خدمت میں، ہم سلام پیش کرتا ہوں اللہ سبحی کو سلامتی عطا فرمائے بندہ اس طرح اس کا بل کئے، میرا یہ پیغام تمام مہمل ایمان تک پہنچا کر پوری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جن محمد وآل محمد علیہ السلام کے خاندان کے جتنے بھی مروجین ہیں خدا ان کو جنت فردوس میں جوارہ خر معصومین میں نصیب فرمائے اور تمام تارکین فلسطانی دنیا کو صحت و سلامتی عطا فرمائے آمین۔

دانت کے درد کا علاج : دانت کے درد کے لئے سورۃ فاتحہ طبع کاغذ پر پھر کر کے اور دوسرے دانت میں درد ہوا اس پر شہادت دلی اٹھی کہ کرسات بار پڑھے کے کئی کے کو پر دم کر کے کاغذ میں پڑھ کر سورۃ فاتحہ پڑھ کر پھر رویت قرین رویت پر فوٹو کے ساتھ شام و شام پڑھو۔

یوقان کے لئے : لوگ درد زور کی نڈائیں بے کاغذ کی سے برکان کی تکلیف میں جلا جاتے ہیں۔ دیکھیں ادویات کا استعمال اور صحت خرداک سے مکمل پرہیز کریں۔ اور مریش کے قدر کے برابر کے پوسٹ کا ماسک کر کے اس کی کیا درد جھکائی جائیں۔ پورے ہندوستان میں سب کھرا کی ہونی مائل جاتی ہے۔ اٹلی کے پورے کے براہ راست کھڑے سب کھرا کے کی شام کے کاٹ لیں۔ یہ چھوٹے چوں دلی اور دوا مونی بڑائی ہوتی ہے۔ ہر کھڑے کے کو پر دم کر کے کاغذ پر شریف اور چار بار آیت الکرسی پڑھ کر دوا کے ساتھ پڑھ جائیں۔ جب انکس لگے پورے پورے جو بائیں تو مریش کے کھلے میں ڈالیں ان آیات کی برکت سے جڑیں جڑیں میں مرض ختم ہوتا جائے گا۔ تو کھٹے میں ڈالے ہوئے ہار کی لہائی خود بخود چمکتی رہتی ہے۔ انشا اللہ چھوڑ دوں گے اندر مکمل صحت باب ہونے پر دوا کا والا بار بار تارک خضر اکر دہری۔

شفاء امراض بواسیر (خونی و بادی) : پادہ نمبر ۱۵ سورۃ ناس امر کس ۱۴ مرتبہ پڑھ کر دوا دلی ہونی اور دوا جو کھیر کاغذ میں زعفران کے ساتھ کھڑے کھٹے میں ڈالے اللہ تعالیٰ سے دعا ہے

میں شفاء عطا فرمائے گا۔

فناج کا علاج : سورۃ نکل کو کھٹے کے تیل پر ۱۱۱ مرتبہ پڑھیں دو تیل کاغذ کی جگہ عدوان لگا میں اللہ تعالیٰ شفاء عطا فرمائے گا۔

استحسان میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے کا عمل : بائیں یا تیس سو ۱۰۰۰ مرتبہ روزانہ پڑھیں اور عدوان سورۃ الکھڑ ۲۱ مرتبہ پڑھیں اللہ تعالیٰ امتحان میں نمایاں پوزیشن اور کامیابی دے گا۔

دل کے مریض کا علاج : سورۃ یس ۱۱۱ مرتبہ پائی پڑھ کر دوا دلی عدوان لگائیں اور دوا میں جو کھیر کاغذ پڑھ گئے میں ڈالیں۔

ذیوریشن کے مریضوں کا حل : سورۃ القدر اور کوسوے وقت ۱۴ مرتبہ پڑھ کر کوسوے اللہ تعالیٰ ہر پرے خیال ڈراؤنے خواب سے نجات دے گا۔

دشمنوں، شادی کی رکاوٹ کا حل : صبح سویرے ۱۳۰۰ مرتبہ سورۃ الرحمن نواز جہ کے بعد ۱۳ مرتبہ تلاوت کریں۔ سورۃ الرحمن کاغذ میں ڈالیں ان شاء اللہ رکاوٹ ختم ہو جائے گی۔

کھار و بیماری بندش کا حل : سورۃ واقدہ کو زعفران و عرقی کھاب کے ساتھ کھڑے کھٹے میں ڈالیں اور دوا کو نواز عشاء کے بعد ۵۰ مرتبہ سورۃ واقدہ کی تلاوت کریں کا دوا پاری بندش ختم ہو جائیگی۔

شوہر و بیوی میں محبت کا عمل : سورۃ مزمل کاغذ میں ڈالیں صبح و شام بائیں یا تیس سو ۱۰۰۰ مرتبہ تلاوت کریں۔ خداوند کریم میان بیوی میں محبت پیدا کرے گا۔

گمشدہ چیز کا حل : اگر کوئی چیز چوری ہو جاتی ہے تو ۲۱۰۰ مرتبہ سورۃ القدر پڑھیں اور ۱۴۰۰ مرتبہ سورۃ شریف پڑھیں اور دوا کو

قسط نمبر: ۳۳

واقعات القرآن

محسن الہامی

گشت سے دوچار ہوں، انکس اپنے وطن کو موت جاتا ہے، مگر تم کو قتل ہو جاتی ہے، سلم کے حسا کے اور اس سرزمین کے رہنے والے ہو اب تم چھٹے پناہ کو اگر قریش گشت سے دوچار ہو کر دوا میں پڑھ گئے تو قریش حشیت کیا ہو گی اور تم جو سلم اللہ علیہ وسلم اور ان کے ساتھیوں کے یہ سب طرح کے تعلقات کا کرم کر گئے، تم کس بھروسے پر قریش کے خود شامل ہوئے؟ کیا قریش نے تمہیں اس بات کی ضمانت دی ہے کہ دوبارہ جہاد میں مخالفت کریں گے اور تمہیں دشمنوں کے دم کر دیں گے؟

میرا خیال ہے کہ قریش ہندی کے طور پر تمہیں قریش غفلان کے پکھڑ اور روزگار کو بطور زغال اپنے کھٹے میں رکھنا چاہتے تاکہ ناخوشگوار حالات کی صورت میں دو لوگ تباہی و تباہی نہ ہو۔

فہم نے یہ باتیں بڑے عجیب انداز میں کی تھیں اور خود کو ان کو کھٹے میں چاہتے تھے اس میں بھی دو کامیاب تھے۔ اس لئے ان باتوں کا اثر یہودیوں پر بھی پڑا۔ یہودیوں کو ایسا محسوس ہوا کہ مجھے دو وقت کی نیند سے بیدار ہو گئے ہوں۔ انہوں نے خیم کے کھڑے کا کھڑے ادا کیا اور انکس میں خیم کر لیا کہ دوا اس مشورے پر ضرور پڑھ کر دوا کر لیں گے۔ اس کے بعد خیم قریش کے لشکر میں گئے اور کہہ کر کہ دوا کر لیں اور پکھڑ دوا دوا سے ملاقات کی اور دوا ملاقات خیم نے جو عثمان اور فہم کے سر دوا دوا سے جوں بات چیت شروع کی۔

حضرات! میں آپ کے خبر خواہوں میں سے ہوں اور مجھے ایک بڑی اور خفیہ خبر ملی ہے اس لئے میں نے یہ ضروری سمجھا کہ یہ خبر میں کسی بھی طرح کی تاخیر کے بغیر آپ تک پہنچا دوں۔ مجھے یقین ہے کہ آپ لوگ اس اہم راز کو راز دہی نہیں گے اور کی کو بھی کسی طرح کی کوئی تکلف نہیں پڑے گا۔

میں نے سنا ہے کہ قریش قریش کے یہودی اپنا ہمدردی نہ پڑھیں اور یہ ہیں اور انکس کی غلطی کی انہوں نے غم نہ لیا اللہ علیہ وسلم

مردان وادو کے اسے جاننے کے بعد قریش کے لشکر کی کمر ٹوٹ گئی۔ عبد اللہ بن ابی اسحاق اور فہم بن عبد اللہ جو عمر کے ساتھ شہدائے جہاد کر آئے تھے وہ اس کی خون آلود لاش دیکھ کر ہماک کھڑے ہوئے۔ مسلمانوں نے جب دیکھا کہ یہ لوگ میدان جنگ چھوڑ کر لو فرار اختیار کر رہے ہیں تو مسلمانوں نے ان پر پتھر برسانے شروع کر دیے تو فہم کو فہم بن عبد اللہ بھی موت کے گھاٹ اتار دیا۔

کا فہم کا کھار وادو کے اندر گزیر قراقرظ اور مسلمان اس وقت تک بڑی مشکلات سے دوچار تھے۔ اسی دوران قبیلہ بنی غطفان کا ایک شخص جس کا نام عام فہم بن مسعود تھا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے عرض کیا۔

”رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے اسلام قبول کر لیا ہے جس میں اس بات کا علم اٹھ گیا ہے کہ میں نے آپ کو نہیں ہے۔ اب میں آپ کا فرمانبردار ہوں آپ جو بھی حکم دے دیں گے میں اس کی تعمیل کروں گا۔“

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمانم دیا کہ اگر تم نے لشکر میں جانا اور خیمہ پر لپٹے سے ہمارے دشمنوں میں بھڑک اڑاؤ۔

یہ سن کر خیم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے رخصت ہو کر بنی قریظہ کے قلعہ کے راز سے تنگ پہنچا اور اس نے راز سے کہی کہ خیمہ لپٹائی اس کا دوا طلب کر لیا گیا۔ خیمہ منٹ سے کہہ دو قلعے کے اندر داخل ہو گیا اور اس نے بنی قریظہ کے سر دوا کھاب ابن اسد سے بات چیت شروع کی۔ وہ ان بات چیت انہوں نے کعب سے کہا۔ تمہیں میری اور ابی دیر نے دوا کی کاظم ہے۔ لہذا میں اس تازہ وقت میں جب کہ تم ایک بہت خطرے سے دوچار ہو میں اپنا خیمہ تیرے پاس لے کر تمہیں کچھ باتوں سے آگاہ کروں۔

قریش اور غطفان کی جن فوجوں نے دوا کا محاصرہ کر رکھا ہے میں اس سے کسی بھی اس ملاقات کا رہنے والا نہیں ہے۔ لہذا دوا میں

سے سادہ تا تم کر لیا ہے۔ انہوں نے فطرتِ مسلمہ کو علم سے یکساں ہے۔
 کہ ہم اپنے کئے کے شرمنده ہیں اور اس کی حقانیت کرنے کے لئے
 اس بات کے لئے تیار ہیں جو قریش کے سرکردہ اشخاص کو برفال بنا کر
 آپ کی خدمت میں پیش کر دیں گے۔ اس کے بعد آپ نے شہرِ مکه میں
 ہم قریش کی فوج سے جنگ شروع کی اور دعوئے ان کی اس پیش کش کو
 قبول کر لیا ہے۔ چنانچہ یہودیوں نے اپنے اس فیصلے پر عمل کرنے کے لئے
 کسی حکمت عملی کا اظہار کر رہے ہیں۔ اب آپ کو لوگوں کے لئے یہ ضروری
 ہے کہ جب یہودی تمہارے سرکردہ لوگوں کو اپنے قتلے میں مہمان بنانے کا
 خیال ظاہر کریں گے تو تم ہرگز ہرگز اس بات کے لئے تیار نہ ہونا۔
 اس کے بعد قسم نے قریش کے سرداروں سے رابطہ کرنے کی
 اجازت چاہی اور اس کے بعد وہ قبیلہ قحطان کے سرداروں کے پاس
 گئے۔ وہاں بھی انہوں نے اپنی دینی کارکردگی کو اپنی وفاداری اور اپنی
 رشتہ داری کا احساس دلانے کی طرح کی باتیں کہیں کیں جیسے ہمیں وہ
 قریشیوں سے کر کے آرہے تھے۔ قسم نے ان سب کو یہودیوں کی
 بے وفائی اور نفاق سے خوفزدہ کیا۔
 دوسرے دن جو شیعہ کا دن تھا قریش کا ایک وفد کمرہ بنی ابی جہل
 کی سرکردگی میں یہودیوں کے پاس پہنچا اور انہیں یہ پیام پہنچایا۔
 اس بیان میں ہمارا قیام بہت لمبا ہو گیا ہے اور ہمارے جانور
 ہلاک ہو گئے ہیں، اب ہم یہاں زیادہ دنوں تک نہیں ٹھہر سکتے۔ لہذا اس
 معاملے کو انجام تک پہنچانے کے لئے آپ کو لوگوں کو تیار ہونا چاہئے۔
 یہودیوں نے جواب دیا کہ قبضہ کا دن ہے اس دن ان کو کوئی کام
 شروع نہیں کر سکتے۔ دیگر یہ کہ ہم اس وقت تک جنگ میں شریک
 نہیں ہو سکتے جب تک کہ آپ اپنے سرکردہ لوگوں کو بطور برفال ہمارے
 پروردگار نہ کر۔
 یہودیوں کی باتیں سن کر عمر بن ابی جہل اور ان کے ساتھیوں
 کو خیر کی باتوں کی غائی خاطر ہوئے لیکن انہوں نے جواب میں کہا۔ ہم
 اپنا ایک آدمی بھیجیں جسے ہمیں دیں گے۔ قریش نے جب صاف صاف
 انکار کر دیا تو یہودیوں کو بھی اس بات کا اندازہ ہو گیا کہ قسم نے ان سے جو
 کہہ کیا تھا اور دستِ قہار قریش کے لوگ قلیل اقلیت ہیں۔
 اس طرح اسلام کے دشمن درگوش میں زبردست چھوٹ برکنی
 اور دشمن کی قوت کافی حد تک کم ہو گئی۔ دوسرے گروہ، دشمنوں نے اسلام
 کے خلاف کی پیش قدمی نہیں کی اور جنگ دیر کی رہی۔ تیسری رات غطف

کا بیڑہ کھینچ کر قریش کی فوج کی صف بندی ہو گئی۔ لوگوں کا ہر حال کرنا تھا۔
 اس وقت قریش کو اپنے نہیںوں میں آگ اور دشمن کی فوجی اس کے بعد ہوا
 اور بھی زیادہ زور سے پلٹے گی اور غطف بھی کا قافلہ برداشت ہو گئی،
 یہاں تک کہ قافلہ خالی ہو گیا، نیچے آگھر گئے اور آگ ہر طرف پھیل گئی
 اس وقت قریش کے لئے زندگی کا نذاب بن کر رہ گیا۔
 اس رات رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھارہ خانہ خدائی میں راز
 و نیاز فرماتے رہے۔ ان کا من اس بارگاہ میں چھلکارا ہوا ہے۔ یہودیوں کی
 ناکہ برداشت مستحکم ہے اور ہر وقت ان کی مدد کرتے ہیں اور وہ مدد کرنے کا
 ارادہ کر لیتے ہیں تو اس کے بارے میں کسی بھی چیز غلط انداز کی کرنے پر
 قادر نہیں ہوتی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قریش کے کفر و غیبت سے
 نجات حاصل کرنے کی دعا میں کرتے رہے۔ غطف قحطان کی زبان کا کہنا
 ہے کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اجازت سے قریش کی فوج میں پہنچا
 اور میں یہ سیدھا اور سنیاں کے خیر میں داخل ہو گیا۔ میں نے دیکھا کہ سب
 لوگ سرسبز تھے، یہی تو قحطان کی عجیب حالت کی خوفزدہ رہا اس کے
 چہروں سے ایک ہوا تھا، ان کے بڑے بڑے سردار کانپ رہے تھے،
 سب کی صورتوں پر ہوائیں اُڑ رہی تھیں، اس وقت سفیان بنے ساتھیوں
 سے یہ کہہ رہا تھا۔
 تم دیکھ رہے ہو کہ ہمارے جانور ہلاک ہو گئے ہیں۔ یہی قریش
 ہمیں بچ کر منہ ہمارے چھوڑ کر چلے گئے ہیں اور اب ہمیں ایسا لگتا ہے کہ
 یہاں اس حریف قیام کرنا مصلحت کے خلاف ہے۔ لہذا میں تو وہاں تک جارہا
 ہوں۔ یہ کہہ کر سفیان ان وقت پر سوار ہو گیا اور وہاں سے حملہ دیا اس کے
 ساتھ ساتھ فوج کے دوسرے سرداروں نے بھی وہاں سے کوچ کر لیا اور
 اس طرح نہایت کمزور لوگوں کے ہمارے سے نجات مل گئی۔
 چنانچہ ان کی فوج کی فوج کا ایک بھی سپاہی نہ رہے کہ دروازوں
 میں رکھا گیا تھا۔
 مسلمان خوش تھے، زندگی معمول پر آ گئی تھی۔ رسول اکرم صلی اللہ
 علیہ وسلم کی دعا میں قبول ہو گئی تھیں اور کفار و دشمنوں کے ان عناصر سے
 سے نجات مل گئی تھی جس کی وجہ سے مسلمان حیران و پریشان تھے اور ہر
 آن ان کا ایک نئی آفت کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا۔
 عناصر قسم ہونے کے بعد مسلمان پھر عبادت در پاشت میں
 مصروف ہو گئے اور انہوں نے اس سب کا پشیمانی کیا جس کے فیصلہ کو ہم سے
 ان کا کفار و دشمنوں کے خیر زندگی سے چھٹکارا کیا تھا۔ (ابن اسحاق)

قسط نمبر ۳

مصباح الاعداد

حسن البہاشی

علم الاعداد سے متعلق ایک ایسا سلسلہ جو آپ کے لئے حیران کن ثابت ہوگا اور آپ انہوں کی مضبوط گرفت کے قائل ہو جائیں گے

اس مضمون سے استفادہ کرنے کے لئے بچوں کا عدد برآمد کرنے
 کا طریقہ سمجھیں۔ سب سے پہلے بچے کی تاریخ پیدائش نوٹ کریں۔
 مثلاً کوئی بچہ ۱۵ جنوری ۱۹۵۱ء کو پیدا ہوا ہے، جس کا دن تھا، جمعہ
 ساڑھے سات بجے تھے، ظہار ہے کہ اس وقت زہرہ ستارے کی حکومت
 تھی، ماں باپ نے اس کا نام اجازت جو بڑا کیا۔ اس بچے کا مفرود اعداد
 حاصل کرنے کے لئے یہ طریقہ اختیار کریں گے۔
 سب سے پہلے اس کی تاریخ پیدائش کا مفرود اعداد اس طرح برآمد
 کریں۔

$$9+1+5 = 15 = 9+1+5 = 15 = 9+1+5 = 15$$

۱ مفرود برآمد ہوا۔
 پیدائش کے وقت صبح کے ساڑھے سات بجے تھے۔ اس کا مفرود
 اعداد اس طرح نکالیں۔ ۱+۵+۹ = ۱۵ = ۹+۱+۵ = ۱۵
 مفرود ایک برآمد ہوا۔
 جمعہ کا دن تھا، زہرہ کی حکومت تھی۔ زہرہ کا مفرود اعداد نکالیں۔
 ۱+۵+۹ = ۱۵ = ۹+۱+۵ = ۱۵ = ۹+۱+۵ = ۱۵
 نام اجازت کا مفرود اعداد ہوا۔
 چاروں مفرود اعداد کا مجموعہ مفرود برآمد کریں۔
 ۱۵ + ۱۵ + ۱۵ + ۱۵ = ۶۰ = مفرود عدد

نتیجہ یہ نکلا کہ ۱۵ جنوری ۱۹۵۱ء کو پیدا ہونے والے بچے کا اجازت کا
 مفرود عدد ہے۔ اب ذیل میں دی گئی تفصیل سے یہ اندازہ کریں کہ اس
 بچے کی شخصیت کیسے کاربہ اس کے لئے ہے۔
 (۱) جس بچے کا عدد ایک ہے گا وہ عدد سے زیادہ مجبوردار اور
 دور اندیش ہوگا، مزاحمت اور قبولیت کی دو قسمیں اس کو ہمیشہ میسر رہیں گی۔ یہ
 بچہ بہادر ہوگا، معمولی فوجی جراتوں کا حامل ہوگا، علوم و دین میں بے مثال ہوگا،
 یہ بچہ علم کے گامے گامے کا مفرود اسلوبی کے ساتھ انجام دے گا۔ اپنے
 اہل خانہ کا اور اہل خانہ سے حسن سلوک کرے گا، اچھی پڑھا لکھا ہوگا

عادی ہوگا، لوگوں سے تڑپا جھگڑا اس کی فطرت کا ایک حصہ ہوگا، یہ خیروں
 کا پناہ میں ماہر ہوگا، خود امدادی کی دولت سے سرفراز ہے، معاملات
 کیسے بھی ہوں ان کو منہاں لینے کی اس میں اہلیت ہوگی، اس کی قوت
 ارادی بھی بہت مضبوط ہوگی، اس کی زندگی آسودہ رہے گی، اہل فطرت
 میں گھرے رہا اس کی قسمت ہوگی۔
 (۲) جس بچے کا عدد دو ہوگا وہ جنگ خرم، بہتر اور صاحب اقتدار
 ہوگا، یہ سرکاری دفاتر میں ہمیشہ عزت کی نگاہوں سے دیکھا جائے گا،
 اس کا اہل کزور اور جملہ پست ہوگا، دنیا کی راحتوں میں مست رہے گا،
 حیار ہوگا، مفرود ایک کی دولت سے بہرہ ور رہے گا، دو اہل اور پادشاه کی
 خاطر بڑی بڑی قربانیاں دے گا، اس کی زندگی فکری ہوگی، یہ اکثر بعضی
 کا کفار رہے گا، اس کی محنت ہمیشہ مشکوک رہے گی اور یہ بھی ممکن ہے کہ
 بری محنت کی وجہ سے اس کو ناخوشگوار زندگی گزارنی پڑے، اگر یہ
 بد قسمتی سے کام لے گا تو کنگل ہو جائے گا اور بعضی وعظمت کے قیام
 مواقع نمودرے گا۔
 (۳) جس بچے کا عدد ۳ ہوگا وہ مفرود، متوازن اور منضبط ہوگا، کسی
 کو بھی اپنے جیسا خیال نہیں کرے گا، خود کو سب سے بہتر سمجھے گا، اس کے
 اندر بہرہ جاتی ہوگا، بلحاظ ادب سے عزت ہوگا، لڑائی جھگڑوں میں سب
 سے پیش قدمی کرے گا، مفرود میں اس کو دلچسپی بہت ہوگی، اس کا سحران
 بھی ماکان ہوگا، بہادر ہوگا اور دولت اس کے لئے ہے، وہ دوسرے کی باتیں
 ذہن منہ سے جھڑکتی طرف راغب رہے گا، منصوبہ بندی میں ماہر ہوگا،
 دور اندیشی سے بہت دور ہوگا، مگر یہ شرافت اور حسن اخلاق کا مظاہرہ
 کرنے پہ تیار ہے تو پھر جاپان سے مفرود میں بے مثال بن جائے گا۔
 (۴) جس بچے کا عدد ۴ ہوگا وہ علم اور مفرود صاحب عقل و خرد ہوگا،
 تقریر، فلسفہ، انکساری اور اسکات و قدیم میں اعلیٰ مثال ہے، ہوگا، خود
 غرض اور مطلب پرست ہوگا، یہ زندگی میں کسی نہ کسی نشہ کا جاذب ضرور
 ہوگا، مگر اس کی کسی دور میں گتے نکالنے کا مشغلہ ضرور اختیار کرے گا،

ستی اور کاکلی کا علاج

اگر کوئی شخص ستی اور کاکلی میں مبتلا ہو تو اس کے گلے میں یہ نقش ڈال دیں۔ انشاء اللہ ستی بستی اور کاکلی سے نجات مل جائے گی۔

۷۸۶

۲۱۶۹	۲۱۷۲	۲۱۷۵	۲۱۷۱
۲۱۷۳	۲۱۷۶	۲۱۷۸	۲۱۷۳
۲۱۷۳	۲۱۷۷	۲۱۷۰	۲۱۷۷
۲۱۷۱	۲۱۷۶	۲۱۷۳	۲۱۷۶

اس نقش کی پشت پر یہ نقش لکھیں۔

۷۸۶

۱۳۲۳	۱۳۲۷	۱۳۳۰	۱۳۱۶
۱۳۲۹	۱۳۱۷	۱۳۲۲	۱۳۲۸
۱۳۱۸	۱۳۳۲	۱۳۲۵	۱۳۲۱
۱۳۲۶	۱۳۳۰	۱۳۱۹	۱۳۳۱

مریض کو تاکید کریں کہ وہ صبح شام سو بار بسم اللہ شانی بسم اللہ شانی کا درورہ کرے۔

جادو سے نجات حاصل کرنے کے لئے

۷۸۶

سلام	قول	من	رب رحیم
۹۱	۲۵۹	۱۳۲	۱۳۶
۲۵۸	۸۸	۱۳۹	۱۳۳
۱۳۸	۱۳۳	۲۵۷	۸۹

☆ نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد سلام قولاً من رب رحیم ۸۱۸ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو پلائیں۔ اول وآخر ایک مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ یہ عمل چالیس دن تک جاری رکھیں۔

☆ اگر کسی عورت کو ایک سو ایک مرتبہ "پانی" پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو گیارہ دن تک پلائیں۔

☆ سلام قولاً من رب رحیم ۸۱۸ مرتبہ پڑھ کر مریض کے تیل پر پڑھ کر کے کھائیں اور یہ تیل روزانہ مریض کے سر پر

لگائیں، چٹائی پر بیٹیں، کنبیوں پر بیٹیں اور دل پر بھی لگائیں بلکہ پورے سینے پر اس تیل سے مالش کریں۔ انشاء اللہ چالیس دن میں مکمل آرام ہوگا اور سر سے نجات مل جائے گی۔

نظر برد سے نجات

اگر کوئی بچہ نظر برد کا بار بار شکار ہو جاتا ہو تو اس کے گلے میں یہ نقش ڈالیں۔ انشاء اللہ اس کے بعد وہ نظر برد سے ہمیشہ محفوظ رہے گا۔ اس نقش کو کاکلی یا سی سے لکھیں اور کاکلی سے ہی کپڑے میں بیک کر کے گلے میں ڈالیں۔ نقش یہ ہے۔

	یا ففور	
۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴
	یا ففور	

پاک پن کا علاج

اگر کوئی شخص پاک پن اور دیوانہ ہو گیا ہو اور اس کا پاک پن اور دیوانہ پن کی بھی وجہ سے ہو، اس کے لئے یہ روحانی علاج مفید ثابت ہوتا ہے۔ اس آیت کو چالیس دن تک روزانہ سات مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو پلائیں۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم لا یؤاخذکم اللہ باللغو فی ایمانیکم۔

یہ دو نقش کتاب دز مغر ان سے با وضو ہو کر لکھیں۔
(۱)

۷۸۶

محمد محمد محمد
اللہم محمد صل محمد علی محمد
محمد محمد محمد

۷۸۶

۳۴۹۳	۳۵۰۷	۳۵۰۳	۳۵۰۱
۳۵۰۵	۳۵۰۰	۳۴۹۳	۳۵۰۶
۳۴۹۹	۳۵۰۲	۳۵۰۹	۳۴۹۵
۳۵۰۸	۳۴۹۶	۳۴۹۸	۳۵۰۳

نقش (۲)

اور بسم اللہ پڑھ کر سورہ بکس کی تلاوت شروع کریں۔ جب تک پہنچیں تو سات مرتبہ سورہ نصر (اذا جاء نصر اللہ و فوجہ) پوری سورت پڑھیں، ہر تکبیر سات مرتبہ سورہ نصر پڑھ کر سورہ بکس کو ختم تک پڑھیں۔ اس طرح ایک نشست میں ایک دن میں تین بار اس عمل کو دوہرائیں۔ جب پہلی مرتبہ شروع کریں تو گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ لیں، جب آخری مرتبہ عمل کو کریں تو اس کے بعد گیارہ مرتبہ بھر درود شریف پڑھیں۔

اس عمل کو گیارہ گیارہ دن تک کریں۔ گیارہ دن کے بعد ایک مرتبہ سورہ یسین نماز فجر کے بعد اور گیارہ مرتبہ سورہ نصر مغرب کے بعد پڑھنے کا معمول رکھیں۔ انشاء اللہ ہر درست کامیابی آپس میں گی۔ اور ہر خواہش پاپے تکمیل کو پہنچے گی۔

تخیر خلافت کے لئے

نو چھری جسد کو کلی سماعت میں اس نقش کا گلاب و زعفران سے لکھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھیں۔ انشاء اللہ جو دیکھے گا وہ عزت و احترام کرنے پر مجبور ہوگا۔ یہ نقش مقدس اور جنگ میں بھی کامیابی سے دھنکار کرتا رہے گا۔
نقش اس طرح مئے گا۔

۷۸۶

چپ	۱۱۱۱ اللہ اللہ محمد رسول اللہ	دایاں
یا حنان	۲۶۹۶	۲۶۹۸
یا مانان	۲۶۹۷	۲۶۹۳
یا دیان	۲۶۹۲	۲۶۹۴
یا برہان	۲۶۹۱	۲۶۹۵
یا بکر	یا بدوح	یا بدوح

من پسند رشتے کے لئے

یہ نقش دو عدد بتائیں، ایک نقش کے نیچے ان لوگوں کے نام لکھیں جو لڑکی کے ولی اور سرپرست ہوں اور جو درخواست منظور کرنے کے قابل ہوں۔ سب کے نام مع والدہ لکھنے ہیں۔ اس نقش کے نیچے یہ عبارت لکھیں: اللھم ہو حمتک معفو قلوب۔ سب کے نام مع والدہ لکھیں فی ۱۱۱۱ فلاں ابن فلاں اس لڑکے کا نام لکھیں جس کے لئے رشتہ مطلوب ہے۔

اس نقش کو ہرے کپڑے میں بیک کر کے طالب کے گھر میں لٹکا دیں۔ دوسرے نقش کے نیچے یہ عبارت لکھیں: اللھم الف لسی اللھم معفو لی قلب۔ فلاں ابن فلاں مطلوب کا نام مع والدہ لکھیں فی ۱۱۱۱ فلاں ابن فلاں طالب کا نام مع والدہ لکھیں اور اس نقش کو طالب کے گلے میں ڈالیں۔ اس نقش کو بھی ہرے کپڑے میں بیک کر لیں۔

ان نقش کے استعمال کے ساتھ ساتھ صحیح طریقہ سے جدوجہد بھی جاری رکھیں، انشاء اللہ کامیابی ملے گی۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۶۳۶۱۱۰	۳۶۳۶۱۱۰	۳۶۳۶۱۱۰	۳۶۳۶۱۱۰
۸۰۱۰۹۳۱۱۰	۸۰۱۰۹۳۱۱۰	۸۰۱۰۹۳۱۱۰	۸۰۱۰۹۳۱۱۰
۳۶۳۶۱۱۰	۳۶۳۶۱۱۰	۳۶۳۶۱۱۰	۳۶۳۶۱۱۰
۸۰۱۰۹۳۱۱۰	۸۰۱۰۹۳۱۱۰	۸۰۱۰۹۳۱۱۰	۸۰۱۰۹۳۱۱۰

یہ نقش جن کے توں اسی طرح بتائیں اور اس کے نیچے مذکور عبارتیں لکھ دیں۔

برائے حضرات

لڑکا یا لڑکی جس کی شکل و صورت میں کوئی عیب نہ ہو اس کے انگوٹھے کے ناخن پر حاضرات کی سیاهی لگا دیں۔ جب سیاهی تنگ ہو جائے تو اس پر چھبلی کا تیل لگا دیں اور ذیل کا نقش اس کے ہاتھ میں اس طرح پکڑا دیں کہ ایک نقش انگوٹھے اور شہادت کی انگلی کے درمیان رہے، نیچے سے کہیں کہیں کہ وہ ناخن کی سیاهی کی طرف دیکھتا رہے، کچھ دیر کے بعد اس کو کچھ نظر آئے گا تو معاملہ بچے کے ذریعہ اس سے سوال و جواب کرے۔ انشاء اللہ صحیح جواب ملے گا۔ ایک بار کی حاضرات میں تین سوال سے زیادہ نہ کریں اور ایک دن میں صرف ایک بار ہی حاضرات کریں۔ حاضرات اگر مصر کے بعد کریں تو بہتر ہے۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰
۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰
۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰
۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰

☆☆☆

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf

<https://m.facebook.com/groups/1078619758944822?refid=188>

اکھار کر سکا ہوں۔ اسی میں مہر جاؤں گا، میرا دل پھٹا جا رہا ہے۔ اسی میں
نشاہ کو دوسرے کی ہوتے ہوئے نیکو دیکھ سکتا۔ سبیل بہت بدلتی ہو گیا
اور اسی وقت سب بھٹنے آ کر اس کے پاس کمری ہو گئیں۔ گڑا گیا بستر
سے اٹھ کر اس کے پاس آتی اور گریا نہ کیا۔ سبیل بیاتم کی تشویش
میں جتنا ہو، ہم ماسوں جان سے بات کریں گے اور انشا، انشا دہائی
کی شادی آپ ہی کے ساتھ ہو گی۔ گڑا یا یہ جملہ نہ کر سبیل نے اپنی ماں
کی طرف دیکھا۔ سبیل کے افسردہ چہرے کی طرف دیکھتے ہوئے شہناز
نے کہا۔ میں کب تک ہوں کہ سو قد دیکھ کر میں بھائی صاحب سے بات
کروں گی، لیکن مجھے لگتا ہے کہ اب کچھ ہو گا نہیں۔ کیوں کہ وہ سب سے
اس دشتے کو ذکر کر کے اپنی رضامندی ظاہر کر چکے ہیں۔
ایا پھر بھی، کوشش کرنے میں کیا حرج ہے۔ ”مسکان نے
مشورہ دیا۔“

چلو ایک دو دن میں، میں سرور بھائی سے ملتی ہوں، لیکن میرے
بچوں میں ان سے براستدار ہے بہت چھوٹی ہوں، میں کسی طرح ان کے
سامنے اپنی درخواست رکھوں گی، میری کچھ نہیں آتی۔
ماں کا کیا یہ بات نہ کر سبیل زندگی ہوئی آواز میں بولا۔ چھوڑو
ایا، میں ہر کرلوں گا آپ پریشان نہ ہوں۔

نہیں جانا۔ میں ایک بار کسی کی طرح یہ درخواست نہ ضرور
کروں گی کہ وہ نہ کو میری بھولی میں داخل آئے جو قدر میں لگا ہوا
ہو جائے گا۔ ہم سب سے لڑ سکتے ہیں، لیکن تقدیر سے نہیں لڑ سکتے۔
اس کے بعد گھر کے احاطہ میں چوکھا دکھایا اور گھر کے آگین میں
قیعے قیس کر کے گئے۔ چاروں بیٹیں سبیل کو کہہ رہی تھیں اس سے
دو دن کے ملاقات کو کف معلوم کرنے لگیں۔

سبیل بھی کچھ حرج ظاہر ماسوں کی آپ بیتی، بیویوں کو ساتھ لے کر
وہاں منتھو گزرائے پوچھا۔ کچھ کما کر تھوڑا سب کچھ یاد کرتے تھے؟
سبیل نے کہا، ہاں ہرگز۔

اس گھر یاد کرتے تھے؟
برداشت، ہرگز نہیں۔

اور۔ اور۔ نشاء اپنی یاد کرتے تھے۔

نہیں۔

جھوٹ بولتے ہو۔ آپ انہیں ہم سب سے بھی زیادہ یاد کرتے
تھے، ایک دن نشاء اپنی ہمارے گھر آئی ہوئی تھیں اور انہیں اتنی چٹکیاں
آری تھیں کہ بس اللہ کی پناہ۔

میں نے کہا کہ سبیل بھیا کام لے لو۔ چٹکیاں بند ہو جائیں گی،
وہ دو دن میں جیسے یاد کرے ہوں گے، انہوں نے ہمارے سر ہار پر بھیا
آپ کا ہوا اور خدا کی قسم چٹکیاں اسی وقت بند ہو گئیں۔

تم کبھی کسی بے وفائی کی باتیں کرتی ہو، کوئی کچھ دار آئی اسی
باتوں کو نہیں مانتا۔

آپ تو ہر بات میں نیکی کہہ دیتے ہیں۔ ”مسکان بولی“ سبیل
بھیجا یہ باتیں دینا کے تجربات ہیں اور تجربہ کار کا انکار کرنا داخل مندی
نہیں کہلاتا۔

اب بحث مت شروع کرنا۔ ”شہناز نے آکر کہا“ جو تم کبھی ہو
میں بھی آتی اور جو یہ کہتا ہے وہ بھی مجھ کی۔ ایا اس بات کی تصدیق میں کرتی
ہوں کہ تیار ہی طرح نشاء کو کبھی ضرور یاد کرنا ہوگا۔ وہ اس کی سبیل کی
ہے۔ شہناز نے بات کا پردہ کھینچتے ہوئے بات چائی۔

شام تک گھر کی فضا خوشگوار رہی۔ سبیل نے سب کے چھتے بھی
ویسے اچھے اور اپنی رقم اپنی ماں کی خدمت میں پیش کی اور خاندان والوں کے
لئے جود نذرانے لے کر آ تھا۔ سب اس کے حوالے کر دیے۔ جو کڑی
وہ نشاء کے لئے لایا تھا وہ بھی اس نے اپنی ماں کو دے دی، یہ کہہ کر کہ تم
نشاء کو دے دو، ایا کا دل کافی حد تک ٹوٹ چکا تھا اور اس کو کافی حد تک
یقین ہو گیا تھا کہ نشاء اس کی شریک حیات نہیں بن سکتی۔ شام کراس کے
ماسوں گھر آئے اور انہوں نے اپنی بہن شہناز سے کہا کہ کون آپ سب
لوگ میرے ہی گھر کھانا کھا نہیں۔ سبیل کے آنے کی خوشی میں، میں نے
ایک چھوٹی سی تقریب بھی کی ہے۔

سرور صاحب بہت خوش نظر آ رہے تھے، انہوں نے سبیل کو کھلے
دک کر ایک بار پھر یاد کیا اور اپنی بہن سے خطاب ہو کر بولے۔ اہا یہ جیٹا
کتنا کڑیل جراتی رکھتا ہے کہ جیسے جناب میں پلا ہوا ہوں۔ اللہ اس کو نظر یہ
سے محفوظ رکھے۔ اس کے بعد وہ سبیل کی بیویوں کی طرف مخاطب ہو کر
بولے۔ بچوں اس کی کھڑا خبر دینا، مجھے ڈر ہے کہ میں نے میری نظرت
لگ جائے۔

بات کسی طرح ماسوں جان کو مطمئن نہ ہوئی تو ہرگز انکا نہیں کر سکتے۔
نشاء سے بہت محبت کرتے ہیں اور نشاء کے لئے کچھ بھی کر سکتے ہیں۔

سبیل اس وقت بالکل چہرہ دار ہو کر اس کی باتیں سن رہا تھا۔ شہناز
سبیل کی خاموشی سے متاثر ہو کر بولی۔ مجھے اپنے بیٹے کی خوشی میں
ہیں، اس کی خوشی کے لئے میں اپنے اہم سے پیدا کروں گی، میں کیا
کروں ایا کی بے پناہ باتوں کے باوجود ان کا رعب مجھ پر غالب رہتا
ہے۔ میں انہیں اپنا بھائی نہیں چاہتا ہوں ہاں کے سامنے میں اپنی
زبان نہیں کھول پاتی، پھر بھی میں کوشش کروں گی کہ اپنی درخواست ان
کے سامنے رکھ سکوں۔

اگلے دن جب سبیل اور اس کے گھر والے سرور صاحب کے گھر
پہنچے تو بہت پرہیزگار اعزاز سے ان کا خیر مقدم ہوا۔ سبیل کی ممانی ساجدہ
بھی بہت خوش نظر آ رہی تھیں اور بات بات پر خوش آغواخی کا مظاہرہ
کری رہی تھیں۔ سرور صاحب اپنے کمرے میں تھے۔ شہناز نے ڈرتے
ان کے کمرے میں پہنچ گئیں۔ شہناز نے اپنے بیٹے کی خاطر اپنے اہم
ہمت پیدا کر لی تھی، انہوں نے یہ قہر لکھا تھا کہ آج وہ اپنے بھائی کی
خدمت میں ایک درخواست پیش کر دیں گی۔ سرور صاحب کے کمرے
میں داخل ہوئیں تو انہوں نے دیکھا کہ وہ بالکل پر کسی سے ہاتھ کر کے
میں مصروف تھے اور ان کا سوا بے حد خوشی کا رخ تھا۔ انہوں نے اشارے
سے شہناز سے بیٹھنے کے لئے کہا۔ شہناز کرسی پر بیٹھ گئیں۔

شہناز نے نارور صاحب کی سے کہہ رہے تھے، ہم رسومات
کے قائل نہیں ہیں۔ اللہ سے یہاں اصل چیز زبان آتی ہوئی ہے میں
نے آپ کو زبان دیکھی ہے، آپ مطمئن رہیں میری بیتی آپ کی ہو سکتی
ہے اور آپ یقین رکھیں کہ میں خاندانی قاتلوں سے متاثر ہونے والا
نہیں ہوں، پھر بھی اگر رسومات چاہتے ہیں تو مجھے آپ سے مانگے گا، کھانا
قہار، دو روٹی سے آچکا ہے، میری خواہش تھی کہ میں ایا کی سوجھ بوجھ میں
اس دشتے کی تقریب کروں۔ میں تقریب آپ کو کھنٹے سے کھا کر دوں گا،
آپ رسومات ادا کر کے اپنے اہل خانہ سے کہہ دیجئے۔

شہناز نے اپنے کالوں سے یہ سب کچھ بیان کیا اس کے دل کے
آرام اس کے دل میں غما گت کر دیے، وہ کچھ کہنے کی ہمت نہ
کر سکی۔ ماسوں سے فارغ ہو کر سرور صاحب نے پوچھا۔ یہاں یہاں بات

شہناز خوشی سے چھوٹے لبوں سے کہتی تھی، وہ اپنے بڑے بھائی سے
بہت محبت کرتی تھی اور سبیل اور اس کی خوشی تھا۔ اپنے بیٹے پر جب اس
نے اپنے بھائی کو چھوڑا ہوتے دیکھا تو اس کی خوشی کی انتہا نہیں
رہی۔ شوہر کی وفات کے بعد وہ آخری حد تک ٹوٹ چکی تھی۔ شوہر کی
جدا کی کاظم اسے پہنچے نہیں دیتا تھا، لیکن سرور کی محنتوں نے اسے
منجانبہ رکھا اور وہ اپنے بچوں کی کفالت کرنے میں کامیاب رہی۔
خاندان بھر میں، بس سرور صاحب اور ان کی بیوی ہی اس کے اور اس کے
بچوں کے بعد رہتے، ان کے سوا دشتے داروں میں کوئی ایسا نہیں تھا جس
نے اس پر اور اس کے بچوں پر مشفق قسم نہ کیا ہو۔ رشتے داروں نے ہر
طرح ستایا اور ہر طرح لڑانے کی کوشش کی۔ سبیل کے دلوں میں ہونے پر
شہناز کو یہ احساس ہوا کہ زندقہ ہے اور اسے اپنے بچوں کے لئے کبھی
زندہ رہتا ہے۔ سرور صاحب کی خوش گمانی نے شہناز کی دلوں میں ایک
نئی حرارت پیدا کر دی اور اس کو یہ احساس ہوا کہ خوشی حاصل اس کے
دروازے پر دستک دے رہی ہیں۔

سرور صاحب بیٹے سے تھوڑا سا کہہ دیا، ایا یہی گنا ہے کہ اگر
آپ نے نشاء، اپنی کا ہاتھ نامک لیا تو ماسوں جان میں نہیں کریں گے۔
ماسوں جان تو سبیل بھیا پر فدا ہونے جا رہے ہیں۔

بھائی صاحب مجھ سے اور تم سب سے محبت تو بہت کرتے ہیں،
لیکن ممانی اخبار سے ہماری اور ان کی کوئی براہی نہیں ہے، ہم زمین میں ہیں
اور وہ آسمان۔ شہناز کی بات میں سچائی تھی۔

لیکن ہم اپنے ماسوں کے بارے میں یہ یقین رکھتے ہیں کہ وہ اس
رشتے کو خیرات اور مالی واری کی خاطر نظر سے نہیں دیکھیں گے۔
”مسکان بولی“

ایا آپ ہمت کر کے ماسوں جان سے بات تو کریں۔ ”لغواز
نے کہا“ ماسوں جان جس طرح سبیل بھیا پر فدا ہو رہے ہیں اس سے تو
ایسا غماز ہوتا ہے کہ وہ انکا نہیں کریں گے۔ وہ ایک اچھے انسان ہیں اور
اچھے انسان کسی کو محض شریک ہونے کی بنا پر غماز نہیں کرتے۔

اور ہمارے بھائی کی کیا کمی ہے۔ ”غرضی بولی“ ایسا فقرہ سورت
بھائی تو کسی کا بھی نہیں ہو سکتا۔

پھر لڑائی سبیل بھیا سے محبت کرتی ہے۔ ”مسکان نے کہا“ اگر یہ

تھی؟ میرے لائن کوئی خدمت؟
نہیں بھائی صاحب۔ "شہباز بولی" ایسے ہی آپ کے کمرے میں آگئی تھی۔

کمرے سے باہر سہیل اور اس کی بیٹیں اس خوش فہمی میں جٹکا تھے کہ اسی ماسوں جان سے بات کر رہی ہیں اور وہ اپنے بھائی کو سنانے میں کامیاب ہو جا رہی ہیں۔

دلوں میں بھائی ایک ساتھ کمرے سے باہر آئے تو دلوں کے موز بہترین لگ رہے تھے جو سب کے لئے ایک خوش آئند بات تھی۔ دلوں نے اپنی اس سے شاد اور اس کی شادیاں میں کچھ ہی عرصہ شہباز نے نگہ میں کر دیا۔ طلب واضح تھا کہ بات نہیں ہوگی۔ سہیل پھر اُڑا بیٹوں میں بڑبڑایا، لیکن سرور صاحب نے سہیل کو کچھ کچھ باہر کی طرف لے جاتے ہوئے کہا۔ "اؤں تمہیں وہ چٹکری لکھا کر لاؤں جو میرا برسوں کا خوب تھا جو اب ہر ماہو نے چارہ بے ادب سے ہٹانے کی ایک چٹکری کو لئے جارہے تھے۔ سہیل ان کے ساتھ چلا گیا ان دلوں کے جانے کے بعد شہباز نے اپنی بیٹیوں سے یہ بتا دیا کہ کس کے بھائی لڑکے دلوں کو زبانی دے چکے ہیں اور جب وہ زبان اسے بچے ہیں تو پھر ان سے اب کہا نہتا ہے سو ہے اور اب میرے کمرے کے سوا کوئی چارہ کار نہیں ہے۔

پھر سہیل بھیا کا کیا کہہ گا؟ "مسکان نے کہا۔"

اس کو یہ یقین نہ پڑا کہ کس کی بہت مہنگی ہے اور اس کی بہت کا جنازہ جس دن گھر سے اٹھے گا، بے شک وہ دوسرے کا بھی اور بیٹا لے گا بھی۔ جس طرح اپنے لڑکے جنازے کو دیکھ کر وہ دیکھی تھا اور بیٹا لے گا بھی تھا لیکن پھر اپنا غم سے میرا ہی کیا تھا اور ایک دن لاش بہت دنوں ہونے کے بعد اسے اپنا غم میرا آجائے گا، یہ کہتے ہوئے شہباز ہڈائی ہو گئی اور اس کی آنکھوں سے بے اختیار آنسو بہنے لگے اس نے خود پر قابو پاتے ہوئے کہا۔

میری بیٹیوں۔ جن میں خزانہ بھی آتی تھی دلی طور پر بیٹوں کے پختہ زور ہو جاتے ہیں، پھول رہ جاتا ہے جس کا ہر کھل کھلنے سے پہلے ہی دم توڑ دیتی ہیں، لیکن جن کا زور نہیں ہو جاتا وہ دیر بھر کی اپنی دیتا ہے اور پھر وہاں بہا رہا ہے نہ پھر میرے برے میرے ہو جاتے ہیں۔

ہم سہیل کو کچھ مائیس گے، ایک دن سہیل شاد کو بھول جائے گا، ایک دن اسے میرا ہی جائے گا میں اپنے بچے کی شادی نشاء سے بھی زیادہ آجی لڑکی سے کروں گی۔

ابھی شہباز کی بات بھی یہی نہیں ہونے پائی تھی کہ شفاء مکمل کھاتی ہوئی ان کے پاس پہنچی اور اس نے کہا۔ پچھو کی جان! میں! غیبت کرتی رہیں گی، اندر کمرے میں چلے سب آپ کا انتظار کر رہے ہیں، انہوں نے شفاء کو دیکھا تو ان کے دل میں ایک بوکس کی آغوش نشاء کے چہرے میں انہیں سہیل کا چہرہ دکھائی دیا، انہیں خیال آیا کہ یہ بہت کشتوں کو بھائی ہے اور کشتوں کو آجانی ہے، انہوں نے بے اختیار شفاء کو چم لیا کہ میرے نکلیں۔ آج تم بہت اچھی لگ رہی ہو۔ آج تمہیں پہلی بار یہ احساس ہوا کہ صرف تم ہی میری سوجھنے کے قابل ہو۔

پچھو کی جان۔ "شفاء بولی" پھر دیکس بات کی ہے، میں نے تو جوش منہ لائے ہی سہیل کے گتے دیکھے ہیں، آخر میری دعا کا کیا نشانہ دکھائی دے گی۔

بات کچھ آگے بڑھی لیکن اسی وقت ساجد نے آکر شہباز کا ہاتھ پکڑا اور کمرے میں لے جاتے ہوئے بولی۔ شہباز تھوڑی سی سب کو محسوس ہو رہی ہے۔ چلو اندر چلو، ان بچوں سے کپ شپ بعد میں لے کر پہلے مہمانوں سے مل لو، بے چینی سے تھوڑا انتظار کر رہے ہیں۔ شہباز کمرے میں چلی گئی اور اس کے کھنڈوں تک اس کے اور نشاء کے درمیان میں فاصلہ رہا۔ کھانے کے بعد چائے کا سرور صاحب نے اپنے کچھ مہمانوں کو یہ خوش خبری سنائی کہ بہت جلد وہ شفاء کی بچی کرنے والے ہیں اور انہوں نے لڑکے والوں کو اس دم کی اگلی کے لئے ۱۵ دن کے بعد کی تاریخ دی ہے۔ مبارک ہو مبارک ہو، صدمہ میں ہر زبان سے بلند ہوئے نکلیں، ہمیں کے چروں پر مسکرائیں کچھ نکلیں، مکمل پہلے سے بھی زیادہ زعفرانی ہو گئی، لیکن اس وقت کچھ چہرے ایسے بھی تھے جن پر مسرور کی کج صحبت ٹھہری تھی، جن پر غلطیوں نے اپنا زور بھرا لیا۔ سہیل پر تو جیسے قیامت ٹوٹ پڑی، اس کی بیٹیوں کے کون کی مسکرائیں بھی ایک لوت غائب ہو گئیں اور شہباز تو انہیں ہو گئی کہ اگر کوئی تو اس کے گھر میں

ہمے خون کا نام دیشان تک نہیں، انسان کی اولاد ہر جب کوئی غم لوٹتا ہے تو اس کو اپنے سارے گھر بہت بلکے سے محسوس ہونے لگتے ہیں، اس کے شوہر کی بددلی کا غم، ہائیڈرک طرح تھا، لیکن آج سہیل کے غم کے سامنے وہ اسے ایک ذرا سوکھس ہو رہا تھا۔ شہباز سوچ رہی تھی اسے اور ہی غم مل جاتے وہ بھی خوشی سہ لیتی لیکن اس کا بیٹا اس غم سے غفلت ہو جاتا، اس کو اس کا بیٹا مل جاتا تو وہ اپنے برہم کو بھول جاتی اور نت نئے غلوں کے لئے وہ خود کو تیار کر لیتی۔ آج شہباز کو ایک بار پھر یہ بات یاد آئی کہ وہ درحقیقت بے لور بے بسیوں کو یا تو خوشیاں ملتی ہی نہیں اور اگر خوشیاں حسن اتفاق سے مل جاتی ہیں تو پھر اس آتی نہیں۔ یہ سوچتے ہی اس کی آنکھ سہیل کی طرف اٹھیں جو پھر سے ہوئے سمندر کی طرح خاموش تھا۔ وہ اس سوچے ہوئے گلاب کی طرح لگ رہا تھا جو رنگ روپ کے ساتھ ساتھ اپنی منہج میں کچھ بیٹھا ہے۔ شہباز نے سہیل کو ایک طرف لے جاتے ہوئے کہا کہ کیا رہا ہوا؟

کچھ نہیں، اسی کو بھی تو نہیں، آپ پریشان نہ ہوں، میں ٹھیک ہوں۔ سہیل غصہ، ہاتھ دیکھیں اس کی آنکھیں فنک فنک تھیں اور اس کی دودھ کی داغ بیل میں ایک جانا بکھرا ہوا تھا، وہ غم پر لب لبو میں بول رہا تھا۔ اے اس دنیا میں میرے لئے تم ہی سب کچھ ہو، تم میرے ساتھ ہو تو مجھے کسی نشاء کی ضرورت نہیں، تم میرے لئے اس درخت کی مانند ہو جو انسان کو بھل گئی دیتا ہے اور سایہ بھی اہل اور جب مجھے بے سایہ میرے مجھے کسی چاندنی اور کسی شفق کی خواہش نہیں، لیکن اس کے بعد اس کی آواز نے اس کا ساتھ نہیں دیا وہ بلک بلک کر رونے لگا۔

اور بے گناہ ہو گیا۔
نہیں بیٹا نہیں، ایسا مت کرو خود کو سنبھالو۔ میں تم سے وعدہ کرتی ہوں کہ میں ایک اور تھوڑے ماسوں سے ضرور بات کروں گی۔ بے شک بھائی ایک ایک اہلیہ پہاڑ کی طرح ہیں، لیکن تمہاری خاطر میں کسی ان کے سامنے ایک چٹان بن کر کھڑی ہو جاؤں گی۔ میں ساجد بھائی کے قدموں میں اپنا سر رکھ دوں گی۔ سہیل تم اپنے آنسو لیو، اگر میرے سر و منہ کا درد چھٹک جائے تو تم سب اور دیا کی روٹی میں ایک ٹکے کی طرح بہہ جاؤ گے۔ خدا کے لئے اور اسی اس زندگی اس کے لئے اپنے آنسو پھونک دو۔ میں آج ہی بھائی جان سے بات کر رہی ہوں۔

اور شام کو سرور صاحب کے گھر سے رخصت ہوئے وقت شہباز نے اپنے بھائی کے سامنے اپنی درخواست رکھ دی، وہ ایک فقیر کی طرح سرور صاحب کے سامنے اپنی جوبلی پر پھل کر کھڑی ہوئی، جس وقت وہ جوبلی پر پھل کر اسی کی اس وقت سہیل اور شفاء کی پاس میں کمرے سے اور سرور صاحب اپنی بہن شہباز کو سنبھالنے پر نظر پڑا سے دیکھ رہے تھے، وہ ہاتھ راس نہا تھے اور اس وقت ان کا دھارن کی بڑا بڑا زور پڑا ہو گیا ہوئی تھی۔ شہباز نے اپنے لخت جگر کی خاطر اپنی جوبلی پر پھل کر اسی کی اس وقت اس کا زور دھارن کا پڑا تھا۔ وہ جاتی تھی کہ اس کا بھائی اس سے دھارن دھرت کرتا ہے اور اس کی اولاد کو بھی اسی کی گراہیوں سے چاہتا ہے۔ سرور صاحب نے اپنے حسن مل سے پارہ یہ بات کیا تھا کہ رشتے کے کیے ہیں اور رشتے داروں کا مکمل ملہم کہ ہے اس نے اپ کے کرنے کے بعد شہباز کے بچوں پر دست شفقت رکھ کر یہ بات کیا تھا میں ان بچوں کا پاپ ہوں اور میرے ہوتے ہوئے ان کو اپنی آغ آتے والی نہیں ہے۔ وہ جاتی جاتے وقت بھی سہیل کی دانی دھارن سرور صاحب کی نے کی تھی، باقی دوسرے رشتے داروں نے تو ضرور دھارن کے بچے اچھا لے کے سوا اور کچھ نہیں کیا تھا سرور صاحب شہباز کو گھر پر تھے اور شہباز یہ بھوڑی تھی کہ اس کے بھائی کی لٹاکا پھرے، جس میں کوئی بھی نہ دیکھیں گے۔

شہباز تم نے یہ کیسے سوچ لیا کہ میری بیٹی تھوڑی بہن سکتی ہے، تم زمین ہو اور میں آسمان ہوں اور زمین و آسمان کی ایک دوسرے سے گئے نہیں لگ سکتے، کہاں میں اور کہاں تم، غربت والی داری کا قائل جو صدیوں پہلے کیا تھا وہ آج بھی ہے۔ شہباز تمہاری مدد کر سکتے ہیں۔ تمہارے بچوں پر دست شفقت رکھ سکتے ہیں، لیکن تمہیں اپنی بیٹی نہیں دے سکتے۔

یہ اتفاق شہباز کے کانوں میں گونج رہے تھے اور اس کے کان یہ باتیں سننے کا انتظار کر رہے تھے، وہ پھر میں ایک سانگر ہوا تھا اس دن درخواست نے گھر اور صاحب کی ہودہ آواز نے تو زور لایا۔ انہوں نے نہایت جھجکی کے ساتھ کہا۔

شہباز تم نے بہت بڑی غلطی کی اور اس غلطی کا نفاذ جیسے ہی جھجکا پڑے گا انہوں نے کہا کہ میں سہیل کو دل کی گراہیوں سے چاہتا

قادر میں اس بات کا خواہش تھا کہ کسٹل پر وارد ہائے میں ملنا کہ
باب قادر میں راہی زبان سے اس خواہش کا اظہار نہیں کرسکتا قادر میں
آنکھ گردا گرد کرتے ہیں کچھ جھٹے مگر کتبہ شام کا چھہ کچھ نہیں تو
میں ایک ہی ملنا لیختم کوشہارہ حوالے کرچہ۔ مجھے نہیں ہے کہ تم
میرے بارے میں خلدیجی کا فکار اور ہم نے بھی رہیں کہ میں امدادی
کہ درمیں تہداری درخواست کھلاڑوں کا جب کہ میں سے جہاد الیانا
محبت کرتا ہوں اسے عمل سے اس کا ثبوت بارہوش کرنا۔ ہاں اس
کہ جو کچھ جانی آؤر کا اظہار کہ ہوتے نہ کچھ جانی۔ اس میں غیرت
وجودی کی وجہ سے قبیلہ کی نہ کرکے اور دتہ گزرو چکا ہے میں
سے نازے کہ اداوں کو جان دینے کے اور اس سے یہ بھی کہہ رہا ہے کہ اب
مشرق سے نکلنے والا سر مغرب سے تو نکل چکا ہے لیکن جب میں نے
اسی گردی کوئی کچھ کی حالت اس ہاں کہ میں نہیں اسی نکلے۔

یہ سن کر مجھ نے اسے کہہ دیا کہ تم کو کیا چاہا لیکن سرور صاحب نے اپنی آنکھیں
اٹپتے ہوئے بڑھ کر خراب لہجہ میں کہا۔ چپ رہو، میں تم سے کیا چاہتی
ہوں؟ میں نے سوچا کہ اس کے سر پر سے قتل و غلامی کا نقشہ اٹھاتا ہوا،
میں نے اپنے جذبات کو غور کر دیا کہ میں اپنی مائیں کی سزاؤں کو کھل کر پہن رہی ہوں۔ لیکن
اپنے وعدوں سے ابھر کر ان کی سزاؤں سے اب اسے صرف ایک صورت سے میں
خود کو کر لیں، پھر میں نہیں دیکھ سکتی کہ سرور اپنی قوم کو دیکھ کر کچھ کہے
اپنے جیسے جیسے میں اس بارش کے گلاب نہیں دے سکے سرور صاحب اتنا
کہہ کر غافل ہو گئے، ہر طرف پھر اس غمناک سرور صاحب اپنا آخری
فیصلہ سناتے کہے میں داخل ہو گئے۔

سکھنے لائی، اپنی دل اس طرح دیکھا جیسے وہ بچہ کہ باہر سے
 ان لوگوں کی جو تہی ہو کر کرتے تھے اس میں جان سے پہلے کی بڑا ہوا ہوتا
 میری محبت کی کٹھن سے چڑھ کر ہوتی۔ شہناز کی چپ کوئی بھی اس
 کی زبان نہ دھونے لگتی تھی وہ آپس کے اس طرح دیکھ کر بھی جیسے اس
 سے بڑا پرکاری ہو مجھے سوائف کرو کر تھا کہ اس کی ہر گمانی سوت
 اور سوتے وہ اس کے کھانا سے سوت کہ مجھے احساس کرتی میں جس کا
 قمار اس کی بھی خوشی کی طرف بڑھا دھانے کے لئے لڑتی تھی اور اس
 لئے شہناز اسے مانتی تھی کیونکہ میری جہیز کی خوشی کے لئے کہ
 بھی کر سکتا تھا۔ (اپنی کہندہ)

☆☆☆☆☆

کامران اگر بتی

موسمِ بقی کی زبردست کامیابی کے بعد

هاشمی روحانی مرکز دیوبند

کی ایک اور شاندار پیش کش

ہیو کا مرزا اگر جی کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ گھر کی عورت اور اثرات بد کو دفع کرتی ہے، اہل خانہ کی روحانی عدد کرتی ہے، انہیں خوشیوں اور اثرات بد سے بچاتی ہے۔

ہے، ایک بار تجر بہ کر کے دیکھئے، انشاء اللہ آپ اس کو موثر اور مفید پائیں گے۔

ایک ایکٹ کا ہر یہ پچیس روپے (علاوہ محصول ڈاک)
ایک ساتھ ۱۰۰ ایکٹ مکانے پر محصول ڈاک معاف

اگر گھر میں کسی طرح کے اثرات نہ ہوں تو بھی برائے
فیروہرکت روزانہ دو اگر بتی اپنے گھر میں چلا کر روحانی فائدے
حاصل کیجئے، اپنی فرمائش اس بچے پر دوات کیجئے۔
ہر جگہ ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔

هاشمی روحانی مرکز

محلہ ابوالمعالی دیوبند (یوپی)

حضرت مولانا حسن البہاشی کے نئے شاگرد

اعلاميه نمبر-۲۹

شماره	نام	محلہ	T. No.
1084	حافظ ذاکریک نقشبندی	دیہ اسلامی گاؤں، تحصیل کماکار، برہنپور، میانپلی	T/1132/14
1085	محمد حنیف	گاؤں محمدیہ خور، تحصیل ٹوڈا، ایم، ضلع کراچی، راجستان	T/1133/14
1086	آغا محمد ابراہیم ریشادی	خواجه غریب گز، نزدیکی کالونی، دیہ کھلڑے، کراچی، اے بی	T/1134/14
1087	(مدرس) حافظ شہزاد خان	اردو محلہ، دانشمن درو، اتارو، بی بی	T/1135/14
1088	سید انعام احمد منشی	تالیم، اسٹریٹ، میل، دھرم، ضلع دیہ، راجستان	T/1136/14
1089	محمد ایاز دی	انڈیا گجر، ابراہیم پور، پست خانو، کراچی، ایم، بی	T/1137/14
1090	الہی بخش	تاج محل، کام، آرا، ایم، بی، پست خانو، بنگور، کراچی	T/1138/14
1091	محمد ملاح، ندیم بی بی، ماسی	ساتواں کراچی، پتلا، دیہ، گڑھ، فرسٹ اسٹیج، کلاہ، پرم، بنگور، کراچی	T/1139/14
1092	محمد عزیز الدین شریف	ستر ہواں کراچی، منگھلیہ، بنگور، کراچی	T/1140/14
1093	محمد عبدالرشید شریف	ستر ہواں کراچی، منگھلیہ، بنگور، کراچی	T/1141/14
1094	حافظ دقاری محمد شہزاد	گولہ برن، درو، بنگور، کراچی	T/1142/14
1095	شاہکار احمد حیدر	تلی، قصبہ شاہ، کالونی، ٹولی، چکی، حیدر آباد، تنگنا	T/1143/14
1096	سید رحمت اللہ منشی منشی	رجنہ، درو، خور، دیہ، کینڈر، مدینہ گرجا، پرم، کراچی	T/1144/14
1097	محمد حافظ اقبال	نورالامین کالونی، کالونی، درو، گولہ، خانہ، پیر، کراچی	T/1145/14
1098	محمد سائید	گاؤں کوچہ، سرادگر، تازی آباد، بی بی	T/1146/14
1099	محمد ارشد	نیروالی، سید، چکر، درو، ج، قتال، مظفر، بی بی	T/1147/14
1100	ابراہیم احمد	گاؤں تر، لکھا، پست محلہ، محمدیہ، ضلع کھنور، بی بی	T/1148/14
1101	افشار محمد عرفان	غریبی، اعلیٰ محلہ، تحصیل شاہ آباد، ضلع جروڈی، بی بی	T/1149/14
1102	محمد ادریس عرف حق	اسنی، گاؤں، دیہ، راجستان، سیدان، بہار	T/1150/14
1103	صوبہ ضلع	دیہ، محل، پست، منشی، ضلع، ہگ، کسیر	T/1151/14
1104	دین محمد ودی	مہران، ضلع، پست، کسیر	T/1152/14
1105	طارق احمد پری	بنگلہ، ضلع، پست، کسیر	T/1153/14
1106	مدیاتیم، مہنکر	شیعہ آباد، پست، تحصیل، دھرم، کسیر	T/1154/14

شماره	نام	علاقہ	T. No.
1107	غلام محمد شاہ	کلیہ مسلم اعلیٰ ثانویہ، چک پلاس، کشمیر	T/1155/14
1108	محمد احسن بٹ	ڈراب کام (ڈاٹن) پوسٹ اول ڈراب کام، ضلع پلاس، کشمیر	T/1156/14
1109	غلام نبی کلار	ڈراب کام، ضلع پلاس، کشمیر	T/1157/14
1110	قاری گلزار احمدانی	قروا، تحصیل سیدہ، ضلع منٹو، کشمیر	T/1158/14
1111	محمد غلام حسین	حیدر آباد	T/1159/14
1112	محمد عارف بانڈہ	کٹن باغ، محمود نگر، بہادر پور، حیدر آباد	T/1161/14
1113	دکھن احمد یوسف بانگی	مسلم سوسائٹی، ڈوٹھلا، ڈوٹھلا، اڈا، محل پور، ڈوٹھلا، کجرات	T/1162/14
1114	مولانا نکس احمد قاسمی	امام خلیفہ سید محمد علی خان، جھنگر، قصبہ ریلی، احمد نگر، ایس	T/1163/14
1115	بشیر احمد شاہ	سید علی، اقبال کلاں، میڈیا، ڈاکٹر محل چان، ڈوٹھلا، کشمیر	T/1164/14
1116	نقیف الاسلام انصاری	جولانی، ڈوٹھلا، کجرات، محمود نگر، ڈوٹھلا، ایس	T/1165/14
1117	صابر حسن	گٹھ کش پور، ڈاکٹر محمد شہزاد، کٹ، محل - 51	T/1166/14
1118	سید غلام فرید (شہر قاضی)	جامع مسجد، ڈوٹھلا، محل پور، ایس	T/1167/14
1119	محمد ذکریا شاہ	طار پور، ضلع چندر پور، مہاراشٹر	T/1168/14
1120	جاوید احمد راقم	بندہ پور، ضلع شوپیان، کشمیر	T/1169/14
1121	محمد عاشق انبی	ڈاکٹر نمبر 9، سوس، راجن، ایس، (مد)	T/1170/14
1122	اکرم الحسن	گلک، دلا، پانچ رو، شوپیان، کشمیر	T/1171/15
1123	عبد اللہ	کلی نمبر ایک، ڈاکٹر کلاں، ضلع میرٹھ، یو پی	T/1172/15

☆☆☆

شاگرد بننے کے لئے اپنا تمام والدین کا نام، شناختی کارڈ، مکمل پتہ، فون نمبر، 4 پاسپورٹ سائز فوٹو اور 1000/- روپے فیس روانہ کریں اور اپنی تعلیم اور قابلیت کی وضاحت کریں۔

جاری کردہ: ہاشمی روحانی مرکز، محلہ ابوالمعالی، دیوبند، ضلع سہارنپور، یوپی، پن کوڈ نمبر 247554

مہینے کی مشہور و معروف منٹائی ساز فرم

طہور اسوئٹس

اپیشل منٹائیاں

افلاطون * بان خطائیاں * ڈرائی فروٹ برنی
لمائی میٹو برنی * کلاقتد * بلوئی حلوہ * گلاب جاسن
دوڑی حلوہ * گاچر حلوہ * کاجو سکی * لمائی زعفرانی بیڑہ
مستورات کے لئے خاص بٹیرہ لڈو۔
دیکر ہر اقسام کی منٹائیاں دستیاب ہیں۔

لذیذ منٹائیوں کے لئے



طہور اسوئٹس®

پلاس روڈ، ٹاکیو، ممبئی۔ ۸۰۰۰۰۸ ۲۳۰۹۱۳۱۸ ۲۳۰۸۲۴۳۳

اذان کا سفر

تھریں ہوتی ہے یہ تو آسان ہے
اذان دہانی اور منہ سے نکل جاتی
باقی اذان اور منہ سے نکل جاتی
زمان کا قدر ۱۲:۵۹:۵۹ بج رہا ہے جس پر دو سو سے
زیر دہائی گھنٹہ ہوئے ہیں۔ ۵۹:۵۹:۵۹ مسلمانوں کی کثیر و جملہ دعاؤں کی
تکبیر دہائی گھنٹہ میں ہر گھنٹہ میں مسلمان سوز ہے۔ یہی وجہ ہے کہ
مسلمان (شیعوہ، سنی، وہابی) اذان کا تہہ تا تہہ اور ہر غیر مسلم سخت ہے۔
اللہ اکبر یہ کان میں پہنچتا ہے۔

موسم امر حجلہ (ہجرت کا سال) زمین صرف ایک چھوٹی
ہے باقی مصر باقی ہی باقی ہے۔ جس میں ممالک جڑے اور
جڑے کرنا آج آپاں اپنی سرحدی حدود کے ساتھ قائم ہیں جہاں ان کی
تہذیب و ثقافت دریاں وہاں ہے۔ اذان دنیا بھر میں مقررہ وقت پر
صدائے گھبر بلند کرنے والی عربی آواز ہے جو دوسری زندگی میں سب
کی زبان ہے اور اس دنیا میں ہر اکابر کی کے مشرقی (جاپان) سے
بحر الکاہل کے مغربی (امریکہ) تک ۱۲۸۰۰ کلومیٹر کا سفر روزانہ
کے کرتی ہے۔ مختلف ملکوں اور مختلف زبانیں بولنے والوں کی ہزاروں
حدود سے گزرتی ہوئی سارے کو سمجھنے میں سب کے ایک کوٹنے سے
دوسرے کوٹنے تک پہنچ جاتی ہے۔

اس وقت دنیا کی آبادی میں گئے سات ادب کی آدم سانس
لے رہے ہیں اور رات کو جتنی کاروبار کھڑے ہیں اس کے سرور کی
حرات سے قائم و محارب ہے۔ ہیں اور اس کی پیدا کردہ آسکین کے
سہارے مٹی رہے ہیں۔ اس سب تک جو حیدر رسالت اور ولایت کا پیغام
پہنچا ہوا ناز کا فریضہ اور ناز کا تقدس اذان ہے یہ مقدس ملکات مسلم
غیر مسلم کے لئے شعلہ راہ ہیں اور مومن کو خصوصی ہدایت ہے۔
مجھے ہے سحر اذان لا الہ الا اللہ

او سحر جس سے اللہ ہے شہوت اندوز
ہوتی ہے بندہ مومن کی اذان سے بچا
نواز کے لئے اللہ کے لئے اسلام میں ایسی چیزیں تھیں
کئے ہیں جنہیں اذان کہتے ہیں اس کا آغاز عاقبتی کے بعد ہوا نام
اللہ سے ہوتا ہے اور انہما بھی اللہ پر ہوتا ہے کہ سب کو اللہ کا ہے۔
اذان کا طریق مغربے مشرق سے شروع ہوتا ہے اور اذان سے
مغرب پر چلتا ہوا ہے۔ اس میں دو عربی تہذیبی شخص قرطبہ
اور مالک و ہمدان کو اپنے احاطہ میں لے لیتا ہے اور پانچا بیاض حق ماننے
میں کی تہذیب۔ یہ تہذیب اور انہما بھی اللہ کا ہے۔

بلا حجلہ اللہ زمین کو فرضی طور پر ۳۰ درجن بلکہ میں تقسیم
کیا ہے ایک خطوں بلکہ کی کرشمہ میں ہونے کے بعد چارہمت کا فرق
پڑ جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے دنیا کے ممالک میں اوقات مختلف ہیں مثلاً
پاکستان بلکہ بنگلہ دیش + اردنی + اسرائیل + عرب ۲۰ + جاپان +
۱۲۸۰۰۔ ہمارے ۱۰۰ اور زمین مشرق سے مغرب کی طرف ایک منٹ
میں ۳۰ کلومیٹر کے حساب سے سورج سے آگے نکل جاتی ہے۔
سورۃ آل عمران میں ارشاد ہے۔

تَوَلَّعَ اللَّيْلُ فِي الْفَجْرِ وَتَوَلَّعَ النَّهَارُ فِي اللَّيْلِ
کا ذکر ہے خداوند متعال رات کو دن میں اور بھران کو رات میں
سمجھتی رہتا ہے۔ ۳۰ گھنٹے کے اندر زمین کی گردش روزانہ پانچوں رات کا
چکر پورا کر لیتی ہے۔ اذانیں اور پانچوں نماز میں اللہ اکبر کی صدائیں
بلند کرتی رہتی ہیں اور ہر بہت سے مسلمان ہوجاتے ہیں۔ اذان وقت
کا تعین کرتی ہے جس کی اذان مسلمانوں کو چمکاتی ہے۔ موزوں کی اذان
جہاں تک جاتی ہے وہاں اس کی مغفرت کی دعا کرتی ہیں اسے جملہ
نمازیوں کے برابر جواب دہ ہے۔

فَتَوَلَّعَ اللَّيْلُ فِي الْفَجْرِ وَتَوَلَّعَ النَّهَارُ فِي اللَّيْلِ

گوار کی باری آتی ہے۔

اذان کو اپنے مبداء سے ستر کرتے ہوئے اب چٹا چھٹے ہے کہ عراق عرب ترکی، یمن، نجد و عرب امارات اردن، بحرہ، اسرائیل اور بحرین تک جلال خداوندی آگاہ کرتے جا رہا ہے۔

اذان کا بیان: الحمد للہ بن بطوطہ (مغربی) (فہرہ) کا رہنے والا عالم اہل سنت اور عظیم سیاح گزرا ہے۔ ۶۰۰ سال قبل سیر سیاحت کرتا اپنے قافلے کے ساتھ کہ منظر اور پھر نجف اشرف کا رخ کیا۔ جب کے سینے میں بحرین سے گزرا اور نجف کے مقام پر کا اذان کا وقت ہوا تو حجب ہوا جب موزن اشہد ان علی ولی اللہ پر پہنچا تو یہ چونکہ اٹھارہ استغفار کیا۔ لوگوں نے بتایا کہ بحرین میں خلیفہ اور امام کے مقام پر شیعہ مسلمانوں کی آبادیاں ہیں یہ ان کی اذان ہے۔ بہت متاثر ہوا جب "علی علی خیر الخلق" سنا چونکہ نجف اشرف جانے کا قصد تھا ۲۷ برس جب کو وہاں پہنچا روز مبارک حضرت علی علیہ السلام پر پہنچا اور لیلۃ النہد کا جزو دیکھ کر دنگ ہو گیا۔ پورا تجرہ پڑنے کے لئے مناسبات ایمان اردو ترجمہ صفحہ نمبر ۳۳۰ حاشیہ پر بائیں جہیں منجلی پر لکھا جانتے اسٹیکر پر پڑھ لیجئے۔

چوتھا صرح: (بحرہ و قنوس) اذان کی پرواز پر تجرہ مٹنے میں داخل ہو چکی اور بندہ طول بلد کا قافلہ طے ہو چکا ہے۔ شام، مصر، سوڈان، لبنان، ترکی، یوگنڈا اور زائر میں حج کی لورال کی کرنیں پھوٹ رہی ہیں۔ مشرقی ترکی کا ہر واحد اٹلی، جرمن، سوڈان good mor ning کے زون میں ہیں۔ اس کے بعد باری آتی ہے۔ لیبیا۔ ٹونس، عمان، فرانس، اٹلی، مالی، مراکش، گمائیہ اذان کے ستر کا چمنا معجزہ ہوا قمر اشیا کا سفر ہو چکا ہر مہم افروز کی مناسبت ہو چکیں، ہر مہم ہو پ نے نعم قربانی کے عالم میں حج کی گزراوری اور اب سارے لوگ بے ہوش ہو کر ہر مہم امر کے طالع گزرا کر بے ہوش ہو گئے۔ ٹائی امریکہ۔ کینا اور وچ وچ کے مسلمان ابھی وہاں میں حج کی اذان سن رہے ہیں۔ ذوالی امریکہ میں کولمبیا، مازیل اور ہواگوئے میں بھی کیفیت ہے۔

پانچواں صرح: (ذوالی نصف کرہ) اور مشرق وسطیٰ میں موسم ہے۔ ذوالی نصف کرہ کے عالم میں ہر مہم اسٹریٹا ہے۔

انفارم اہل اذان کا صرح کا ۱۹۷۵ء ہے۔

بحر اقل کے پناہوں سے لکھی اذان ویشیا کے مشرقی جزائر سے شمال نصف کرے کے سین مشرق سے نورانی کر طلوع ہوتی ہے۔ اور بندہ مومن حکومت و فتح ہے کہ اور کھڑے راداری و قیوم کا ہوا کہ اور کبیر مسلمان عالم کے ذہن میں رہے کہ حج کی اذان کی پاکیزہ ابتدا اہل تشیع مسلمان موزن اپنے اول وقت کے مطابق کرتے ہیں ہر اہل حدیث مسلمان اور اس کے بعد ایک وقف سے اہل فتنہ مسلمان اپنی اذان دیتا ہے یہ اہل علی الفصح اذان ویشیا کے مشرقی حصہ، کوریا اور جاپان کے لکھن طاقوں کی مسجدوں میں گونجنے سے جملہ مسلمان تمام گھر گھر، موزن کو عبادت الہی کے لئے اور دیگر مذاہب کے افراد کو اپنی چو پائش اور کیا دھیان کے لئے آگاہ کرتی ہے۔ نیز یاد دلاتی ہے کہ اپنے مسجد عقلی کی نوازشات کا شہر اور گواہ ویشیا کے مغربی جزائر سے گزر کر کشمیر، سنگاپور اور قاتل لینڈ کے مسلم عبادت خانوں میں گونجتی ہے، ایک گھنٹہ بعد طایف کے جزائر سے ہوتے ہوئے ہانڈار اور جاوا والوں کو گڑھ بیدار بناتی ہے۔

تیسرا صرح: (بحرہ و قنوس) اذان کی پرواز پر تجرہ مٹنے میں داخل ہو چکی اور بندہ طول بلد کا قافلہ طے ہو چکا ہے۔ شام، مصر، سوڈان، لبنان، ترکی، یوگنڈا اور زائر میں حج کی لورال کی کرنیں پھوٹ رہی ہیں۔ مشرقی ترکی کا ہر واحد اٹلی، جرمن، سوڈان good mor ning کے زون میں ہیں۔ اس کے بعد باری آتی ہے۔ لیبیا۔ ٹونس، عمان، فرانس، اٹلی، مالی، مراکش، گمائیہ اذان کے ستر کا چمنا معجزہ ہوا قمر اشیا کا سفر ہو چکا ہر مہم افروز کی مناسبت ہو چکیں، ہر مہم ہو پ نے نعم قربانی کے عالم میں حج کی گزراوری اور اب سارے لوگ بے ہوش ہو کر ہر مہم امر کے طالع گزرا کر بے ہوش ہو گئے۔ ٹائی امریکہ۔ کینا اور وچ وچ کے مسلمان ابھی وہاں میں حج کی اذان سن رہے ہیں۔ ذوالی امریکہ میں کولمبیا، مازیل اور ہواگوئے میں بھی کیفیت ہے۔

نئی آدم اعلانے ایک دیگر اند کہ وہ آفریقہ اہل جوہر اند قارئین محرمات و محاسنات کی کال توہر کے لئے تاجا چلوں کہ مسلسل دیکھنے سے حج کی اذان میں ہور کی دہی ہیں اور نور اللہ خدا کی زمین کو شہنشاہ کا ہر ہے۔ اب پاکستان، افغانستان اور مسقط و ہر وہ ہے۔ یہی ہر گھر اور محل کوٹ یکے وقت اذان میں ہوتی ہیں جو بیش شکارہ دہی کی آواز اٹھیں اور شہنشاہ شہید کے ہر مسلمان ایک عبادت شہد ہوا واپال کے سامنے ہی مازیزی سے سراہ دہوتے چہا دیکھتے ہیں علیہم لعل صا۔

انفارم اہل اذان کا صرح کا ۱۹۷۵ء ہے۔

اس ماہ کی شخصیت

ادارہ

دیکھی جاتی ہے اور خواتین کے سامنے یہ اپنے خیالات کو بار بار پیش کرنے کی کوشش کرتے ہیں، ان کے خیالات میں ایک طرح کا انتشار ہوتا ہے اور یہ اشتیاق ان کو تنیدگی سے وابستہ رکھتا ہے۔ پانچ عہد کے عاشق تنہید ہوتے ہیں، قابل احراز ہیں جو ہر کار بار کے معاملات میں ہوشیار ہوتے ہیں۔ انہیں جھوٹ اور لاوار لپٹ سے نفرت ہوتی ہے، یہ پیش و رفت اور پیار و محبت کے لکھ دہوتے ہیں۔

پانچ عہد کے لوگ سفر کے شوقین ہوتے ہیں۔ پانچ عہد کا ایک اور کار و سانی عہد ہے اس میں وہ ان کی مقدار ہوتی ہے اس عہد کا مال کسی بھی وقت دوسری صورت کی طرف متوجہ ہو سکتا ہے اگر ان کی حفاظت نہ کی جائے تو یہ کسی بھی وقت سے وہ ان کا مظاہرہ کر سکتے ہیں، محبت اور دوستی کے معاملے میں یہ کرکٹ کی طرح رنگ بدل لیتے ہیں، یہ شہرت حاصل کرنے کے خواہش مند ہوتے ہیں اور اس کے لئے یہ ہر وجہ کر کے نہیں مانگتے ہیں اور اکثر کامیابی ہو جاتی ہے۔

پانچ عہد کے لوگ لفظ نقصان سے بہت ڈرتے ہیں، ان کا ذہن ہر وقت صرف نفع کی طرف مائل رہتا ہے، یہ ایک تجارت کے چال ہوتے ہیں جس میں نقصان کا کوئی پہلو نہ ہو، کاروبار کے معاملے میں یہ بہت ہوشیار اور چالاک ہوتے ہیں، لیکن ان میں اشتغال اور محنت کی کمی ہوتی ہے، یہ کسی بھی وقت اپنا راستہ بدل لیتے ہیں۔ پیش و رفت تو یہ چھتھم لکھ کر ہی معمولی نقصان کی، یہ اپنا راستہ بدل کر دوسرا راستہ اختیار کر لیتے ہیں، یہاں تک کہ اشتغال اور محنت نقدی سے کام لے کر ہر بار میں انہیں کامیابی مل سکتی ہے، لیکن ان میں کمزوری ہو جاتی ہے، یہ ہوشیار ہوتے ہیں، یہ ذرا بھی نقصان ہو تو حیرت اٹھتے ہیں، کمزوری اور مایوسی ہوتی ہے، لیکن یہ ذرا بھی نقصان ہو تو حیرت اٹھتے ہیں، کمزوری اور مایوسی ہوتی ہے، لیکن یہ ذرا بھی نقصان ہو تو حیرت اٹھتے ہیں، کمزوری اور مایوسی ہوتی ہے۔

پانچ عہد کے لوگوں کے اشتیاق بہت کمزور ہوتے ہیں، ان کا غمگینی کی بات ہوتی ہے، یہ ایک اعتبار سے یہ ہر وجہ کر کے نہیں مانگتے ہیں اور اکثر کامیابی ہو جاتی ہے۔

از منجی (کوٹھو)

نام لعل حسین

نام والدہ نامت اشعار

تاریخ پیدائش ۱۹۸۷ء

تعلیم: بی ائی اسکول

شادی کی تاریخ: ۲۰۱۳ء

نام شریک حیات: سمیرہ خاتون

آپ کا نام ۸۸ حرف پر مشتمل ہے۔ ان میں سے پانچ حرف نقطہ والے ہیں اور پانچ حرف، حرف صامت سے قطع کر کے پانچ حرف کے اعتبار سے آپ کے نام میں پانچ حرف، ایک اور حرف، ایک حرف آہنی اور ایک حرف آتی ہے۔ با اعتبار تعداد اور با اعتبار ادوار آپ کے نام کے حرف میں باری حرف کو غلبہ حاصل ہے۔ آپ کے نام کے مجموعی اعداد ۳۲۸ ہیں۔ آپ کا مرکب عدد ۱۲۳ اور منفر د عدد ہے۔

پانچ کا عدد اور اعتباری ہے جزا اور ہوا ہے۔ جس شخص کا عدد پانچ ہوتا ہے اس کی فطرت میں انتظام ہوتا ہے اور یہ شخص اپنی ذات کے سوا کسی ہر مہم میں نہیں کرتا۔ پانچ عدد والے لوگ بے تکلف قسم کھانہ کر سکتے اور لوگوں سے ان کے مرتبہ کا لحاظ نہ دیکھتے ہوئے ملتا جلتا کر سکتے ہیں، کسی سے ملتا جلتا کرتے ہوئے ان کے دل میں کسی طرح کا خوف اور ترزدہ نہیں ہوتا، ان کا ساتھ احباب وسیع ہوتا ہے، ان میں ایک طرح کا ہرجائی پن ہوتا ہے، یہ پانچ دوستوں سے ترک گفتات کر کے بھرتے دوست بنا لیتے ہیں اور پانچ دوستوں کو بھر پور انداز کرتے ہیں، ان کی اس فطرت کی وجہ سے انہیں کسی اور سے بے انتقامت برداشت کرنے پڑتے ہیں۔

پانچ عہد کے لوگوں کے اشتیاق بہت کمزور ہوتے ہیں، ان کا غمگینی کی بات ہوتی ہے، یہ ایک اعتبار سے یہ ہر وجہ کر کے نہیں مانگتے ہیں اور اکثر کامیابی ہو جاتی ہے۔

اشادہ کرتی ہے اور اعزاز دیتا ہے کہ گھر کی مسال کے آپ اکثر رونا فرما
اختیار کر لیتے ہیں، یہ ایک طرح کی پستی کی علامت ہے جس سے آپ
دوچار ہیں۔

۶۔ موجودگی اس بات کی علامت ہے کہ آپ پر امن گھر پر ماحول
کے خواہش مند ہیں، آپ کو گھر کی زیبائش سے خاص شہم لگتا ہے، لیکن
اس کے لئے وقت اور پیسے کی بڑی ضرورت ہے کہ بڑے گھر سے
بڑے کی غیر موجودگی اس بات کی علامت ہے کہ اکثر آپ خود پر
انحصار کرنے سے کتراتے ہیں، آپ کو تنہائی سے بھی خوف ہو سکتا ہے،
آپ کی بھی وقت کی کمی ہو، کام کا دھڑکا ہو سکتے ہیں۔

۸۔ غیر موجودگی آپ کی خفا اور غلاظت کو ظاہر کرتی ہے، آپ
معدے سے زیادہ غلاظت پسند ہیں، آپ کو غلاظت اور لکڑی سے دشت
ہوتی ہے۔

آپ کے چہرے میں ۹ ایک بار آتا ہے، جو آپ کی فطرت کے
استحکام اور آپ کے خیالات کی نشیمنی کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ آپ کی
جراثیم پیدائش کے چہرے میں کوئی بھی لائن نہیں ہوتی ہے لیکن کوئی بھی
لائن عمل کی نہیں ہے۔ جو زندگی کے الجھنوں کے پتہ مسال اور طرح
طرح کی پیچیدگیوں کی طرف اشارہ کرتی ہے۔

آپ کے دھڑکا اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ آپ خود کو مسرور
بنا کر رکھتے ہیں اور بہت جلدی سے کسی پر خود کو کھولنے کی کوشش نہیں
کرتے، آپ سچا ہونے کا کوئی شریک حیات پر بھی نہیں کھولتے اور ان کی
نظروں میں بھی آپ "پیشانی" بنے رہتے ہیں۔

آپ کی تصویر خود داری اور طرح طرح کی تصویریں کی آئینہ دار
نظر آتی ہے۔ مجموعی حیثیت سے آپ کی شخصیت ایک مکمل شخصیت ہے۔
اگر آپ اپنی ذات کی مستقل خدائیں سے نہایت حاصل کر لیں تو آپ
ایک مکمل انسان بن جائیں گے اور دنیا آپ کے خیالات سے اور آپ
کے عقائد کا احرام کرنے پر مجبور ہوگی۔

ضروری اعلان

نام رمضان المبارک کی وجہ سے اگلا شمارہ شائع نہیں ہوگا،
جولائی آگے کا شمارہ شمارہ شمارہ کے بعد منظر عام پر آئے گا۔ اجنت
محرومات کر لیں۔
نمبر

مدرسہ مدینۃ العلم

قدآن حکیم کی مکمل
تعلیم و تربیت کا عظیم الشان مرکز
زیر اہتمام

ادارہ خدمت خلق دیوبند (حکومت سے منظور شدہ)

مدرسہ مدینۃ العلم

اہل خیر حضرات کی توجہ اور امانت کا مستحق ادارہ مدینہ دار ہے

من انصار دیوبند

کون ہے جو نہایت اعلیٰ کے لئے

میری مدد کرے؟ اور وہ ہے: ارباب خیر و برکت۔

IDARA KHIDMAT-E- KHALQ

A.C.NO

019101001186

ICICI BANK SAHARANPUR

IFSC COD N. ICI000191

تجربات کہتے ہیں کہ جن لوگوں نے مدرسہ مدینۃ العلم کی مدد
کی ہے آج ان کا کاروبار عروج پر ہے۔ اگر آپ ترقی حاصل کرنا
چاہتے ہیں تو آپ بھی اس مدرسے کی مدد کے لئے اپنا ہاتھ
بڑھائیں اور مدت کا کرشمہ دیکھیں۔

آپ کا اپنا مدرسہ

مدرسہ مدینۃ العلم

مختار ابو العالی دیوبند (یو پی) 247554

فون نمبر: 09897916786-09557554338

مقصود طہ و مزاج

اذان بت کدہ

ابو انیسال فریخی

اگرچہ بت ہیں زمانہ کی آستینوں میں
مجھے ہے حکم اذان لا الہ الا اللہ

مجھ میں آتا ہے، لیکن جب مطلب آپ کے گھر میں آجائے تو آپ
کلی بدن سے کلی بہار بن جائیں گے اور میں دو پہر میں آپ کی دعا
کلی آسمان کے نیچے اس طرح نص کرنے لگے گی جس طرح شریف
گھرانوں کی معصوم قسم کی دوشیزائیں نصف رات کے بعد اپنا شوق بڑا
کرنے کے لئے بند کمر میں آئیں گے اس کے سامنے کھڑے ہو کر نہایت جی
اور اس بات کی کوشش کرتی ہیں کہ کرنا کہ تین کی نگرانی پر نہ سکتے
بہت دلچسپ ہو۔ "انہوں نے میری تعریف کی" پھر بولے آؤ
اس طرف کہیں بیٹھے ہیں۔ اور پھر میں دونوں ایک طرف دو کر سکیں
آئے سامنے بیٹھ گئے، ان کے سر پر ہر رنگ کا عطر تھا، جواں کی
شخصیت میں چار چاند لگا رہا تھا۔ انہوں نے پانچ ہزار اپنے سامنے
اٹھتے ہوئے پوچھا۔

جہیں ہمارا کامس نے تھایا۔

کسی نے بھی نہیں۔ مجھ سے سارے اندر یہ خدا اور صلاحیت موجود
ہے کہ میں کسی کو بھی ناک نشہ دیکھنے کے بعد اس کے نام کا اعزاز
کر لیتا ہوں۔

جب بات ہے۔ کیا تم کی بول رہے ہو۔

آپ جی جی بھولیں۔ دوسرے لوگوں کی اگر آپ نے بھی میری
اس بات کو کچھ یاد کیا تو مجھے جھوٹ بولنے کا ایک ناموس ملے گا اور میں
کو بھی جھوٹ بول کر آپ کو ایسی اجیری خوشی عطا کروں گا جس طرح کی
خوشی میں آپ ایک دور میں میں تیرا تیرا ہوں۔

بہت کھڑکھڑکے کہناں ہو۔ جہیں دیکھ کر آدم سے مل کر کوئی بھی
اپنے غم ظاہر کر سکتا ہے۔ انہوں نے میری کمر بڑھاتے ہوئے کہا۔
اس کے بعد وہ ملے۔

مولوی علی بدن اس دنیا میں دنیا والوں سے زیادہ سنی لے رہے
ہیں۔ ہر وقت ان کی ہانچوں اٹھیں اسلی بھی میں تر رہتی ہیں۔ ان کی
فصل بصورت کچھ اس طرح کی ہے کہ ان کو کچھ خوف آخرت کا یاد آتا
چلتی ہے۔ ان کی وضع قلب بہت شاندار، حلیہ اس قدر لاجواب کہ اگر
ساتویں آسمان کے فرشتے آئیں وہ کیسے تو انہیں یہ کہانہ ہو کہ ہماری
برادری کا آدمی اس پلید دنیا میں کیا کر رہا ہے، اچھے اچھے اولیا ماہرین دیکھ
کر قشش کیا جاتے ہیں اور احساس کثرت کا شکار ہو جاتے ہیں، میں نے
جب انہیں پہلی بار دیکھی تھی ایک تیرہ سالہ لڑکی تھی، دیکھا تھا تو میں خود حق
رو کیا تھا۔ اس وقت میرے ہاتھوں میں نہیں تھے، مگر ہوتے تو ان کی
قسم انہیں دیکھتے ہی وہ اڑ جاتے۔ رب ذوالجلال کی قسم پہلی بار انہیں دیکھ
کر مجھے یہ اندازہ ہوا تھا کہ یہ دنیا ابھی اللہ کے نیک بندوں سے خالی نہیں
ہوتی ہے۔ میں ان سے مصافحہ کرنے کی ہمت نہیں کر پا رہا تھا، مگر بڑی
کے ایک پرانے مشورے نے مجھے حوصلہ دیا۔ دراصل بڑی نے ۲۰ برس
پہلے مجھ سے کہا تھا کہ اللہ کے نیک بندوں پر اس طرح ٹوٹ پڑو جیسے ہوا
کمانے پر تو پڑا ہے۔ اس مشورے کا خیال آتے ہی میں آٹھ آٹھ ٹان
سے نکل کر ہر گھر اور ذاتی زور سے ان سے لپکا کر ملکی اس کی بیچ بھی
لگن لگی۔ ظاہر ہے کہ میں ان کے لئے انتہائی قدامت و گھبرا کر بولے۔

خیریت تو ہے آپ کو کون ہیں؟

میں ابو انیسال فریخی ہوں۔ دیوبند کی مانی ہوئی ہستی، غلام ملین ملین
بدنام زمانہ۔

مطلب؟ "مجھے معافی فرمائیے اس لئے دیکھ رہے تھے، شاید وہ
مجھے کسی کی کوشش کر رہے تھے۔
میں نے کہا۔ میری باتوں کا مطلب ہاں میں ہاں ملے گا۔

وہ شخص کہہ رہا ہے کہ میں نے اپنی طرف سے کسی خوشبو نہیں دیا، ہمارا رخ فرما کر دکھاؤ، اس لئے ہم گھبرا گئے۔ یہاں صاف کہہ دیجئے کہ تو اب کپڑے بدلنے کے لئے گھر جانا پڑے گا۔

خداوند کے میں پیٹ میں دو بارہ دو چمکے کر رہا ہوں ہوا تو مولوی گل بیان، بڑی بے چارگی سے میرا انتہا کر رہے تھے، انہوں نے مجھے آتے ہوئے دیکھ کر کہا۔

اماں باریکاں غائب ہو گئے تھے، میں تو یہ سمجھ رہا تھا کہ خود کھا کھانے میں ملگ جائے۔

میں نے کہا۔ جب کموت پوچھئے کسی انفرادی بھی ہوئی ہے، جو کوئی تو اس لئے کمزور ہے کہ وہ جیسے کھات پر کوئی حور ت کی نہاؤں کی تنہا نے دوس کی۔

آپ کھا کھا گئے ہیں اپنی پیٹ میں کھا گئے کہ آتا ہوں، یہ کہہ کر میں چلا گیا۔

مجھے اپنی پیٹ بھرنے میں بھی سوچنے کرنے پڑے، وہاں آیا تو مولوی گل بیان اپنی بلی صاف کر چکے تھے، کینے کچھ کھا کھا کر وہ بھی خوش نہیں ہو سکی۔ میں پھر کیا اور پھر کسی کی طرح من کی پیٹ بھر کر لایا، ان کی خاطر مجھے کی پھر کرنے پڑے اور وہ بلی ہی ملاقات میں مجھے یہ اندازہ ہو گیا کہ وہ کتنے خوش خوراک ہیں، کھانے سے ناراض ہو کر جب ہم دونوں پڑاں سے باہر جا رہے تھے تو میں نے دیکھا کہ ان کے پاؤں ہی نہیں اٹھ رہے تھے۔

میں نے ان سے کہا، آپ کے گھٹنوں میں کوئی تکلیف ہے کیا؟ نہیں بخیر، وہاں کے کھانے کے کپڑوں کی خوشبو میں نہیں اٹھنے جانے دے دی ہے، میں نے اپنے پیٹوں سے یہ سنا ہے کہ کسی دھت میں جا کر اگر کھانے میں کھانے تو دھت کا حق اور انہیں ہوتا۔ میری آرزو یہ ہے کہ زیادہ نہیں تو کم سے کم چھ جات کھانے کھانے میں، ذرا ذمت کر رہا۔ اور مجھے ایک بار پھر ان میں لگتا ہوا کہ ان کی کوک کھانے والے کے پاس ایسے ہی کمزور تھے کہ جو سڑ کر رہے تھے ان کی ناک بہہ رہی تھی اور وہ ان کے پاس نہیں تھا۔ بار بار دھت سے اپنی ناک صاف کر رہے تھے، ان کے منہ سے بھی مسلسل پانی بہہ رہا تھا اور ایک صاحب زادہ بار کھانے کے لئے کھینچ کر کھانے سے دور کی دوسرے کھانے ہی نہیں دے رہے تھے۔

میں نے ان سے کہا۔ یہی ہم بھی تو ہیں، ہمارا بھی تو کچھ نہیں کرو۔ وہ شاعرانہ انداز میں بولے۔ مجھے اس منظر میں جڑا ہوا تھا بڑھالے سافری کا ہے، آپ کس نے دگا ہے، ہاتھ بڑھاؤ اور سلاو آپ تو عورتوں کی طرح شراب ہے۔

میں نے محسوس کیا کہ میں انتہا شراب ہوا، کسی ہو گئی ہیں یہ کھانے کی مجلس جسے کبھی نہیں آتی وہ، جس کو کچھ لینے ہوئے شراٹے لگتا ہے، بڑی مشکل سے دو چار کھانے ہاتھ لگے، وہ سارے مولوی گل جان کھا گئے اور میں تو بالکل خرم ہی رہا۔ چار کھانے اپنے پیٹ میں اتارنے کے بعد مولوی گل بیان فرماتے گئے، باریک چٹا لگ اور لگاؤ تم بھی کھاؤ اور موقع لگ جائے تو کھانے اور لگاؤ، بہت مزیدار ہیں، طبیعت نہیں بھری۔

میں نے مھلا کر کہا۔ آپ خود جا کر لائیں میں لگ جائے، آپ کا طبع بہت شاعرانہ ہے، آپ کو کچھ کھانے کھانے والے خود آپ کے منہ میں کھانے بھر دے گا۔ اب میرے کس کا نہیں ہے۔

بہت بے شرم لوگ کھانے کھانے والے کے ارد گرد منہ لار رہے ہیں، وہاں میری اہل گئے، انہیں نہیں ہے۔ میری بات کی ضرورت نہیں بیان نے ایک مضطرب سانس لیا اور کمزور ہو کر بولے، چلو مجھی۔ میری عادت ہے میرے کر لیں گے۔

اس کے بعد وہ دھت سے میرے گھر آ گئے، میں نے انہیں پیشک میں، مٹھا کر بانو سے کہا، بیت ہی چھٹی ہے مثال اور جواب قسم کے ایک مولانا مہلی بار ہمارے گھر شریف لائے ہیں، اگر تم بھی انہیں دیکھ لو گی تو سر کے بل کمزور ہو کر ان کی سر میں جاؤ گی۔ ان کا طبع اس قدر شاعرانہ ہے کہ انہی آئے ہوئے شاعرانہ تک نے ان سے مصافحہ کر لیا۔

میں فرار ہو کر رہا تھا اور باغیچے اس طرح گھوم رہی تھی کہ جیسے میں سراسر کھانے کر رہا ہوں، میں نے اپنے لیے کچھ میں ذرا سی پیدا کرتے ہوئے کہا۔

مجھی تو میری بات مان لیا کرو، یہ میرے دوست نہیں، ان سے کہیں بدگمانی کرتے ہو۔

آخر میں کون؟

دو بھڑکی چلی بانی نصیحت ہیں۔ کس قدر شاعرانہ وضع لگتی ہے، دل چاہتا ہے کہ اپنے بچے کو ان کا سر پر کر لیں۔

پہلے خود کسی کے سر پر بن جاؤ۔

ہوں گا ضرور ہوں گا اور پھر کسی پہاڑ کے کنارے میں جا کر کسی مہارت شروع کروں گا کہ جنگل کے جنگلی جانوروں میں بڑے بڑے سمجھے پر پھر ہوں گے، اور ان کے لئے جانے والے تیار کر دیں، ابھی انہیں تیار نہیں، یہ کہہ کر میں مولوی گل بیان کے پاس آکر میں نے ان سے پوچھا۔

کہہ دو کونسا سنگین مسئلہ ہے جو آپ مولانا حسن الباشی سے مل کر آتا چاہتا ہے جیسا۔

بخیر وہاں انہوں نے اپنی دماغی پر ہاتھ بھرتے ہوئے کہا۔

ہماری بیوی بہت لگی مڑاٹ ہے۔ اسے شک ہے کہ ہم عورتوں میں لچکی لینے ہیں۔

عورتوں سے آپ کا کیا لینا چاہتا ہے؟ میں نے حیرت زدہ ہو کر پوچھا۔

مجھی بات یہ ہے کہ عورتیں ہماری سر پر بننے آتی ہیں، ان میں جو کم عورتیں خوبصورت بھی ہوتی ہیں اور کوئی بھی خوبصورت عورت جب ہم سے نہیں کہ بات کرتی ہے تو ہماری بیوی کو بہت ناگوار کرتا ہے۔ جب سے اس نے لگ کر شراب کیا ہے ہم نے عورتوں کو بیت کرنا ہی چھوڑ دیا۔ کیا فائدہ، ہم اپنے گھر کا سکون نارت کر رہیں، لیکن اس کا حال تو اب یہ ہو گیا ہے کہ اگر ہم بھی خواب میں بھی نیند لاتے ہیں تو وہ ہماری نیند ثابت کو سواہل میں نیپ کرتی ہے اور گھٹنوں ہماری آواز کو سن کر یہ اندازہ لگنے کی کوشش کرتی ہے کہ ہم کس سے بات کر رہے ہیں۔

ایک دن اچانک سے ایک سر پر سوال سے بات کر رہے تھے وہ ہم سے پوچھ رہے تھے کہ فرمائش اور وہاں کے علاوہ حضرت آپ کے کیا کیا معمولات ہیں، ہم نے انہیں بتایا کہ اب ہم نے اس وقت کو اپنا اندازہ مٹا چھوڑ دیا ہے۔ اب دن رات اسلام آباد میں ہمارا مشغلہ ہے۔ دعا کریں کہ ان اسلام آباد میں سے زندگی کے آخری سانس تک ہم وابستہ رہیں اور دنیا کی کوئی معروریت ہمیں ان سے جدا نہ کر سکے۔

تو پھر کیا ہوا؟ یہ تو بڑی اچھی بات ہے۔

بخیر وہاں یہ باتیں ہماری بیوی نے سن لی، اس نے تو گھر میں کھرا م چلا دیا۔ ہمارے سارے بچوں کو اکٹھا کر کے بولی دیکھ کر ہمارے

آپ کا اس بچے کے لئے کیا حال ہے؟

بچوں نے پوچھا کیا ہوا؟

بچوں۔ میں نے کوئی بات انہی زبان سے نہیں نکالی جو قابل گرفت ہو تبھی یہ بات نہ جانے کس بات پر لکھی کر رہی ہے، اسی سے پوچھ لو کہ ہمارا کیا کیا ہے۔

اس وقت ہماری بیوی نے بچوں سے یہ بتایا کہ تمہارے ہاں بھی کسی دوست کو یہ بتا رہے ہیں کہ ان کا ایک نہیں روز عورتوں سے مشق میں رہا ہے، ایک ماہ ۱۰-۱۲ ماہ اور دوسری کا نام سنی اور یہ صاف صاف یہ بھی کہہ رہے تھے کہ وہ دونوں عورتیں ان کا لڑھکا بچھوتائی ہوئی ہیں اور یہ زندگی بھر ان عورتوں سے وابستہ رہنے کی خواہش رکھتے ہیں۔ میں کیا کروں، میں کہاں جا کر اپنی زندگی ختم کروں؟ میں اس سے بے پروا ہوتی کی کیا ضرورت ہے؟ انہوں نے خود ہی اپنی زبان سے سب کچھ بول دیا۔

میں نے لاکھ بھانپا کہ اسلام آباد میں سے مراد عورتیں نہیں بلکہ شہ کے تمام ہیں اور ان کے خانوں کا اسلام آباد میں کیا ہوتا ہے۔ بھلی باتیں کچھ تو شرم کر لو، ان کے سانسوں پر بھی شک کر رہی ہوں۔

بچے تو مجھے کچھ نہیں وہ ان کے نہیں دی اور اب تو اس کا حال یہ ہو گیا ہے کہ جب میں گھر کو آ کر دعا مانگتا ہوں تو قریب آ کر یہ بھی ہے کہ میں کسی عورت کے لئے تو رہا ہوں کہ ہاں ہاں۔ ایک دن تو یہیں تک کہ رہی تھی، کسی خوش بھی میں سے رہا جب تم سارا کے تو میں کسی عورت کو تمہارا چہرہ نہیں دیکھنے دوں گی۔ تمہارا کیا بھر دوسری عورت کو کچھ کافہ کے بیچہ کا اور دناڑے کا سارا پر کام ہی خاک میں مل جائے۔

پھر آپ نے کیا کیا تھا؟

میں نے وہی کہا تھا جو مجھے کہا تھا۔ میں نے کہا تھا کہ اگر میں کسی کی کہہ کر کہہ کر پھر زندگی کو بھی تو خوش ہونا چاہئے کہ ہم نے سنی تھیں۔

کے کئی عورت روزانہ ہوتی ہوں، جب بھی تم کسی عورت سے شہن شہ کے بات کرتے ہو میں ایک ایک منٹ میں گئی کی بارہا ہو جاتی ہوں۔

آپ کی بھی تو بہت عجیب و غریب قسم کی ہیں، آپ کو ان کا علاج ضرور کرنا چاہئے، وہ سنا ہے کہ ان کے ذہن میں کچھ ہوتا ہے۔

جنم تو یہی تھا۔ مٹاؤ اس کا نام لے کر پک کر رہی ہے، دیکھ کر ہمارا کتا ہوا پوچھتا ہے کہ کیا کھانے ہے۔ اسی طرح کتا ہوا

ہوتا ہوں کہ کبھی ہے کہ کیوں اداں ہو؟ اگر بولنا ہوں تو مجھ سے کہ آج کل بہت مکمل ٹھکانہ ہے۔ ہر جہاں میں مصیبت میں پھنس کر رہ گئی ہے، تب ہی تو کہہ پاؤں کہ مجھے سو اناجس لپٹائی سے طوارہ۔ اناج مالہ اس مسئلے کا ہی حل لگائیں گے۔

میں نے انہیں ملینا دیا۔ ایلا۔ میں نے ان سے ادا و کیا کو کل بیج آپ میرے آفس میں آجائے میں آپ کو ملو اناج سے طوارہ گا، اس کے بعد انہوں نے بگلا چٹا کر کھانے پکڑا اور وہ آفس میں آئے گا ادا و کر کے پھینٹے۔

ان کے جانے کے بعد ماہ فوج صاحبہ عادت شروع ہو گئی، کہنے لگی یہ کس کیفیت کی مانی ہیں۔

ماہ فوجیں شرم کرتی پاجینا، یہ بہت پیچھے ہوئے بد رنگ ہیں، ان کے سب مردوں کی مصفرت کرنے سے ایک سینے پیچھے ہی ہوجاتی ہے اور ان کے تو اچھے پیچھے سارے گناہ صاف کر دیے گئے ہیں اس کے باوجود ان کا دل یہ ہے کہ کسی گناہ کے قریب تک نہیں جاتے۔ ان کو دیکھ کر کیوں میں شرمگشت کرنے والے تک نہ کہ نہ مانے لگتے ہیں اور ایک تم کو ہر کان کی مذاق ڈال رہی ہو۔

اگر ایسے پیچھے ہونے تو مجھ پر آپ ان سے مجھے ملواتے۔

میں ضرور ملواتی لیکن اگر تھا کہ تم میں سے ان کا اندر بے لبر شروع کر دیتا۔ کرڈیو سال میں سے جنہیں صوفی قانونی کے موٹے صوفی آؤں تو مجھ جیسا کہاں سے ملواتا کرتے ان کی جگہ دیکھنے سے اتنے سوالات نہ کرا لے تھے کہ ان کا اپنی عقلیں پھاگتی پانی میں، جھک جھکا کر جب وہ اداں سے گھر سے گئے تھے تو ہاتھوں انہیں سکن نصیب نہیں ہوا تھا، راسل تم تو بلا وقت سے بھی اس طرح با تھیں کرتی ہو دیکھو، تم جیسے لوگ کبھی میں کیلئے ہونے والے لاڈلوں سے تمہارا کرتے ہیں۔

ایچا یہ بتاؤ کہ ان کا شان نزول کیا تھا؟ "ماہ کے سوڑ میں فوجدار کی تھی۔

ان کی یہی ٹھک کے ملازم مرض میں مبتلا ہو گئی ہے ایک دن یہ بھی سے خون پرانا ہوشی کی باتیں کر رہے تھے، یعنی اللہ کے ہاتھ سے ہاتھوں کا ذکر کر رہے تھے۔ اس نے ان کو آفت پرانہ کر دی، اس کا کہنا تھا کہ تم ادا و صوفی آدمی ہر وقت سے مطلق گزار ہے ہو۔ صوفی کی بدن سننے

لاکھ ٹھک مار لی لیکن اسے یقین ہی نہیں آیا۔ اب ان کی خواہش یہ ہے کہ میں انہیں تھکانے سے بھائی صاحب سے طوارہ اور ان کی بیوی کا علاج کروادوں۔ یہ کل میرے آفس میں آئیں گے، اور میں ان کی ملاقات حضرت والا سے کروادوں گا۔ تم بھی دیکھو کہ حسن الباقی میں سے ٹھیک خاک بات کر لیں، کیوں کہ وہ بھی اپنے وقت کے رہنم ہیں۔ اگر انہوں نے بھی تھکانی طرح دیکھنا اس پر صاحب کا جواب الہامی کوشش آجائے گا اور کم سے کم ادا و بے لبر تو چاہی ہو جائے گا۔

تم بھائی صاحب سے یہ کہانی کرنا کب چھوڑو گے؟

میرے کے پیچھے چلے۔

اور میں آپ کو کرنے کے بعد بھی صاف نہیں کروں گی۔

یہی تو آپ مجھ عورت ہے، سو اناج حسن الباقی کے خلاف ایک خط برداشت نہیں کرتی، یہ نہیں قیامت کے دن اس پر کیا پتے کی، مجھے بہت طور ہے اس لئے میں اس کی ذمہ داری میں اس کی مصفرت کی دعائیں کرتا ہوں۔

اچھے، ان صوفی کل جان کو میں نے صوفی حسن الباقی سے دھڑکی، انہوں نے ان کی درویشوں کو کہا کہ آپ سے کوئی نہ کوئی مطلق حق تو ملے

بارے میں ضرور ہوتی ہے اس لئے آپ کی بیوی کو عریض لگ گیا ہے۔ مگر

بھی آپ میرے پاس آتے جاتے رہنا میں اناج اداں سے کہل سے یہ رہم لگائے کی خوش کروں گا کہ آپ اب بھی ان پکڑوں میں گئے ہوں۔

ان کے آفس سے باہر نکل کر صوفی گئی بدن نے مجھ سے کہا حسن

الہامی کی اور اتفاقاً بیانا دیو انسان ہیں، جنرل میں دو چار غلطیاں ہم سے ہو گئی ہیں اور وہاری بیوی یہ وہ مکمل کی جس میں جناب تو ہم خوش کرتے ہیں اور جب سے ہم نے میری سروری کی لائن سنائی ہے تب سے تو ہم خواب میں بھی کسی عورت کے ساتھ میٹیر جھانڈا نہیں کرتے۔ تب میر

گریں، اللہ میرے کرنے والوں کے ساتھ ہے، سب ٹھیک ہو جائے گا۔ میں سو اناج سے قوی ہوا کہ آپ کو دیوں گا، آپ کی بیوی کی زبان بند

ہو جائے گی۔ انہوں نے میری بھی زبان بند کر دی ہے۔ میری یہ ساری باتیں ان کے سامنے جا کر ختم ہوجاتی ہیں، میری بات نہ کرو

مطلق ہو گئے، آپ آگے دیکھیں کیا ہوا ہے، میں نے کل کہا کہ آپ اپنے اپنے گھر میں رہیں، آپ کو اپنے گھر میں رہنے کی باتیں کر رہے ہیں (اور وہ میرے پاس)

قسط نمبر ۱۳۸

اسلام راسی

انسان اور شیطان کی کشمکش

قیامت اس عورت سے تھکانی بہترین خدمت کی ہے۔

اس موقع پر مجھ سے میں راجہ سے کہنے کا خواہجہ مقرر نے اسے لے کر دیا۔ حضرت دانش کے اس فیصلے کو میں اور اس کے کہہ مہمانوں اور راجہ نے ماننے کا قیادہ لیا، اسے اور انکی میں وہاں سے اٹھ کر چلے گئے تھے۔ ان کے جانے کے بعد یہ مقرر اپنے چچا اور رستہ پر کے راجہ حضرت دانش کو غلاب کر کے کہنا شروع کیا۔

"میرے سر سے چلی آگئی تھی آپ نے تمہارے ہاتھ سے میرے پیشاب کے عرصہ کا علاج کیا ہے۔ اس موقع پر آپ نے جو کوئی کرنے کے لئے ہم کہیں گے، ہم پانچوں بھائی ایسا ہی کرتے۔"

جواب میں حضرت دانش کہنے لگا۔ "میں تم مہمانوں کی مہارتی اور

انصاری پر خوش ہوں، تم پانچوں مکمل مند اور بہت اچھے انسان ہو، تم

پانچوں خریف ہو، اور مجھے امید ہے کہ جو کہ اس ہال میں قوموں کی ہر پہلے

ہوئے تمہارے فراموش کرو گے اور مجھے صرف اچھا لگتا ہر نظر کہیں

اور قصور دار کو معاف کر دیتے ہیں۔ تم لوگ بھی درویشوں کے ہاتھوں

ہونے والی اس جگہ کو بھول جانا۔" میں پانچوں کو کہہ کر انہیں باہر سے

جاؤ اور صوفی میں پہلے وہاں حکومت کرنے دے وہاں صوفی اس کی ہر چیز

جو کہ میں کرتے جوئے میں ہزاروں تھکا رہا ہے۔ اٹھ کر سارا اس کی ہر چیز

ایسے ہی تھکانی ہے صوفی میں پہلے اس کے مانگ تھے۔ اب میں تم

سے یہ کہوں گا کہ تم درویشوں کی اور اپنی جان کے لئے کہیں سے کوئی کچا

اور پرانے زمانہ اس پر کہ میں میری خوشی اور سکون ہے۔"

حضرت دانش کی یہ مصیبتیں کرو خوش ہوئے اور ہزاروں ہال میں

درویشوں کے لئے کچا ہر سارا طرف کچ کر گئے۔

☆☆☆☆☆

کب سے مانتے تھکا رہے ہوئے اور جوئی مہارتی اور انصاری کے

پانچ و برادران کی تمہیں اور افلاکوں کے رستہ پر کے راجہ حضرت دانش سر سے لے کر پانچوں تک کاب افلاک اور ادا وے معاملے کی مکتبی کا انسان ہو گئی تھا۔ اسے یہ فطریہ بنا ہوا تھا کہ اگر معاملہ ایسا ہی، پانچ و برادران شرمگشت پانچ نہیں پوری کرنے پر چل جائیں گے۔ اس دباؤ کے تحت اپنے جتنے جتنے ادا وین اپنے بیٹوں کو کاب کر کے کہنا شروع کیا۔

"اسے میرے بیٹا ادا وین نے اپنے بیٹے کوئی سے درویشوں کے ہاتھوں کی تو جینا ہے، تھکانی صوفی تھکانی ہے اس کے بعد اس نے درویشوں کو

غلاب کر کے ہونے سے قبل اس کے گناہ میں کہنا شروع کیا۔

"انے درویشوں کی میری نئی ادا وین صوفی تھکانی ہے ساتھ میں کیا کیا

ہے اس کے لئے تم مجھے اور میرے بیٹوں کو صوفی درویشوں کو صوفی ادا وین تم

مجھ سے کیا مانگتی ہو؟"

حضرت دانش کی اس جگہ میں درویشوں کی خوش ہو گئی تھی اور اس نے

نہایت غمگین سے حضرت دانش کو غلاب کر کے کہا۔

"اسے ادا وین نے مجھ کو ادا وین پانچے ہو تو میں آپ سے کوئی

کرتی ہوں کہ میرے پانچوں میں ہوں کہ درویشوں کو ادا وین پانچے۔"

اس پر حضرت دانش کہنے لگا۔ "درویشوں کی میری نئی ادا وین تم

اور تھکانے سے ساتھ میرے یہ پانچوں کیلئے کیا آدا وین اور ہر لوگ تم مجھ سے

کیا پانچتی ہو؟

اس پر درویشوں کی کہنے لگی۔ "اسے درویشوں کے ساتھ میرے

جنس مانگتی، جب مجھے اور میرے شوہروں کو ادا وین کی گئی ہے تو میں کسی

اور خوشی کی قیادت کا ادا وین نہیں کرتی۔"

اس موقع پر راجہ بھرا افلا و پانچ و برادران کو کاب کر کے کہنے

کیا کہنا پانچ و برادران کو کاب کر کے کہنا پانچ و برادران کو کاب کر کے کہنے

تھا ہوں کہ کس طرح میں نے اس کے ظلم کو توڑ کر جسیں چھڑایا ہے۔

یہ سراج ناف کی یہ ٹھنکڑیں کہ خوش ہوئی تھی، پھر وہ دونوں ایک دوسرے کا ہاتھ قسے بڑی تیزی سے زہر کے اس بہرام سے بہارتے تو انہوں نے دیکھا۔ عرازیل اب تک اسی بلند چکر پر کھڑا ہوا تھا، وہ وہ ان دونوں ہی کا انتظار کر رہا تھا۔ جہ ناف ہوا کے اس کے سامنے آیا اور بٹھا اور اس سے غائب کر کے کہنے لگا۔

”سنو عرازیل! تم بڑے باکمال اور اپنے آپ کو باہر رکھتے لیکن میں نے تمہارے نوبے کے سارے حصار تو ذرا نہیں بے سطوت اور بے تک و نام بنا کر رکھا ہے۔ اسے عرازیل! ابڑھیں کی اپنی منزل راہی راہیں اپنا چٹا پٹا راہی چال ہوتی ہے۔ تو نے ہمارے خلاف جبروں کی آگ بھڑکائی تھی میں نے اس کے جواب میں تیرے دل کے تراشیدہ مضم خانہ میں اپنی انوکھی کاسم بھر کر رکھ دیا ہے، تیرے کمر دی زبان کو میں نے اسی بہرام میں بند کر کے رکھا ہے۔“

یہ ناف کی یہ ٹھنکڑیں کہ عرازیل نے غیب ہاک اور سچ پھر کر دیا تھا اور پھر اس نے یہ ناف کو غائب کر کے کہنا شروع کیا۔

”اے جہ ناف! اگر تو قیامت طور پر میرے خلاف کامیاب ہو گیا ہے تو پھر کسی خوش فہمی میں اپنے آپ کو نہ رکھنا۔ میں مغرب پر تم دونوں پر ایسا وقت لاؤں گا کہ تم دونوں بلاذیت اور زیست کی انتہائی ٹھوس ماحول میں جلا ہو جاؤ گے۔“

یہ ناف نے عرازیل کے سے انداز میں جواب دیتے ہوئے کہا۔

”اے عرازیل! یہ تیری ساری خوش فہمی اور غامض خیالی ہے تو میرا ہیرا سا کہ کھینچنے کا نہ سکا۔ عرازیل! اب یہ سارا دوسرے خلاف حرکت میں آنے سے پہلے ایک بات ضرور اپنے ذہن میں یاد رکھنا اور وہ یہ کہ میں اور یہ جب کسی بھی تہذیبی طرف سے کسی اذیت میں مبتلا ہوں گے تو ہم اپنے آپ کو بھاری گے وہ ضرور تمہارے خلاف ہماری مدد کرے گا۔ لیکن ہم جب جیسے کسی اذیت میں اور انتظام ڈالیں گے تو یہ جواب دو کہ تم اپنی مدد اور حمایت کے لئے کس کا بازو دو گے؟“

عرازیل چمائی تان کر کہنے لگا۔ ”میں اکیلا ہی تم سب کے لئے کاہی ہوں۔ تم لوگ میرا کیا ہو سکتے ہو۔ میں جب اور اس وقت میں چاہوں تو تمہوں کا اپنے سامنے پر کر کے رکھ سکتا ہوں۔“ جواب میں جہ ناف نے

اس احمقانہ فرائد لی کے بعد پانڈو برادران اپنی بیوی درد پڑی اور اپنی ماں کتنی کے ساتھ اندر پر سارا دونوں گئے۔ سنو در جو میں اچھی بکت ہوں تمہارے باپ نے یہ فیصلہ خون اور درد و آگ کی حالت میں کیا ہے، اگر کیا نہ ہوتا تو وہ ہرگز ایسا احمقانہ فیصلہ نہ کرتا۔ پانڈو برادران یہاں سے اس زہریلے اور زہریلے ساپ بن کر گئے ہیں جو ایک کو ڈنڈا بھرتا ہے۔ تم اس بات کو تسلیم کر کے کہ پانڈو برادران کی مسکری قوت تم سے زیادہ ہے، یہاں سے روانہ ہوئے وقت وہ اپنے دلوں میں نفرت اور کدورت لے جا رہے ہیں اور اندر پر سارا کھینچنے کے بعد وہ ضرور اپنے لشکر کو حرکت میں لائیں گے اور تم سے اپنی اور اپنی بیوی کی بے عزتی کا بدلہ لینے کی کوشش کریں گے۔

”کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ راست و پھل کے راجہ کے پاس جب یہ خبریں پہنچیں گی تو اس کی بیٹی کو دستا پر میں سے عزت اور بھام کرنے کی کوشش کی گئی ہو تو کیا وہ اپنی بیٹی سے خلعی نہیں بن کر غامض رہے گا اور تمہارے خلاف حرکت میں نہیں آئے گا اور اگر انہوں نے دستا پر ہر ملکہ اور راجا سے ہوتے دستا پر میں کوئی ایسی حکمت نہیں جو پانڈو برادران کی روک روک کر سکے۔ ان حالات اور واقعات کی روشنی میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ تیرے باپ کا فیصلہ احمقانہ ہے اور اس کا فوراً ازالہ ہونا چاہیے۔“

عرازیل کی ٹھنکڑیں جو میں نے بڑے نور اور انہماک کے ساتھ سنیں تھیں اور جب عرازیل خاموش ہوا تو میں نے اسے غائب کر کے پوچھا۔ ”اے میرے محسن، میرے مرلی! اب آپ مجھے یہ مشورہ دیتے کہ اس موقع پر مجھے کیا کرنا چاہئے اور کس طرح میں پانڈو برادران کو نہ صرف یہ کہ انتقام لینے سے روک سکا ہوں بلکہ انکس اپنے سامنے بچاؤ کھانے میں بھی کامیاب ہو سکتا ہوں اس پر عرازیل نے کہا۔

”اے درد جو میں! میرے پاس ایک تجویز ہے، اگر اسے استعمال کیا جائے تو میرے خیال میں میں ہم پانڈو برادران کے خلاف ضرور کامیاب رہیں گے۔ تم اچھی اور اسی وقت اپنے باپ کے پاس جاؤ اسے ان خطرات سے آگاہ کر دو جس میں تم پر واقع کے اور اس بات پر بھی اسے آگاہ کر دو کہ پانڈو برادران کو دیکھنا ہوتا ہے اور اگر وہ تجویز چٹائی جائے تو ایک ایک بار پھر جہاں اکیلا ہے اس سلسلے میں جو جیت جائے وہ

دونوں ریاستوں پر سکرانی کرے گا اور جہاں جائے وہ تیرے مال کے لئے کھیں۔ درد و دلا کی سرزد میں میں کئی کی زندگی بسر کرے گا۔ اگر اس دوران کسی کی پتہ چل گیا کہ وہ کون ہیں تو انہیں بارہا سرجس بدل کر کئی کی زندگی بسر کرنا ہوگی۔ وہاں جہاں کہ جب پانڈو برادران تیرے سال کے جنگوں میں طرح طرح کی فخریں پر کما ہیں گے تو تمہاری عسکری قوت مضبوط ہو جائے گی۔ جیڑا یہ سال کی کئی کی زندگی بسر کرنے کے بعد اگر وہ واپس آکر تم کو اس سے گردنے کی کوشش کرتے ہیں تو جیڑا یہ تہذیبی تہذیبی ہی ہوگی، اس لئے کہ لوگ تیرے مال کے اندر پانڈو برادران کو فراموش کر چکے ہوں اور بہت کم لوگ ایسے فہم کے جہان کی مدد پر آمادہ ہو سکیں گے۔ درد جو میں! میں نے جو کہہ کہا تھا کہ یہ یاد رکھنا، اب میرے کہنے کے مطابق تم حرکت میں آؤ یا نہ آؤ یہ تمہاری مرضی ہے۔ بہر حال میں نے بڑے ظہور اور ایک نیچے کے ساتھ جس خطرات سے آگاہ کر دیا ہے اس کے ساتھ ہی عرازیل اپنی جگہ سے غلام اور ان چل کر اس کرے سے نکلیں۔

عرازیل کے جانے کے بعد درد جو میں نے میں پھر اہل اپنے باپ کے پاس آیا میں نے دیکھا کہ اس وقت اس کے باپ کے پاس اس کی ماں رانی کہ عسکری بھی پہنچی ہوئی تھی جہاں درد جو میں سے عرازیل نے کئی تھی اسی اس نے اپنے باپ سے کہہ دی۔ درد جو میں کی زبان سے یہ منظر سننے کے بعد دھرتی رانہ کی زبان خاموش ہوئی اور وہ گہری سوجھ میں ڈوب گیا تھا۔ اس موقع پر درد جو میں کی ماں رانی کہ عسکری نے بولے ہوئے کہ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

خود چلے بلند شرمیں

رسالہ ماہنامہ طلسماتی دنیا دہلی ریکٹر دہلی

کی تمام کتابیں اور رسائل شہرت

ڈاکٹر سمیع فاروقی

پہلو دار و ملکہ خیر گمان کی کتب سہرے خریدیں

نیر ماہنامہ طلسماتی دنیا دیوبند

فون نمبر 9319982099

TILISMATI DUNYA
(MONTHLY)

ABULMALI DEOBAND-247554'U.P

ماہنامہ
طلسماتی دُنیا
دیوبند

R.N.I.66796/92
RNP/SHN/61
2012-14

ماہنامہ طلسماتی دُنیا کے خصوصی نمبرات



شیطان نمبر - 60/-



جہنم نمبر - 60/-



ہزاروں نمبر - 75/-



خاص نمبر - 60/-



عاشق نمبر - 75/-



رومانی نمبر - 60/-



ہزاروں نمبر - 100/-



اسکار نمبر - 75/-



رومانی نمبر - 75/-



عقبات نمبر - 100/-



موکات نمبر - 75/-



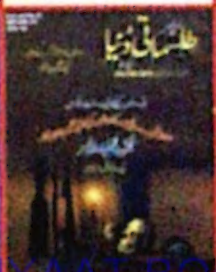
امراض نمبر - 75/-



عم نمبر - 75/-



دست نمبر - 50/-



نرسات نمبر - 75/-



درمیا نمبر - 75/-



امال نمبر - 75/-

FREE AMILYAT BOOKS

<https://m.facebook.com/groups/1078649758944822?refid=16&in=C>